TITAS FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 133:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 18th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۹ ذیقعدہ ● اتوار، ۱۸ مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غزہ میں اسرائیلی حملے: 48 گھنٹوں میں 300 سے زائد فلسطینی جاں بحق، قحط کا خطرہ

غزہ، 17 مئی: غزہ میں جاری اسرائیلی فضائی حملوں میں شدت آ گئی ہے، جس کے نتیجے میں گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران 300 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اکتوبر 2023 سے جاری اس جنگ میں اب تک 53,000 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ شمالی غزہ کے انڈونیشیائی اسپتال کے ڈائریکٹر، مروان السلطان نے بتایا کہ "آدھی رات سے اب تک ہم نے 58 شہداء کو وصول کیا ہے، جبکہ بہت سے متاثرین ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ اسپتال کے اندر صورت حال تباہ کن ہے۔" اقوام متحدہ کے امدادی سربراہ ٹام فلیچر نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں قحط کا خطرہ منڈلا رہا ہے، کیونکہ اسرائیل نے 76 دنوں سے امدادی سامان کی فراہمی روک رکھی ہے۔ انہوں نے سکیورٹی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "نسل کشی کو روکنے کے لیے کارروائی کرے"۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو غزہ کے بڑھتے ہوئے بھوک کے بحران کو تسلیم کیا اور امدادی سامان کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا، کیونکہ اسرائیل پر بین الاقوامی دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ جنگ بندی مذاکرات دوبارہ شروع کرے اور غزہ کی ناکہ بندی ختم کرے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے 5 مئی کو کہا کہ اسرائیل حماس کے خلاف ایک وسیع اور شدید حملے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، کیونکہ ان کی سکیورٹی کابینہ نے ایسے منصوبوں کی منظوری دی ہے جو پورے غزہ پٹی پر قبضے اور امدادی سامان کے کنٹرول پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ اسرائیل کا اعلان ہے کہ غزہ میں اس کا مقصد حماس کی عسکری اور حکومتی صلاحیتوں کا خاتمہ ہے، جس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی کمیونٹیز پر حملہ کیا تھا، جس میں تقریباً 1,200 افراد ہلاک اور تقریباً 250 یرغمال بنائے گئے تھے۔ اس کی فوجی مہم نے اس چھوٹے، گنجان آباد علاقے کو تباہ کر دیا ہے، جس سے تقریباً تمام باشندے اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں اور غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 53,000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

مودی حکومت نے امریکی دباؤ پر پاکستان کے خلاف ووٹ نہیں دیا: کانگریس

نئی دہلی، 17 مئی (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ ہندوستان امریکی دباؤ کی وجہ سے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے اجلاس میں پاکستان کو قرض دینے سے متعلق تجویز پر ووٹنگ سے غیر حاضر رہا، جبکہ اسے اس کی مخالفت کرتے ہوئے 'نہیں' کے حق میں ووٹ دینا چاہیے تھا۔

کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جیرام رمیش نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اب پاکستان کو 2 ارب ڈالر سے زیادہ کا قرض منظور کرنے پر آئی ایم ایف پر تنقید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انکشاف ہوا ہے کہ (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں ہریانہ کی یوٹیوبر جیوتی ملہوترا گرفتار

17 مئی: پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں ہریانہ کے ہسار کی رہنے والی یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کی دفعہ 152 اور آفیشل سیکریٹ ایکٹ 1923 کی دفعہ 3، 4 اور 5 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملہ میں جیوتی سمیت اب تک پنجاب کے ملیر کوٹلہ اور ہریانہ سے کُل 6 پاکستانی جاسوسوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ جیوتی ملہوترا پاکستانی ہائی کمیشن میں کام کر رہے دانش نامی شخص کے ساتھ رابطہ میں تھی اور دانش نے اسے کئی بار پاکستان بھی بھیجا تھا۔ واضح ہو کہ جیوتی ملہوترا اپنا 'ٹریول چینل' چلاتی ہے، وہ کئی بار پاکستان گئی تھی اور کئی خفیہ معلومات پاکستان میں شیئر بھی کر رہی تھی۔ (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ بیک وقت امن اور دھمکیوں کی بات کرتے ہیں، کس پر یقین کریں؟ ایرانی صدر

تہران، 17 مئی (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک ہی وقت میں امن اور دھمکیوں کی بات کرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہفتے کے روز تہران میں بحریہ کی ایک تقریب سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ہم کس بات پر یقین کریں؟ ایک طرف وہ امن کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف وہ جدید ترین ہتھیاروں کے ذریعے قتلِ عام کی دھمکیاں دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات جاری رکھے گا لیکن دھمکیوں سے نہیں ڈرے گا، تاہم ہم جنگ نہیں چاہتے۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ ایران کے پاس اس کے جوہری پروگرام سے متعلق ایک امریکی تجویز موجود ہے اور اسے چاہیے کہ وہ دہائیوں پرانا تنازع جلد حل کرے۔ ٹرمپ نے متحدہ عرب امارات سے واپسی پر ایئرفورس ون میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا (باقی صفحہ 4 پر)

عازمین حجاج کرام 2025 کے فلائٹ پرواز و آمد کے ٹائم شیڈول

29/6/25,11:40 AM	SG5728	321	16/5/25,11:15	AM SG5116	1
28/6/25,12:25 PM	SG5727	321	16/5/25,12:30	PM SG5216	2
30/6/25, 8:40 AM	SG5429	321	17/5/25,12:30	PM SG5117	3
29/6/25,1:30 AM	SG5528	321	17/5/25,12:30	PM SG5217	4
01/7/25, 5:40 AM	SG5430	321	18/5/25,11:15	AM SG5118	5
30/6/25, 6:15 PM	SG5530	321	18/5/25,12:30	PM SG5218	6
02/7/25, 2:40 AM	SG5401	321	19/5/25,11:15	AM SG5119	7
02/7/25, 2:40 PM	SG5502	321	19/5/25,12:30	PM SG5219	8
02/7/25, 11:40 PM	SG5402	321	20/5/25,11:15	AM SG5120	9
03/7/25, 2:40 PM	SG5503	321	20/5/25,12:30	PM SG5220	10
03/7/25, 8:40 PM	SG5403	321	21/5/25,11:12	AM SG5121	11
04/7/25, 2:40 PM	SG5504	321	21/5/25,12:30	PM SG5221	12
04/7/25, 5:40 PM	SG5404	321	22/5/25,11:15	AM SG5122	13
06/7/25, 12:30 PM	SG5704	321	22/5/25,12;30	PM SG5222	14
05/7/25, 2:40 PM	SG5405	321	23/5/25,11:15	AM SG5123	15
06/7/25, 9:00 AM	SG5505	321	23/5/25,12:30	PM SG5223	16
06/7/25, 12:30 PM	SG5705	321	24/5/25,11:15	AM SG5124	17
07/7/25, 6:00 AM	SG5506	321	24/5/25,12:30	PM SG5224	18
07/7/25, 9:05 AM	SG5406	321	25/5/25,11:15	AM SG5125	19
06/7/25, 11:25 PM	SG5310	90	25/5/25,02:35	PM SG5329	20
08/7/25, 9:05 AM	SG5407	321	26/5/25,11:15	AM SG5126	21
08/7/25, 5:00 AM	SG5507	321	26/5/25,12:30	PM SG5226	22
09/7/25, 9:05 AM	SG5408	321	27/5/25,11:15	AM SG5127	23
09/7/25, 5:00 AM	SG5508	321	27/5/25,12:30	PM SG5227	24
10/7/25, 9:05 AM	SG5409	321	28/5/25,11:15	AM SG5128	25
11/7/25, 5:00 AM	SG5509	321	28/5/25,12:30	PM SG5228	26
11/7/25, 5:00 AM	SG5510	321	29/5/25,12:30	PM SG5225	27
11/7/25, 9:05 AM	SG5410	321	29/5/25,12:30	PM SG5229	28

کولکاتا سمیت ریاست کے تمام اضلاع میں ہلکی بارش کی پیشین گوئی

کولکاتا: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) اگرچہ رات کے وقت کچھ علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی، لیکن جنوبی بنگال صبح سے چلچلاتی گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ پیشن گوئی کے باوجود، گرج چمک کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔ تاہم، جنوبی بنگال کے لوگوں کو یقین دلاتے ہوئے، علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ ہفتہ سے اگلے جمعہ تک تمام جنوبی اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ تاہم ضلع میں ہر جگہ بارش نہیں ہوگی۔ یہ بھی پیش گوئی کی گئی ہے کہ اس طوفان کے نتیجے میں اتوار سے درجہ حرارت گر سکتا ہے۔ اگلے جمعہ تک پورے شمالی بنگال میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہفتہ کو گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام، پورولیا، بانکورہ میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ہگلی، مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشد آباد، ندیا میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چل سکتی ہے۔ ریاست کے تمام اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ گرج چمک کے لیے یہ وارننگ تمام جنوبی اضلاع میں اگلے منگل تک نافذ العمل رہے گی۔ طوفان اس کے بعد بھی جاری رہے گا۔ تاہم، صورت حال ایک وارننگ جاری کرنے کے لیے تیار نہیں ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران جنوب میں درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اتوار سے اگلے تین دنوں تک درجہ حرارت بتدریج 2 سے 3 ڈگری سیلسیس گر سکتا ہے۔

کولکاتا میں ہفتہ کو آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ دوپہر سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔

شمالی بنگال کے آٹھ اضلاع میں ہفتہ کو بھی ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ ان میں سے، دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کلمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار، اور شمالی دیناج پور میں بھاری بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں بھی بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ آٹھ شمالی اضلاع میں اگلے منگل تک گرج چمک کے لیے زرد وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ اگلے جمعہ تک آٹھ شمالی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم منگل کے بعد سے وارننگ جاری کرنے کی صورت حال پیدا نہیں ہوئی ہے۔ جنوب کی طرح شمال میں بھی اتوار سے درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری سیلسیس گر سکتا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

18/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 27 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 15 منٹ
عشاء	7 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مدینۃ الحجاج کلکتہ سے حاجیوں کی اطمینان بخش روانگی جاری

کولکاتا: 17/مئی 2025ء بروز سنیچر بھی حسب شیڈول 642/ حاجیوں کی دو فلائٹ سے پرسکون اور اطمینان بخش روانگی ہوئی۔ جمعہ اور ہفتہ ملا کر کل 1284/ حاجی اور حجن خواتین و حضرات زیارت حرمین شریفین کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ یہ سلسلہ 29/مئی تک جاری رہے گا۔ اس بار بنگال کے حاجیوں کا سفر اسپائس جیٹ جہاز (Spice jet airways) کے ذریعے ہو رہا ہے۔ روزانہ دو فلائٹ ہے۔ پہلی فلائٹ کا وقت 15/11 سوا گیارہ بجے جبکہ دوسری فلائٹ کا وقت 30/12 ساڑھے بارہ بجے دن ہے۔ چیک اِن یعنی حج ہاؤس میں حاضر ہونے کا وقت پہلی فلائٹ والوں کے لیے صبح 3/ بجے سے 6/ بجے تک ہے۔ جبکہ دوسری فلائٹ والوں کے لیے صبح 30/6 بجے سے 30/8 بجے تک ہے۔ یہ شیڈول ہر دن کے لیے ہے۔ حجاج کرام ان اوقات میں ہر حال میں حج ہاؤس پہنچ جائیں تاکہ اطمینان سے سارا کام ہو سکے۔ انتظامات مناسب ہیں۔ والینٹئر حضرات بڑی مستعدی اور محبت کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ حاجی کا سامان اٹھانا، احرام پہنانا اور دیگر ضروریات کا مکمل خیال رکھا جاتا ہے تاکہ کسی حاجی حجن کو کوئی تکلیف و دشواری کا سامنا نہ ہو۔ بنگال حج کمیٹی کے ای او جناب محمد نقی صاحب پوری ٹیم کے ساتھ مکمل ایکٹیو ہیں۔ خانقاہ رضویہ مٹیا برج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ بھی اپنی ٹیم کے ساتھ حجاج کرام کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر ممکن تعاون پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور سب کو زیارت حرمین شریفین کی سعادت عطا فرمائے۔

ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پورے ریاست کیساتھ ساتھ ہگلی ضلع میں بھی شہید ہندوستانی فوج کی خراج عقیدت کے طور پر ترنگا جلوس نکالا گیا۔ ہفتے کی شام بانسبیڑیا میونسپلٹی کی جانب سے بھی عظیم الشان جلوس نکالا گیا جس میں چیئرمین آدتیہ نیوگی کے ساتھ ساتھ نائب چیئرپرسن اور قریب قریب سبھی کاؤنسلر، ترنمول کانگریس کارکنان و حامی اس جلوس میں شامل ہو کر ملک کے شہید جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے نظر آئے۔ (محمد شعیب عالم)

بی جے پی بی ایس ایف جوان کی رہائی کا کریڈٹ نہیں لے سکتی
سپاہی کی رہائی کا تمام سہرا ملک کے بہادر سپاہیوں کو جاتا ہے: ارندم گوئن

ہگلی:17 مئی (محمد شعیب عالم) ترنمول کانگریس نے بی ایس ایف جوان پرنم کی پاکستان سے بحفاظت واپسی کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے کریڈٹ دعوے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ چاپدانی کے ایم ایل اے اور ترنمول ضلع تنظیمی چیئرمین ارندم گوئن نے واضح الفاظ میں کہا کہ سپاہی کی رہائی کا تمام سہرا ملک کے بہادر سپاہیوں کو جاتا ہے جنہوں نے اپنی بے مثال ہمت اور بہادری کے ساتھ "آپریشن سندور" کو انجام دیا۔

ارندم نے کہا "فوج کی بہادری اور قربانی کی وجہ سے ہی پرنم کی واپسی ممکن ہوئی ہے۔ بی جے پی اس پر سیاست کر رہی ہے جب کہ اصل ہیرو وہ فوجی ہیں جنہوں نے پاکستانی سرزمین میں گھس کر دہشت گردی کا صفایا کیا۔ اگر بی جے پی کریڈٹ لینا چاہتی ہے تو اسے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہئے جس میں 26 معصوم سیاح مارے گئے تھے۔

انہوں نے کہا کہ جوان 23 تاریخ کو پاکستان کی سرحد پر گئے تھے تب سے ترنمول کانگریس ان کے اہل خانہ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ ایم پی کلیان بنرجی، رسڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا اور مقامی ایم ایل اے اس خاندان کی ہر ممکن مدد کر رہے تھے۔ ایم پی کلیان بنرجی نے بی ایس ایف کے ڈی جی سے بات کی اور انہیں پرنم کی بیوی سے بات کرائی۔ یہ کوئی سیاسی مقصد نہیں تھا۔ بلکہ بحران کے وقت ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے رہے۔ سی ایم ممتا بنرجی بھی پرنم کی پاکستان میں قید سے کافی پریشان تھیں۔ انہوں نے پرنم کی بیوی سے کئی بار بات کی اور اسے یقین دلایا کہ وہ پاکستان میں محفوظ ہے۔ اسے جلد رہا کر دیا جائے گا۔ پورنم کی رہائی کے دن بھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پرنم کی بیوی رجنی ساؤ سے فون پر بات کی۔ وجے ساگر مشرا نے فوجی کے اہل خانہ کو پٹھان کوٹ بھیجنے اور واپس لانے میں مالی مدد فراہم کی۔

ارندم گوئن نے وزیر اعظم نریندر مودی کو کریڈٹ دینے کیلئے بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 'فوجی میدان جنگ میں جاتے ہیں نہ کہ وزیر اعظم جو میدان جنگ میں جاتے ہیں؟ اس لئے اس کا کریڈٹ ان لوگوں کو دینا چاہیے جو اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر ملک کی حفاظت کر رہے ہیں۔

انہوں نے اور کہا کہ زمین کا درجہ حرارت 40 ڈگری ہو یا مائنس 40 ہمارے فوجی ہر حال میں ملکی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ "آپریشن سندور ہماری بہنوں کی سندور کو تباہ کرنے والوں کو منہ توڑ جواب ہے۔ ہمیں اپنے ملک، اپنی فوج اور کرنل صوفیہ قریشی جیسے بہادر افسروں پر فخر ہے۔"

ایم ایل اے نے یہ بھی کہا کہ یہ سیاست کا نہیں بلکہ ملک کے فخر اور سلامتی کا معاملہ ہے۔ ایسے میں سیاسی فائدے کیلئے ایسی ویسی باتیں کرنا انتہائی افسوس ناک ہے۔

دربھنگہ میں راہل گاندھی کو طلبہ سے ملاقات سے روکے جانے اور انکے خلاف ایف آئی آر کی مخالفت میں پردیش یوتھ کانگریس نے گورنر ہاؤس کا گھیراؤ کیا

کولکاتا 17 مئی (نور عالم): بہار کے دربھنگہ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو طلبہ سے ملاقات کی اجازت نہ دیے جانے کے خلاف کانگریس کارکنان نے کولکاتا میں زبردست احتجاج کیا۔ پردیش یوتھ کانگریس کی نائب صدر شائینہ جاوید کی قیادت میں کارکنان نے گورنر ہاؤس کے باہر مظاہرہ کیا اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر زیدانور، سومین پال، سمیر عالم، رخسانہ بیگم اور دیگر افراد بھی موجود تھے۔ مظاہرین نے راہل گاندھی کے خلاف درج ایف آئی آر کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے فوراً واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ زیدانور نے کہا کہ "راہل گاندھی شہید خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، وہ ایک شہید کے بیٹے ہیں۔ بی جے پی کے اس طرح کے سیاسی ہتھکنڈوں سے وہ خوفزدہ ہونے والے نہیں ہیں۔" مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ حکومت جمہوری آوازوں کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے، جو آئینی اقدار کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے لیڈران کو عوام سے ملنے سے روکنا جمہوریت کے لیے خطرناک اشارہ ہے۔

واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں راہل گاندھی کی ریاست بہار میں سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں، جسے 2024 کے بعد کے سیاسی منظرنامے میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے اور امسال ہی بہار میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں اور راہول گاندھی کی اس طرح کی کارکردگی سے کہیں نہ کہیں بہار کی ڈبل انجن کی سرکار ڈرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

ڈی وی سی کا DSTPS انڈال کی جانب سے پندرہ روزہ سوچھ پکھواڑہ منایا جا رہا ہے

آسنسول: 17/مئی، (عوامی نیوز سروس): انڈال دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کا DSTPS انڈال حکومت ہند کے سوچھ بھارت مشن کے تحت 16 مئی سے 31 مئی 2025 تک 15 روزہ سوچھتا پکھواڑا منا رہا ہے اس کا افتتاح 16 مئی 2025 کو انتظامی عمارت شوریہ بھون میں سینئر جنرل منیجر اور پروجیکٹ ہیڈ آر کے ذریعہ کیا گیا حلف برداری کی تقریب پی ساہ کی قیادت میں ہوئی اس موقع پر افسران، ملازمین، کنٹراکٹ ورکرس، صفائی کے کارکنوں اور سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے ہندوستان کو صاف اور سرسبز بنانے اور ہر سال صفائی کے کام میں 100 گھنٹے تعاون کرنے کا عہد کیا پروگرام میں صفائی سے متعلق آگاہی دستخطی مہم کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں موجود تمام افراد نے صفائی کے تئیں اپنی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے دستخط کیا اس کے ساتھ سب نے صفائی کے پیغام کے ساتھ سیلفی بوتھ میں شرکت کر کے صفائی کے تئیں بیداری پھیلانے کا پیغام دیا پروگرام کا افتتاح آر کے ذریعہ کیا گیا تقریب کا افتتاح پی ساہا، سینئر جنرل منیجر اور پراجیکٹ ہیڈ، سدھیر کمار ویاس، سینئر جنرل منیجر (او اینڈ ایم)، سکھدیو خان، سینئر جنرل منیجر (اے ایچ ایم)، ارجیت مجمدار، جنرل منیجر (ایچ آر) اور شری کانت گیڈالا، ڈپٹی جنرل منیجر (ایچ آر) نے چراغ جلا کر کیا۔ انہوں نے تمام افسران اور ملازمین کو پیغام دیا کہ وہ اپنے اردگرد کی صفائی کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں تمام افسران نے حلف برداری، دستخطی مہم اور سیلفی کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور صفائی کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دی سوچھتا پکھواڑا 31 مئی 2025 تک چلے گا جس کے دوران پلانٹ کے احاطے کالونیوں اور آس پاس کے دیہی علاقوں میں مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ صفائی بیداری دستخطی مہم اور سیلفی بوتھ جیسی سرگرمیوں کے ذریعے صفائی کے تئیں بیداری پیدا کی گئی۔ سوچھتا پکھوادہ 2025 کے دوران ڈی ایس ٹی پی ایس اندل میں پلانٹ کے احاطے، کالونیوں اور قریبی دیہی علاقوں میں بیداری اور صفائی کے مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ 17 سے 19 مئی تک ڈی وی سی ملازمین، اسکولی طلباء، دیہاتیوں اور دیگر شرکاء کے ذریعہ پلانٹ گیٹ سے اندل موڑ گاؤں تک ایک صفائی ریلی اور شرمدان مہم کا انعقاد کیا جائے گا 20 مئی کو انڈال موڑ میں اسٹریٹ پلے کے ذریعے صفائی کا پیغام دیا جائے گا۔ 21 مئی کو سوچھتا لکشیا یونٹ انڈال موڑ بس اسٹاپ پر ایک معائنہ اور صفائی مہم کا انعقاد کرے گا 22 مئی کو بینا چٹی کالونی میں اسکول کے بچوں، خواتین اور دیہاتیوں کے ساتھ صبح کی ریلی نکالی جائے گی 23 مئی کو اڑان لیڈیز کلب کے لیے پینٹنگ اور پوسٹر مقابلہ اور صحت و صفائی سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ 23-24 مئی کو ڈی وی سی ملازمین اور اسکولی بچوں کے درمیان مضمون نویسی اور سلوگن تحریری مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ 26 مئی کو دفتر کے احاطے اور ہاؤس کیپنگ ایریا میں صفائی مہم چلائی جائے گی اور 75 صفائی کارکنوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ 27 مئی کو اندل بازار میں کمیونٹی شجر کاری کی جائے گی اور ملیریا، ڈینگو، ڈائریا جیسی بیماریوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ای-وہیکل مائیکنگ کی جائے گی 28 مئی کو نوعمر لڑکیوں میں ماہواری کی صفائی سے متعلق آگاہی اور سینیٹری نیپکن کی تقسیم کا انعقاد کیا جائے گا 29 مئی کو پلانٹ میں سنگل یوز پلاسٹک کے بارے میں بیداری پیدا کی جائے گی اور اندل مارکیٹ میں کپڑے اور جوٹ کے تھیلے تقسیم کیے جائیں گے 30 مئی کو پانی کے ذرائع کی صفائی اور بلیچنگ کا سپرے کیا جائے گا 31 مئی کو اختتامی تقریب، تقسیم انعامات اور شجر کاری کا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ شمیم احمد، نوڈل آفیسر (سوچھتا پکھوادہ 2025) نے تمام محکموں اور عام لوگوں سے صفائی کے تئیں بیداری پھیلانے اور فعال تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس طرح، DSTPS انڈال میں ایک جامع اور موثر انداز میں سوچھتا پکھوادہ 2025 کا انعقاد کیا جا رہا ہے جو سوچھ بھارت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ سوچھتا پکھوادہ 2025 کا مقصد نہ صرف پلانٹ کے احاطے میں بلکہ پورے اندال علاقے میں صفائی، صحت اور سبز توانائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ DSTPS انتظامیہ نے تمام محکموں، ملازمین اور مقامی کمیونٹی سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ صفائی کو ایک عوامی تحریک کی شکل دی جا سکے۔ اس پروگرام میں تقریباً 100 افسران، ملازمین، سی آئی ایس ایف کے اہلکار، کنٹراکٹ مزدور، صفائی ستھرائی کے کارکن اور پیشہ ور ٹرینی بشمول سنجیب بارات، مکیش پرساد سنگھ، پطرس ہنسدا، مسز آکانکشا راج، مسٹر انیربن پال، سمیت چکرورتی، دویک سنہا، ہندی افسر اسماعیل میاں موجود تھے۔

نئے جدید شدہ کلٹی ٹرافک گارڈ آفس کا افتتاح

آسنسول: 17/مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے نئے تجدید شدہ کلٹی ٹریفک گارڈ آفس کا افتتاح کیا گیا۔ ڈی سی پی ٹریفک وی جی ستیش پاسومارتھی اور دیگر عہدیداروں نے آج نئے تجدید شدہ او سی چیمبر، سیکنڈ آفیسر چیمبر، میٹنگ روم اور آفس روم کا افتتاح کیا ایک ذیلی ٹریفک گارڈ قائم کرنے کا منصوبہ ہے کیونکہ کلٹی ٹریفک گارڈ کا علاقہ بڑا ہے، اور بارہ بونی کا علاقہ بھی کافی دور ہے۔ تاہم ٹرافک گارڈز کی جانب سے اب بھی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں اور عوام ٹرافک خدمات سے مطمئن ہیں۔ تاہم سروس کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ اقدام اٹھایا جائے گا۔ ت سے مطمئن ہیں۔ تاہم سروس کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ اقدام اٹھایا جائے گا۔

مغربی بردوان کی پروگریسو ہیلتھ ایسوسی ایشن کی پہلی میٹنگ اور خون کا عطیہ کیمپ

آسنسول: 17/مئی، (عوامی نیوز سروس): پروگریسو ہیلتھ ایسوسی ایشن کی مغربی بردوان ڈسٹرکٹ کمیٹی کی پہلی میٹنگ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے سپر اسپیشلٹی اسپتال کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی میٹنگ میں ریاستی کمیٹی کے کو-ٹریژری ڈائرکٹر ڈاکٹر سبرت سین، ریاستی کمیٹی کی ڈیجیٹل ہیڈ ڈاکٹر پوجا مائیتر، وندا من میڈیکل کالج ہسپتال کے ابھیجیت بنرجی، ویسٹ بردوان ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر یا سی ایم او ایچ ڈاکٹر یونس خان، ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، ڈاکٹر اے ایس کے من داس، ڈاکٹر راہول من داس اور ای سی آئی کے ممبران موجود تھے اس میٹنگ کے ساتھ خون کا عطیہ کا مزید کیمپ لگائے گئے اس سلسلے میں ڈاکٹر گوتم منڈل نے کہا کہ انجمن کی ضلعی کمیٹی کے پہلے اجلاس میں انجمن کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی کمیٹی کے تقریباً تمام ممبران موجود تھے۔ دیگر ڈاکٹرز، نرسیں اور ہیلتھ ورکرز موجود تھے۔ اس موقع پر خون کا عطیہ کیمپ بھی منعقد کیا گیا۔

اسمگل ہونے سے پہلے کروڑوں مالیت کے سونے کی بسکٹ ضبط، 2 افراد گرفتار

بشیرہاٹ: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) سرحدی علاقے میں بی ایس ایف کو آج ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ بشیرہاٹ کے سوروپ نگر علاقہ میں کروڑوں روپے مالیت کے سونے کی بسکٹ برآمد ہوئے ہیں۔ پولس کی اس کارروائی میں سونے کی 10 بسکٹ برآمد ہوئے ہیں۔ اس واقعے میں دو اسمگلروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ہند۔ پاک تنازعہ اور ان کے تعلقات میں بگاڑ کے بعد سرحدی علاقوں می سیکوریٹی سخت کر دی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کے سرحدی علاقوں میں بھی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اسی طرح شمالی 24 پرگنہ کے بشیرہاٹ کے سوروپ نگر میں سرحدی علاقوں میں بھی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ سونے کی بسکٹ گزشتہ جمعہ کی دیر رات گئے اسمگل کیے جا رہے تھے۔ تب ہی بی ایس ایف کے جوانوں نے اسمگلروں کو پکڑ لیا۔ گرفتار شدگان کے نام پردیپ کمار باروئی اور گوپال پرمانیا ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں دریائے سونائی کے ذریعے اسمگلنگ ایک نئے انداز میں ہو رہی تھی۔ وہ 10 سنہری بسکٹ رسیوں کے ذریعے تھیلوں میں دریا کے پار لائے جا رہے تھے۔ یہ دیکھ کر گشت پر مامور سپاہیوں کو شک ہوا۔ انہوں نے دونوں افراد کو گرفتار کر کے ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ بیگ کو کھول کر تلاشی لینے پر سونے کے 10 بسکٹ برآمد ہوئے۔ اس کے بعد ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ برآمد کیے گئے سونے کی بسکٹ کی مارکیٹ قیمت تقریباً 1.11 کروڑ روپئے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں گرفتار ہونے والے افراد ہندوستانی ہیں۔ وہ سونے کی بسکٹ ایک انوکھے انداز میں بنگلہ دیش سے سرحد پار لا رہے تھے۔ ان کا گھر حکیم پور اتر پارہ میں ہے۔ گرفتار افراد سے دو موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار افراد کو سونے کی بسکٹ سمیت تحویل میں کسٹم ڈپارٹمنٹ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔ زیر حراست افراد کے موبائل فونز کی جانچ پڑتال کر کے معلومات حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس دھندے میں اور کون کون ملوث ہے؟ اس کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

قربانی کا اہتمام

الحمد للہ گزشتہ 20 برسوں سے مدرسے میں قربانی خدمت کا حسن انتظام بخوبی انجام دے رہا ہے اور اس بار بھی سنت ابراہیمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہ سارے برادران جو کسی وجہ سے فریضہ قربانی نہیں دے پائے ہیں۔ تو ایسے مسلمان بھائی ہمارے مدرسے میں قربانی کروا سکتے ہیں۔

(۱) ایک حصہ 2000 (دو ہزار روئے) پورا -/14000
(۲) ایک حصہ 3000 (تین ہزار روپے)۔
پوری قربانی -/21000 (اکیس ہزار) روپے۔
قربانی ہو جانے کے بعد قربانی کے گوشت کو غریب غربا لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے و مدرسے کے بچوں کو بھی ان میں دیا جاتا ہے۔

IMAM HOSSAIN SHAIK

DARUL ULOOM TAJWEDUL QURAN
SBI AC No. 31095623661, IFSC SBIN0001451

صدر: مفتی لیاقت صاحب و حاجی یوسف ملا
سکریٹری: مولانا امام حسین مظہری، حاجی عبداللہ صاحب
فون نمبر: 9830401057

دارالعلوم تجوید القرآن
پوسٹ، چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا۔149

نوٹ: اگر آپ چاہیں تو قربانی کے گوشت خود بھی لے سکتے ہیں۔

کولکاتا کی ایک کثیرالمنزلہ عمارت میں خوفناک آتشزدگی

کولکاتا: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں دوپہر کو ایک اور خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ اے جے سی بوس روڈ پر واقع دفتر کی عمارت آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ ہفتہ کی سہ پہر 3 بجے کے قریب، راہگیروں نے منٹو پارک کے قریب اونچی عمارت سے دھواں اٹھتے دیکھا۔ دیکھا جاسکتا ہے کہ 6ویں منزل پر اے سی یونٹ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچی اور جنگی پیمانے پر آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ عمارت ایک دفتر ہے۔ چونکہ ہفتہ تھا، دفتر بند تھا، اس لیے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ 224 اے جے سی بوس روڈ پر ایک کثیر المنزلہ عمارت کے اے سی یونٹ میں آگ لگ گئی۔ یکے بعد دیگرے 6 منزلہ عمارت کے اے سی میں آگ لگ گئی۔ صورتحال اس قدر نازک ہوگئی کہ فائر فائٹرز کو آگ بجھانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اے جے سی بوس روڈ سے متصل فلائی اوور سے پانی پھینک کر آگ کو بجھانا پڑا۔ فائر بریگیڈ کی مزید گاڑیاں پہنچیں اور کام شروع کردیا۔ اگرچہ تھوڑی دیر کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا لیکن آگ کے شعلے موجود ہیں۔ پانی اب بھی بہہ رہا ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کا ابتدائی اندازہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ جب اے سی میں آگ لگتی ہے تو یہ بہت خوفناک ہو جاتا ہے۔ تاہم خیال کیا جارہا ہے کہ ہفتہ کو چھٹی ہونے کی وجہ سے جانی نقصان اور بڑا خطرہ ٹل گیا۔ اے سی خراب ہو گئے ہیں۔ فائر حکام کا کہنا ہے کہ کثیر المنزلہ عمارت کے آگ بجھانے کے نظام کی جانچ کی جائے گی۔ دن کی روشنی میں پیش آنے والے اس واقعے میں فلائی اوور پر ایک کے بعد ایک کاریں رک گئیں، جس سے پیدل چلنے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

بیٹی کی موت کے سوگ میں گنگا میں چھلانگ

تین نوجوانوں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر جوڑے کو بچایا

ہوڑہ، 17 مئی: اکلوتی بیٹی کا حال ہی میں انتقال ہوگیا تھا۔ والدین اپنے بچی کو کھونے کا صدمہ برداشت نہ کرسکے۔ لہذا اس جوڑے کی گنگا میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی۔ آج سنیچر کی صبح دو لوگوں نے ایک لانچ سے گنگا میں چھلانگ لگادی۔ لانچ کے عملے کی ہمت اور مہارت کی بدولت ان دونوں کو بچالیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہاوڑہ آہیریٹولا گنگا لانچ پیڈ پر پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جوڑے کا گھر ہوڑہ کے للوہ کے بھٹ نگر علاقے میں ہے۔ جوڑے کا اکلوتا بیٹی جس کی عمر تقریباً 12 سال تھا، چندروز قبل گردوں کی بیماری میں مبتلا ہو کر انتقال کرگئی تھی۔ اس کے موت کے غم کو بھلانے سے قاصر، دونوں کے درمیان ذہنی انتشار طاری ہوگیا۔ لہذا انہوں نے اپنی زندگی کو ختم کرنے کی ٹھان لی۔ آج صبح، دونوں ہوڑہ کے باندھا گھاٹ سے کلکتہ کے اہیریتولا کے لیے ایک لانچ میں سوار ہوئے۔ جیسے ہی لانچ دریا کے بیچ میں پہنچی، دونوں نے چھلانگ لگا کر سب کو چونکا دیا۔ اس وقت لانچ پر کافی مسافر تھے۔ اس منظر کو دیکھ کر ہر کسی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بغیر کسی تاخیر کے 18 سالہ کرشنا پال نے گنگا میں چھلانگ لگادی۔ اسے چھلانگ لگاتے دیکھ کر لانچ کے دو دیگر کارکنان ارگھیہ گھوش اور رام کمار میتی نے بھی گنگا میں چھلانگ لگادیا۔ تب تک، جوڑے کافی حد تک آگے بڑھ چکے تھے۔ وہ تینوں تیر کر جوڑے کے پاس آئے۔ جوڑے کو بچاکر ساحل پر لے جایا گیا۔ باندھا گھاٹ پر لانچ کے دیگر کارکنوں نے پولس کو اطلاع دی۔ مالی پانچ گھرا تھانے کی پولس نے جوڑے کو بچا کر ٹی ایل جیسوال اسپتال لے گئے۔ ابتدائی علاج نارتھ ہوڑہ کے ٹی ایل جیسوال اسپتال میں ہوئی۔ ابتدائی علاج کے بعد انہیں رخصت کر دیا گیا۔ پولس نے بتایا کہ یہ جوڑا للوہ کا رہنے والا ہے۔ جوڑے سے رابطہ کیا گیا اور انہیں ان کے خاندان کے حوالے کر دیا گیا۔ ہوڑہ سٹی پولس کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ تینوں لوگوں نے جنہوں نے جوڑے کو بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالا تھا ان کو استقبالیہ دیا جائے گا۔ انہوں نے جس طرح ہمت سے گنگا میں چھلانگ لگا کر اور اپنی جان خطرے میں ڈال کر دو لوگوں کو بچایا وہ واقعی قابل ستائش ہے۔

فون ہیکنگ مسئلہ کو حل کرنے کے نام پر کالج گرل سے جنسی زیادتی

جعلی پولس افسر کو تین سال بعد عمر قید کی سزا

باراسات، 17 مئی: کالج کے طالبہ کا فون ہیک ہوگیا تھا۔ باراسات کی ایک عدالت نے ایک نوجوان کو فرضی پولس افسر ظاہر کر کے مسئلہ حل کرنے کے بہانہ بنا کر طالبہ کے ساتھ زیادتی کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ سنیچر کو جج نے بہار علی نامی نوجوان کو تعزیرات ہند کی دفعہ 376 اور 419 کے تحت تین سال قبل پیش آنے والے اس واقعے کے لیے سزا سنایا ہے۔ اس پر ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے سے کالج کی طالبہ اور اس کے اہل خانہ کو راحت ملی ہے۔ یہ واقعہ مئی 2022 میں شروع ہوا تھا جب کالج کی ایک طالبہ کا فون ہیک ہوگیا تھا اور اس کے والد نے مدھیم گرام پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ وہاں سے طالبہ کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ایک مخصوص شخص 'وکرم بابو' کے پاس جا کر ہیک کیے گئے فون کو بازیافت کرے۔ تاہم اس سے پہلے ملزم نے طالبہ کے والد کو فون کیا اور اپنا تعارف وکرم کے نام سے کروایا۔ اس نے طالبہ اور اس کے والد کو پولس اسٹیشن کے قریب کیرتی پور پنچایت میں ملنے کو کہا۔ اس کے مطابق طالبہ فون لے کر کرشنا متی علاقہ پہنچ گئی۔ پھر وکرم نے فون لیا اور طالبہ کے والد کو کسی کام سے بھیج دیا۔ اس نے طالبہ کو فون چیٹ ڈیلیٹ کرنے کی دھمکی دے کر برہنہ ہونے پر مجبور کیا اور پھر اس کی عصمت دری کی۔ اس کی زیادتی یہیں ختم نہیں ہوئی۔ طالبہ کو یہ دھمکی بھی دی گئی کہ اگر اس نے پولس کو ریپ کی اطلاع دی تو وہ ویڈیو وائرل کردے گا۔ پہلے تو طالبہ نے ڈر کے مارے کسی کو نہیں بتایا۔ لیکن بعد میں وکرم نامی نوجوان نے ایک فحش ویڈیو بھیج کر طالبہ کو دوبارہ ملنے کے لئے بلایا۔ خطرے کو بھانپتے ہوئے طالبہ نے فوراً مدھیم گرام پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولس نے واقعے کی تفتیش کے بعد ایک ہفتے کے اندر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ معلوم ہوا کہ اس ملزم کا اصل نام بہار علی ہے۔ اس پر نہ صرف اس طالبہ کی عصمت دری کا الزام ہے بلکہ وہ اسکول اور کالج کے طالب علموں کو بھی فون کرتا تھا اور خود پولس افسر ظاہر کر کے ان کے ہیک کیے گئے فون ٹھیک کرنے کا وعدہ کرتا تھا۔ اس کے خلاف عصمت دری اور پولس کو جھوٹی شناخت اختیار کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تین سال بعد باراسات عدالت کے جج نے بہار علی کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنایا۔

کولکاتا: کولکاتا میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم کی قیادت میں گارڈن ریچ علاقے میں ترنمول کانگریس کی ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس میں کونسلر شمس اقبال، انیل، نظام الدین شمس، انور خان اور تبریز انصاری سمیت کئی دیگر مقامی ترنمول لیڈران نے شرکت کی۔ ریلی کے دوران علاقے کی فضا پارٹی کے جھنڈوں، نعروں اور جوش وخروش سے گونج اٹھی۔ اس موقع پر تمام لیڈروں نے حالیہ پہلگام حملے میں شہید ہونے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی کیا۔ فرہاد حکیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ "ہم پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ملک کے محافظ تھے، اور ان کی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جائے گی۔ پوری ریاست ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ ریاستی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی نبانہ سے بیان جاری کرتے ہوئے شہدا کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں اپنے جوانوں پر فخر ہے جنہوں نے ملک کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ یہ وقت پوری قوم کے لیے غم اور اتحاد کا ہے۔"
گارڈن ریچ میں نکالی گئی یہ ریلی جہاں ایک طرف عوامی یکجہتی کی علامت بنی، وہیں شہید جوانوں کی قربانیوں کو یاد رکھنے اور ان کے احترام کا بھرپور مظاہرہ بھی تھی۔

لیوان پارٹنر نے فون پر لیپ ٹاپ کیوں طلب کیا؟

دلیپ کی بیوی کے بیٹے کی موت کا راز مزید پیچیدہ

کولکاتا: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) تب آدھی رات گزر چکی تھی۔ تعلقات پہلے ہی خراب ہو چکے ہیں۔ پھر بھی، رنکو کے بیٹے کی ساتھی اور گرل فرینڈ اتنی رات گئے ان کے فلیٹ پر کیوں آئی؟ اس سوال پر رنکو مجمدار کے قریبی دوستوں نے شک کا اظہار کیا ہے۔ پولیس اس معاملے کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ اس کی گرل فرینڈ نے دوبارہ فلیٹ میں داخل ہونے کی کوشش کیوں کی، حالانکہ اسے اس کے دوست پریتم کی موت کے بعد بند کردیا گیا تھا۔ رنکو کو تسلی دینے کے بجائے، جو ابھی ابھی اپنا بچہ کھو چکی تھی، نوجوان خاتون نے بار بار فون کر کے فلیٹ میں چھوڑا ہوا لیپ ٹاپ مانگنے پر کیوں اصرار کیا؟۔ بنگال کے بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش کی اہلیہ رنکو مجمدار کے بیٹے سربجیے داس گپتا عرف پریتم کی لاش منگل کی صبح نیو ٹاؤن میں ایک اشرافیہ کی رہائش گاہ ساپورجی کے اپارٹمنٹ سے برآمد ہوئی۔ رنکو نے پریتم کی گرل فرینڈ سے یہ خبر لی اور اسے خود ہسپتال لے گئی۔ اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ نوجوان عورت، جو پریتم کی گرل فرینڈ اور لائیوان پارٹنر تھی، پریتم کے تابوت کے قریب رنکو کے ساتھ دیکھی گئی۔ رنکو کے گھر والوں نے نوجوان خاتون سے پریتم سے شادی کرنے کو کہا۔ لیکن نوجوان خاتون کا کہنا تھا کہ وہ ابھی شادی کے لیے تیار نہیں ہے۔ مبینہ طور پر، نوجوان خاتون نے رنکو کو میسیج کیا اور بتایا کہ پریتم نے اس سے رقم ادھار لی ہے۔ رنکو نے رقم واپس کردی۔ اس کے بعد سے پریتم اور نوجوان خاتون کے تعلقات خراب ہو گئے۔ رنکو اور پریتم نے نوجوان خاتون کو فلیٹ میں آنے سے منع کر دیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر ایسا کیا ہوا کہ نوجوان خاتون کو رات گئے پریتم کے فلیٹ پر آنا پڑا اور چند ہی گھنٹوں میں پریتم گر کر مر گیا۔ اس صورت میں، کیا نوجوان خاتون نے پریتم سے کوئی بات چیت کی تھی جسے پریتم قبول نہیں کر سکتا تھا؟ کیا پریتم نوجوان خاتون کی باتوں پر افسردہ ہو گیا جس کی وجہ سے اس نے اس رات بہت زیادہ شراب پی لی یا منشیات کی زیادہ مقدار لی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ اس جواب کو حاصل کرنے کے لیے انہیں نہ صرف نوجوان عورت بلکہ پریتم کے دو دیگر دوستوں سے بھی پوچھ گچھ کرنی ہوگی، جو گزشتہ پیر کی رات فلیٹ میں موجود تھے۔ ان میں سے ایک صبح تین بجے آیا۔ اس کے بعد رات بھر ان کی پارٹی چلتی رہی۔ رنکو مجمدار کے خاندانی ذرائع کے مطابق پریتم کی آخری رسومات کے بعد سب نے اس کی گرل فرینڈ کے رویے کو دیکھا، جس کے ساتھ رنکو کے بیٹے کے دو سال سے قریبی تعلقات تھے، مشکوک تھے۔ پریتم کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد نیم تلہ شمشان سے گھر واپس آنے کے بعد نوجوان خاتون نے رنکو کو اپنے موبائل فون پر کال کرنا شروع کر دیا۔ اس نے بتایا کہ اس کا لیپ ٹاپ فلیٹ میں پڑا ہے۔ وہ اسے واپس چاہتی ہے۔ رنکو کے اہل خانہ نے نوجوان خاتون کو اطلاع دی کہ فلیٹ اب بند ہے۔ ان کے ایک جاننے والے کے پاس چابی ہے۔ لیکن اب ان کے لیے وہ فلیٹ کھولنا ممکن نہیں ہے۔ پولیس اس فلیٹ کو کھول کر تفتیش کر سکتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد اس نے نیو ٹاؤن تھانے کے آئی سی کو فون کیا اور فلیٹ کھول کر لیپ ٹاپ دینے کو کہا۔ چونکہ پولیس نے رنکو کو اس بارے میں مطلع نہیں کیا تھا، اس لیے وہ فلیٹ کھولنے پر راضی نہیں ہوئے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس نوجوان عورت کی اصل نیت کیا تھی؟ صرف لیپ ٹاپ حاصل کرنے کے لیے، یا رات کو فلیٹ میں گھس کر کوئی معلومات اور ثبوت چرانے کے لیے؟ اس کے بعد بھی اہل خانہ اور پولیس کو اطلاع ملی کہ نوجوان خاتون دیر رات ساپورجی کے گھر گئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

بنگال میں پہلی بار ضلع اسپتال

میں 2 روپئے میں لیزر سرجری

شمالی چوبیس پرگنہ، 17 مئی: پرائیویٹ اسپتالوں میں جو سرجری 70 ہزار روپئے خرچ کر کے کرایا جاتا ہے اب وہی سرجری سرکاری اسپتال میں صرف 2 روپئے میں کرایا جاسکتا ہے۔ اور وہ بھی ضلعی سطح کے اسپتال میں۔ اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں آرہا ہے، تو اسے دوبارہ پڑھیں۔ بنگال کے ضلع اسپتال میں پہلی بار لیزر سرجری شروع کیا گیا ہے۔ حال ہی میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ضلع اسپتال میں جدید ترین طبی خدمات کا اعلان کیا تھا۔ ابتدائی قدم کے طور پر، جنوبی 24 پرگنہ کے ایم آر بانگوڑ اسپتال میں 10 لاکھ روپے کی ایک ڈائیوڈ لیزر مشین لگایا گیا ہے۔ ایم آر بانگوڑ اسپتال کے شعبہ سرجیکل کے افسر ڈاکٹر مکھن لال ساہا نے کہا کہ مشرقی ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت کے زیر انتظام ضلعی اسپتال لیزر مشین کے ذریعے سرجری کر رہا ہے۔ اب تک مالی طور پر پسماندہ لوگ لیزر سرجری کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ ڈائیوڈ لیزر مشین ان کے لیے ایک نعمت ثابت ہوگی۔ ایم آر بانگوڑ اسپتال میں جمعہ کو ڈائیڈ لیزر مشین کا افتتاح کے بعد مکھن لال ساہا کی قیادت میں ڈاکٹر تین افراد نے بانگوڑ میں فسٹولا لیزر سرجری کروایا۔ ریاستی صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم نے ریاستی عوام کو اس کی مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سرکاری اسپتالوں میں خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ محکمہ مستقبل میں دیگر ضلع اسپتالوں میں بھی اس مشین کو نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ محکمہ صحت نے اس کا اشارہ دیا ہے۔ یہ نالورن مقعد کی نالی کی بیماری ہے۔ جہاں مقعد کے اندر سے بیرونی جلد تک ایک غیر معمولی چینل یا گزرنے کا راستہ بنتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اگر یہ سرجری لیزر کے ذریعے کی جاتی ہے تو بغیر کسی خون اور زخم کے سرجری کی جائے گی۔ مریض تیزی سے صحت یاب ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر مکھن لال ساہا نے کہا کہ جن لوگوں نے اپنی پہلی لیزر سرجری کروایا تھا، ان میں دو نوجوان خواتین اور ایک نوجوان کی آج سرجری ہوئی۔ سسٹر مندرا داس گپتا آج او ٹی آئی میں نرسنگ ٹیم کی انچارج تھیں، جب کہ ڈاکٹر نے اینستھیٹسٹ کے فرائض سنبھالا۔ بی این داس نئے اقدام سے نہ صرف مریضوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ اسپتال کے پوسٹ گریجویٹ طلباء کو لیزر پروکٹولوجی سرجری کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنے کا موقع بھی ملے گا۔ بانگوڑ کے شعبہ سرجری نے اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ ششیر بابو نے کہا کہ تقریباً چھ ماہ قبل ہمارے اسپتال میں لیزر سرجری کی تربیت کا انتظام کیا گیا تھا، اس وقت سرجنوں نے تربیت حاصل کی تھی۔" اسپتال کے سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر جوئے دیپ رائے نے کہا کہ اس سرجری کے لیے ہر بدھ اور ہفتہ کو بانگور میں سرجیکل او پی ڈی میں ڈاکٹر کو دیکھ کر داخلہ لیا جاسکتا ہے۔

میں پہلے ہی اپنی نوکری کھو چکا ہوں

اب اپنی بینائی بچانے کیلئے لڑ رہا ہوں

کولکاتا، 17 مئی: (عوامی نیوز سروس) میں پہلے ہی اپنی نوکری کھو چکا ہوں، اب اپنی بینائی بچانے کیلئے لڑ رہا ہوں، 'جمعرات کو پولیس کے لاٹھی چارج میں برطرف بنگال کے استاد پر حملہ کے دوران ایک آنکھ ضائع ہوگئی۔ واضح ہو کہ ایس ایس سی بھرتی اسکام میں برطرف اساتذہ کا سالٹ لیک میں واقع بکاس بھون میں احتجاج کے دوران پولس کی لاٹھی چارج میں ایک استاد کی آنکھ ضائع ہو گئی۔ کچھ اساتذہ جن پر حملہ کیا گیا تھا و ہ سنیچر کو بکاس بھون کے باہر احتجاجی مقام پر واپس آئے ہیں۔ خیال رہے کہ جمعرات کو سالٹ لیک میں ریاستی اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈکوارٹر کے باہر بنگال پولیس کی طرف سے لاٹھی چارج کرنے والے ایک احتجاجی استاد کیرون دیب ناتھ نے کہا کہ یہ ایک لمبا راستہ ہے جو ہمیں لڑنا اور سفر کرنا ہے، لیکن ہم ہمت نہیں ہاریں گے۔ دیب ناتھ کی طرح بہت سے دوسرے برطرف اساتذہ، جن کی شناخت خاص طور پر داغدار نہیں کے طور پر کی گئی ہے اور انہیں 31 دسمبر تک اسکولوں میں واپس آنے کی اجازت دی گئی ہے- وہ بدھ کی دوپہر سے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور اسکول سروس کمیشن (SSC) کے خلاف سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے دھرنا پر ہیں۔

'قابل اعتراض' ویڈیو وائرل ہونے کے بعد

خاتون سربراہ غیر حاضر، پنچایت میں کام ٹھپ

ہوڑہ: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) پنچایت سربراہ کا فحش ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے۔ تب سے وہ پنچایت دفتر نہیں جارہی ہیں۔ دوسری جانب ان کی عدم موجودگی سے علاقے کے لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ کوئی بھی اپنی بیٹی کی شادی سے پہلے روپاشری اسکیم کے لیے درخواست نہیں دے سکتا۔ کسی کو کوئی اور سرٹیفکیٹ نہیں مل رہا چاہے وہ اسے حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ شہریوں کا غصہ بڑھتا جارہا ہے۔ پنچایت ممبران کے ماتھے پر شکنیں ہیں۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے جگت بلبھ پور میں واقع پنچایت میں پیش آیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق چند ماہ قبل ہوڑہ میں پنچایت کی خاتون سربراہ کا ایک 'قابل اعتراض' ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ تو علاقے میں کافی ہنگامہ ہوا۔ اپوزیشن پنچایت کے اندر طنزیہ ریمارکس کر رہی ہے۔ علاقہ مکین باہر پنچایت سربراہ کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ اس صورتحال میں سربراہ ایک ماہ سے پنچایت دفتر نہیں جارہی ہیں۔ پارٹی کے پنچایت ممبران یہ بتانے سے قاصر ہیں (یا تیار نہیں ہیں) کہ وہ کہاں ہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ جب وہ پنچایت میں جاتے ہیں تو انہیں خدمات نہیں مل رہی ہیں۔ کسی کی بیٹی کی شادی ہونے والی ہے۔ لیکن وہ 'روپاشری' کے لیے درخواست دینے سے قاصر ہیں۔ کوئی رہائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی کوشش کر کے خالی ہاتھ لوٹ رہا ہے۔ اس پنچایت علاقے کے ایک باشندے کے الفاظ میں، "پنچایت تباہ حال ہے۔" گاؤں میں پنچایت پردھان نظر نہیں آتی۔ " لیکن ہم کہاں جارہے ہیں؟۔ پنچایت ممبران نے اس مسئلہ کو تسلیم کیا ہے۔ انتظامیہ نے مسئلہ جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس علاقے کے علاقائی صدر ظفر ملا نے کہا کہ سربراہ کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ " جگت بلبھ پور پنچایت کمیٹی کے صدر رنجن کنڈو نے لوگوں کو ہراساں کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں گرام پنچایت ممبران اور پنچایت سمیتی ممبران نے بی ڈی او کو تحریری شکایت درج کرائی ہے۔" میں نے سنا ہے کہ بی ڈی او کو بھی اس کی ایک کاپی موصول ہوئی ہے۔ بی ڈی او اتپل داس مہوری نے کہا کہ جلد ہی پنچایت کے ارکان کے ساتھ ایک عام اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ پنچایت کا مسئلہ ریاست کے فوڈ پروسیسنگ وزیر اور ترنمول کے مقامی ایم ایل اے ارو پ رائے کے کانوں تک پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو پنچایت سے خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔ اسے بند نہیں ہونا چاہیے۔" تاہم، ویڈیو کی صداقت کی تصدیق کرنا بھی ضروری ہے۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے وراثتی عمارتوں کے تحفظ کے لیے نئے ضوابط کا مسودہ پیش کیا

کولکاتا: 17 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے شہر کی تاریخی عمارتوں کے تحفظ اور انتظام کے لیے جامع اصولوں کا مسودہ تیار کرلیا ہے، جسے مغربی بنگال حکومت کی منظوری کے لیے پیش کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ مسودہ منظور ہو جاتا ہے، تو یہ شہر کی ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے ایک مربوط نظام تشکیل دے گا۔ اگرچہ اس سے قبل بھی وراثتی عمارتوں کے تحفظ کے لیے قواعد موجود تھے، لیکن پروفیسر بارون دی کی سربراہی میں 1998 میں بنائے گئے گریڈنگ سسٹم میں کئی خامیاں تھیں۔ نتیجتاً، متعدد تاریخی عمارتیں غیرقانونی تعمیرات بے قاعدہ مرمت یا انہدام کے خطرے سے دوچار ہیں۔
611 عمارتیں گریڈ-I میں شامل ہیں، جہاں کسی قسم کی تبدیلی ممنوع ہوگی۔
197 عمارتیں گریڈ-IIA میں شامل ہیں جہاں محدود تبدیلیوں کی اجازت ہوگی۔
109 عمارتیں گریڈ-IIB میں رکھی گئی ہیں، جہاں نگرانی میں معمولی ترمیم کی گنجائش ہوگی۔
وراثتی تحفظ کمیٹی کے ایک عہدیدار نے کہا یہ مسودہ کولکاتا کے ثقافتی ورثے کے تحفظ میں ایک اہم پیشرفت ہوسکتا ہے، بشرطیکہ اسے منظور کر کے موثر طریقے سے نافذ کیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اس پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنائے گی۔ مغربی بنگال حکومت نے 1997 میں KMC کے تحت تاریخی عمارتوں کی فہرست بنانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ تاہم، قانونی اور عملی اقدامات کی کمی کی وجہ سے یہ کوششیں زیادہ موثر ثابت نہیں ہوسکیں۔ نئے مسودے سے امید کی جارہی ہے کہ شہر کا تاریخی تشخص محفوظ ہو سکے گا۔ اس اقدام کو کولکاتا کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔ اب اس کی کامیابی حکومت کی منظوری اور مضبوط نفاذ پر منحصر ہے۔

سرحدی علاقے سے نئے جوتوں کی بوریاں برآمد

الزام ہے کہ بعض اوقات اس علاقے سے اسمگلنگ ہوتی ہے

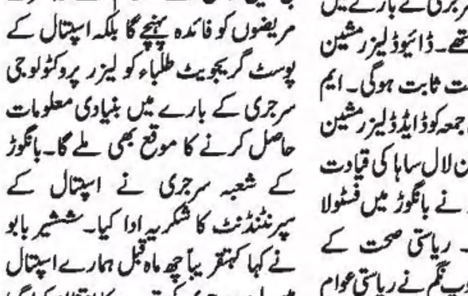

جلپائی گوڑی، 17 مئی: ہندوستان اور بنگلہ دیش کے سرحدی علاقے میں بستہ کا بستہ نئے جوتے برآمد ہونے سے ایک سنسنی پھیل گئی ہے۔ مختلف علاقوں میں نئے جوتے پڑے نظر آئے۔ اور اس سے جلپائی گوڑی میں بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل قصبہ بیروباری گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ رہائشیوں کو شکایت ہے کہ بنگلہ دیش سے کوئی ان جوتوں کو لا کر یہاں پھینک رہا ہے۔ اس بات کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ وہ جوتے زہر آلود بھی ہوسکتے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر پولس انتظامیہ اور بی ایس ایف میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کیا ان جوتوں کو یہاں پھینکنا محض مذاق ہے یا پھر اس کے پیچھے کوئی اور سازش ہے؟ واضح ہو کہ ہند۔ پاک کے درمیان ابھی کچھ دنوں قبل جنگ کا ماحول تھا۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش بھی ایک طویل عرصے سے غیر مستحکم صورتحال کا شکار ہے۔ لہذا اس سب کے پیش نظر ہندوستان۔ بنگلہ دیش سرحدی علاقے میں بھی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ کیونکہ یہ خدشہ ہے کہ عسکریت پسند بنگلہ دیش سے سرحد عبور کر کے بھارت میں داخل ہوسکتے ہیں۔ اسی ماحول میں جلپائی گوڑی کے سرحدی علاقے میں بڑی مقدار میں جوتوں کی دریافت پر ہلچل مچ گئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق سرحد اس علاقے سے ملحق ہے۔ یہی نہیں علاقے میں چائے کے باغات بھی ہیں۔ وہ جوتے باغیچے اور کھیتوں سمیت متعدد جگہوں پر پڑے دیکھے گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ کئی دنوں سے ہورہا ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ تقریباً 2 کلومیٹر کے علاقے میں خاردار تاروں کی باڑ نہیں ہے۔ یہ الزام ہے کہ بعض اوقات اس علاقے سے اسمگلنگ ہوتی ہے۔ اس بار علاقے میں جوتوں کے تقریباً 10 سے 12 تھیلے پڑے ہوئے دیکھے گئے۔ یہی نہیں ہر جوتا نیا ہے۔ لیکن یہ کس نے کیا ہے؟ کیا کوئی سازش رچی جارہی ہے؟ الزام ہے کہ جوتے بنگلہ دیش سے بھیجے جارہے ہیں جن میں زہر اور وائرس ملا ہوا ہے۔ اس علاقے میں کئی بچے اور نوعمر ہیں۔ ان میں سے بہت سے جوتے دیکھ کر چھپا رہے ہیں۔ اگر جوتوں میں زہر ملا ہوا ہو تو پھر انہیں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مقامی لوگ بھی اس خوف کو محسوس کر رہے ہیں۔ پورے معاملے کی اطلاع پولس اور بی ایس ایف کو دے دی گئی ہے۔ واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ بی ایس ایف بھی معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ کیا اسمگلروں نے جوتے اس علاقے میں چھپا کر رکھے تھے؟ اس معاملے کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572893 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال : قابل صد احترام ڈاکٹر برکاتی صاحب! آپ کی منہ بولتی تحریریں یہ ثابت کرتی ہیں کہ علم نے شوق مطالعہ، تجربات و مشاہدات سے آپ کی شخصیت کو آراستہ و پیراستہ کر رکھا ہے۔ آپ کی طبی نگارشات ایک ماہر تجربہ پروفیسر کی تجربات کی مشعل روشن کئے رکھتی ہیں، جس کی روشنی میں ڈاکٹر طلبا و طالبات، پریکٹشنر، قلم کار، دانشور اور مزدور اپنی راہیں متعین کرتے ہیں۔ ساتھ ہی آپ کی تحریر کردہ دوائیں تیر بہدف کارگر ہوتی ہیں۔ میرے برادر ہم زلف جو بہار کے ایک یونیورسٹی میں شعبہ نفسیات کے پروفیسر ہیں آپ کے مطب میں، مل کر اپنی ہمشیرہ کا علاج کروایا۔ ان کے تاثرات اور مفید دواؤں کے انتخاب نے ان کی زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ اس دفعہ نیند نہ پوری ہونے کے جسم پر اثرات اور ہومیو پیتھی دوا کی فریاد لے کر حاضر ہوا ہوں ! جواب کا منتظر۔ مقدس حسین بلخی، محلہ خواجہ کلاں، پٹنہ، بہار!

جواب : صبح بیدار ہونے کے بعد آپ کو اپنا جسم ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا اور شدید درد کا احساس بھی غالب ہو۔ اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی نیند پوری نہیں ہوئی۔ پوری دنیا میں کروڑوں افراد کو نیند کی کمی کے مسئلے کا سامنا ہے۔ ماہرین کی رائے میں جواں افراد کیلئے سات آٹھ گھنٹے نیند ضروری ہے۔ آج کل مصروفیت اس قدر ہے کہ نیند کے لئے بھی وقت میسر نہیں۔ رات کو دیر تک جاگنے، صبح جلدی اٹھنے کی وجہ سے کئی امراض جنم لے رہے ہیں۔ صبح سویرے دفتر جانے کی جلدی اور رات کو دیگر مصروفیات کی وجہ سے نیند کا وقت کم ہو کر چھ گھنٹے رہ گیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے اگر نیند پوری نہ کی جائے تو فوری طور پر اس کا رد عمل ظاہر نہیں ہوتا، اس کے شدید اثرات کچھ عرصے بعد نمودار ہونا شروع ہوتے ہیں۔ ان میں مسلسل تھکن کا احساس اور طبیعت میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ نیند پوری ہونے کی تصدیق کرنے کے لئے ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کی آنکھ صبح خود ہی کھل جاتی ہے اور تازہ دم بیدار ہوتے ہیں تو سمجھ لیجئے آپ کی نیند پوری ہوگئی ہے۔ اگر گھڑی کے زوردار الارم کے بغیر آپ کی آنکھ نہیں کھلی تو سمجھ لیجئے نیند پوری نہیں ہوئی ہے۔ نیند کے بارے میں بہت سے افراد یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جتنی دیر چاہیں جاگ سکتے ہیں اس کے لئے وہ چائے، کافی اور سگریٹ کا سہارا لیتے ہیں۔ بھر پور نیند صحت کے لئے لازمی ہے۔ اس کی طرف سے لاپرواہی کا یہ رویہ خطرے کا سبب بن سکتا ہے۔ نیند کی کمی کئی بیماریوں کی وجہ بن سکتی ہے۔ امریکی ڈاکٹروں نے ریسرچ کی ہے کہ نیند پوری نہ ہونے سے جو ڈپریشن پیدا ہوتا ہے اس کی کئی نشانیاں ہیں۔ خوراک کی عادت میں تبدیلی، طاقت میں کمی توجہ میں کمی، بے دلی، لاتعلقی، سستی، عام روزمرہ کے کاموں میں عدم دلچسپی، صنفی کمزوری، موت کا خوف سوار ہو جانا، یہ مسئلہ اس قدر عام ہوتا جا رہا ہے کہ امریکی کانگریس کو ایک کمیشن تشکیل دینا پڑتا ہے۔ جو اس مسئلے کے مختلف اور متعدد اسباب اور ان اسباب سے پیدا ہونے والے نتائج کا مطالعہ کرے گا۔ یہ کمیشن امریکہ کیلئے پالیسی برائے خواب کی سفارش کرے گا۔ نیند پوری نہ ہونے کے نتیجے میں اکثر افراد سارا دن جمائیاں لیتے رہتے ہیں۔ ان کی آنکھیں دھندلی سی رہتی ہیں۔ بے خوابی یا کم خوابی مختلف شعبوں میں کام کرنے والے پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے مثلاً حساب کی جانچ پڑتال کرنے والے غلطیوں کا ارتکاب زیادہ کرتے ہیں۔ پھر طالب علموں کو زیادہ ڈانٹتے ہیں۔ مصور، شاعر ادیب اور موسیقار تخلیقی لمحوں یا آمد کی کیفیت پیدا کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ بے خوابی اور نیند کے مسائل کی وجہ سے موٹر گاڑیوں کے حادثات ہوسکتے ہیں۔ ٹھیک سے نیند نہ آتی ہو تو اس کی وجہ بعض لازمی مقویات کی کمی ہوسکتی ہے۔ ان مقویات کی کمی کے باعث تھکن دباؤ اضمحلال یا تشویش محسوس ہوتی ہے، ہومیو پیتھی طریقہ علاج اس بیماری کیلئے قدرت کا ایک انمول نعمت ہے: Coffea 30, Cocculus Indica 200 یہ دو دوائیں دواؤں میں ابتدائی دور میں آزمائیں۔

سوال : ڈاکٹر صاحب: ایک مختصر سوال حاضر ہے۔ مختصر اور جامع جواب کی درخواست ہے۔ سوال ہے کینسر کے خطرات کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ عمر ۲۸ سال ہے دبلی پتلی شریک حیات ہے۔ لیکوریا کی دوا لکھ دیں، نفیس احمد صدیقی ، پھیسوا ایگان، چاپدانی

جواب : کینسر کے خطرات کو کم کرنے میں صحت مند طرز زندگی کا انتخاب سرفہرست ہے۔ تحقیق اور ماہرانہ رہنما خطوط کے ذریعہ درج ذیل شکایت پر عمل پیرا ہوکر خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ صحت مند، متوازن غذا کھائیں، خوراک میں زیادہ پھل، سبزیاں، سالم اناج اور مچھلیاں شامل کریں، سرخ اور پروسس شدہ گوشت کو محدود کریں۔ چینی اور الٹرا پروسیسڈ کھانے سے پرہیز کریں۔ یہ موٹاپے میں حصہ ڈال سکتے ہیں جو کہ کینسر کے خطرے کا ایک معروف عنصر ہے۔ تمباکو نوشی نہ کریں۔ کیونکہ تمباکو نوشی کینسر کی کم از کم 15 اقسام سے منسلک ہے۔ نہ صرف پھیپھڑوں کے کینسر سے۔ شراب نوشی ترک کر دیں۔ یہاں تک کہ تھوڑی مقدار بھی آپ کے کئی کینسروں خصوصاً چھاتی اور جگر کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔ اپنی جلد کو سورج سے بچائیں۔ حفاظتی لباس پہنیں، سایہ تلاش کریں، خاص طور پر صبح 10 بجے سے شام کے ۴ بجے کے درمیان جسمانی طور پر متحرک رہیں۔ کم از کم 150 منٹ کی اعتدال پسند سرگرمی یا 75 منٹ کی بھرپور سرگرمی فی ہفتہ کریں۔ ورزش وزن کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہے اور بڑی آنت، چھاتی اور دیگر کینسر کے خطرات کو کم کر سکتی ہے۔ ویکسین لگوائیں -HPV ویکسن گریوا، مقعد، گلے اور دیگر کینسروں کو روکنے میں مدد کرتی ہے۔ اپنی خاندانی تاریخ کو جانیں کیوں کہ کچھ کینسر نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔ کینسر والے مادوں (کارسینوجینز) کی نمائش سے گریز کریں۔ کیمیکلز جیسے ایسبسٹوس، ریڈون، بنزین وغیرہ کے بارے میں محتاط رہیں۔ Vibemum Op Q , Lil Tig Q, Sepia Q , بیس بوند آدھے کپ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! بہت دنوں سے میں آپ کے کالم کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ کچھ سوالات کے جوابات ایسے ہوتے ہیں جن پر عمل کرنے سے فائدہ حاصل ہوا ہے۔ فی الوقت میں صبح نہار منہ میں گرم پانی کے فوائد کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ بیشتر لوگوں سے میں یہ سن چکا ہوں کہ نہار منہ گرم پانی نیمو کے ساتھ پینے کے بہت سارے فوائد ہیں۔ اس بارے میں آپ کی رائے کیا ہے۔ دوسری بات یہ کہ میں جو کچھ بھی کھانا پینا کروں ہر وقت ریاح خارج ہونا جیسے کہ عادت سی ہوگئی ہے۔ اس کی دوا تحریر فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔ لیاقت علی، کولکاتا

جواب : طبی ماہرین کا کہنا ہے صبح نہار منہ کھانے یا پینے والی ہر غذا دن میں دیگر اوقات کے مقابلے میں صحت پر سو گنا زیادہ اثر انداز ثابت ہوتی ہے۔ اگر صبح نہار منہ ایک گلاس میں نیم گرم پانی میں لیموں کا رس نچوڑ کر پی لیا جائے تو یہ عادت صحت پر حیرت انگیز اثرات مرتب کرتی ہے۔ صبح بیداری کے بعد ناشتے کو دیگر کھانوں پر اہمیت دی جاتی ہے۔ پہلی غذا اور مشروب بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے طبی ماہرین غذائی کی جانب سے ناشتے کو دیگر کھانوں پر اہمیت دی جاتی ہے۔ صحت برقرار اور قوت مدافعت مضبوط رکھنے کیلئے صبح کی پہلی غذا اور مشروب کا فیصلہ بڑی عقلمندی سے کرنا چاہئے۔ تاکہ آنے والا دن اچھے سے گزر سکے۔ اگر سارا دن چاک و چوبند گزارنا چاہتے ہیں تو لیموں پانی کے ایک گلاس سے دن کا آغاز کریں۔ امریکی ویب سائنس ہیلتھ لائن کے مطابق صبح کا آغاز چائے یا کافی سے کرنے سے بہتر ہے کہ ایک گلاس نیم گرم پانی کے ساتھ لیموں کا استعمال کیا جائے۔ اس عادت کو اپنانے کے ساتھ وزن میں کمی کے ساتھ ساتھ صحت پر دیگر بے شمار فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ایک گلاس نیم گرم پانی سے دن کا آغاز کرنا صحت مندانہ عمل ہے اس کے مثبت اثرات دنوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ غذائیت کے لحاظ سے ایک لیموں کے جوس میں گویا 16 / 18 ملی گرام وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ جبکہ بالغ انسان کیلئے دن میں وٹامن سی 65 سے 90 ملی گرام تجویز کیا جاتا ہے۔ اس طرح لیموں کے رس میں وٹامن بی وٹامن سی، پوٹاشیم اور کاربو ہائیڈریٹس کے علاوہ صحت بخش روغنیات بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ جبکہ لیموں کا رس ایک قدرتی اینٹی ایکسیڈنیٹ کا کام بھی کرتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر نہار منہ نیم گرم پانی کے طبی فوائد ہیں۔ لیموں پانی کا استعمال پانی کی کمی سے بچاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق لیموں میں الکلائن کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے۔ جو انسانی جسم میں پی ایچ کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ لیموں پانی مضر صحت اجزاء بھی جسم سے نکال دیتا ہے۔ جس سے انسان خود کو تازہ دم اور ہلکا محسوس کرتا ہے۔ لیموں میں موجود گھلنے والا فائبر جیسے پیکٹن کہا جاتا ہے۔ وزن میں کمی لانے میں بہترین مددگار ثابت ہوتا ہے۔ لیموں میں موجود ایسٹرک ایسڈ کا جز ہے جو یورین میں تیزابیت کے تعداد کو کم کرتا ہے۔ جس سے پتھری کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹنے میں مدد ملتی ہے لیموں پانی سے نہ صرف وٹامن سی ملتا ہے بلکہ گردے میں پتھری بننے کے عمل میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ Lycopodium 30, 200, Asafoetida 30,200, Carbo Veg, Argentum Nitricum وغیرہ دوائیں ابتدائی دور میں چلتی ہیں۔

سوال : ڈاکٹر صاحب! تواتر کے ساتھ عوامی نیوز میں آپ کا کالم چھپ رہا ہے اور لوگ مستفید ہو رہے ہیں، فنگل انفیکشن پر مختصر سی تحریر اور کچھ دواؤں کا طالب ہوں۔ ایوب مظہر فدائی، گردنی باغ، پٹنہ

جواب : فنگل انفیکشن ایک عام مگر پریشان کن مسئلہ ہے جو جلد ناخن، سر اور جسم کے دیگر حصوں کو متاثر کرتا ہے۔ یہ انفیکشن فنگس کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو نمی، گندگی اور کمزور مدافعتی نظام کی وجہ سے تیزی سے پھیلتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ شدید شکل اختیار کر سکتا ہے اور تکلیف دہ بھی ہوسکتا ہے۔ زیادہ پسینہ آنے سے جلد نرم رہتی ہے جو فنگل کو بڑھنے کے لئے بہترین ماحول پیدا کرتی ہے۔ اگر جسم اور کپڑے صاف نہ ہوں تو فنگل آسانی سے بڑھ سکتی ہے۔ شوگر، ایچ آئی وی، یا دیگر دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد زیادہ شکار ہوتے ہیں، عوامی سوئمنگ پول، جم یا گیلے غسل خانے فنگل انفیکشن کے پھیلاؤ میں معاون ہوتے ہیں۔ غیر ہوادار کپڑوں میں پسینہ رکنے سے فنگل کی افزائش ہوتی ہے۔ جلد پر سرخ، سفید یا بھورے دھبے متاثر جگہ پر خارش اور جلن یا جلد سے چھلکے اترنا، ناخنوں کو پیلا موٹا اور بھربھرا ہونا، سر کی خشکی، خارش اور بالوں کا جھڑنا، جلد کو ہمیشہ خشک اور صاف رکھیں۔ تنگ اور مصنوعی کپڑے پہننے سے گریز کریں، دوسروں کے تولئے، جوتے یا ذاتی اشیاء استعمال نہ کریں، پاؤں کو زیادہ دیر گیلے یا جوتوں میں بند نہ رکھیں۔ متاثرہ جگہ کو کھجانے سے پرہیز کریں تاکہ انفیکشن نہ پھیلے، صحت بخش غذائیں کھائیں تاکہ مدافعتی نظام مضبوط ہو۔ اگر فنگل انفیکشن ہوجائے تو خود علاج نہ کریں بلکہ فوراً کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ عام کریمیں وقتی آرام تو دیتی ہیں مگر یہ بیماری جڑ سے ختم نہیں کرتیں۔ ہومیو پیتھی دواؤں میں فنگل انفیکشن کے لئے Echinecea A Q , Azadicharacta Indica Q, بیس بیس بوند آدھے کپ پانی میں ملا کر روزانہ تین بار استعمال کریں۔

مغربی بنگال رابطہ کی بڑی کامیابی
دارالعلوم دیوبند میں ڈھائی سو طلبہ کا داخلہ

گزشتہ 15 مئی بروز جمعرات مہاجاتی سدن میں رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال کا 25 واں اجلاس عام منعقد ہوا اس موقع پر رابطہ سے جڑے ایک ہزار سے زیادہ مدارس کے ذمہ دار یا مدارس کے نمائندہ اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت صدر رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صدر جمیعت علماء مغربی بنگال نیکی اس موقع پر اہل مدارس کو نظام تعلیم و تربیت کے مستحکم کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا ساتھ ہی مدرسہ کے نظم و ضبط اور دیگر امور کو احسن طریقے پر انجام دینے کی گزارش کی گئی بطور خاص مدرسے کے معاملات کو درست کرنے اور حساب و کتاب کو سرکاری طور پر اوڈٹ کرنے کو کہا گیا، اس موقع پر شہر کے اور بنگال کے بڑے اداروں کے ذمہ دار علمائے کرام اور معززین حضرات موجود رہے حضرت مفتی عبد السلام صاحب حضرت مولانا ممتاز مظاہری صاحب اور شہر کولکاتا سے حافظ عبدالرزاق نقشبندی صدر جمعیت علماء کلکتہ ظل الرحمٰن عارف جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ شریک رہے اس کے علاوہ نا خدا مسجد کے امام قاری شفیق صاحب اور حضرت مولانا مشرف علی قاسمی بھی موجود تھے۔ واضح ہو کہ رابطہ پورے مغربی بنگال کا سالانہ امتحان مشترکہ طور پر منعقد کرتا ہے جس میں پورے بنگال سے 24000 ہزار سے زیادہ طالبان علوم نبوت حصہ لیتے ہیں بڑے منظم انداز میں پورے مغربی بنگال میں 65 سینٹروں پر ان طلباء کا تقریری اور تحریری امتحان ہوتا ہے پورے ملک کے رابطہ میں مغربی بنگال رابطہ کا نظم و ضبط اور اس کی کارکردگی کو استحسان کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی اکابر علماء نے بنگال کے رابطہ کے نظم و ضبط کی تعریف کی ہے اور آج کے پروگرام میں بھی حضرت مولانا ابوالقاسم نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ایک خط لکھ کر اپنے مفید مشوروں سے جہاں اہل مدارس کو نوازا ہے وہیں بنگال رابطہ کی تحسین بھی کی ہے۔ حضرت مولانا صدیق اللہ چوہدری صاحب نے اس خط کو پڑھ کر مجمع کو سنایا۔

☆☆☆

راجہ بازار SSCC کے تحت کلاسیز XI اور XII (تمام بورڈ) کیلئے داخلہ شروع

راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سینٹر (SSCC) کولکاتا کے معیاری و منفرد تعلیمی ادارہ ہے جہاں سے طلباء و طالبات فیضیاب ہو کر ڈاکٹر، انجینئر، وکیل اور پولس افسر بن کر ملک و قوم کا نام روشن کر رہے ہیں۔ قابل، ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی درجہ نہم تا درجہ دوازدھم نیز میڈیکل کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ سیشن 2025-2026 (سائنس، آرٹس اور کامرس) تمام بورڈ (CBSE, ISC, HS) کیلئے داخلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ خصوصیات: اسٹڈی میٹریل کی فراہمی، ماہانہ ٹسٹ، ماک ٹسٹ، موٹی ویشنل کلاسیز اور کیریئر کاؤنسلنگ۔ داخلہ فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندر 297/1، اے پی سی روڈ (نزد گھوڑا اصطبل) سے شام 6 بجے رات 9 بجے حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر 9007350688 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہوڑہ کے نئے نامزد ترنمول ضلع کمیٹی صدر ایم ایل اے گوتم چودھری کی قیادت میں شمالی ہوڑہ کے ترنمول حامیوں نے انڈین آرمی کو سلام کرتے ہوئے ترنگا جلوس نکالا۔ گوتم چودھری کے ہمراہ وارڈ 16 کے کونسلر محمد رستم اور دیگر وارڈ کونسلر بھی اس ترنگا ریلی میں موجود تھے۔ ہزاروں کی تعداد میں ترنمول حامیوں نے ہوڑہ ضلع ترنمول صدر گوتم چودھری کے ساتھ فیل خانہ اور گولا باڑی کے مختلف راستوں پر گشت کیا ہے۔ ((شاداب خسرو)

عبدالحق انصاری کی صاحبزادی عائشہ ذیب نے ICSE مدھیا مک امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی، البنی ہال پبلک اسکول کی ٹاپر بنیں

کولکاتا: 17 مئی: معروف سماجی خدمت گزار عبد الحق انصاری کی صاحبزادی، عائشہ زیب نے ICSE بورڈ کے تحت ہونے والے مدھیامک (دسویں جماعت) امتحان 2025 میں 96 فیصد نمبرز حاصل کر کے نہ صرف البنی ہال پبلک اسکول کی ٹاپر ہونے کا اعزاز حاصل کیا بلکہ اپنے اسکول، والدین اور شہر کا بھی نام روشن کیا۔ عائشہ کی اس شاندار کامیابی پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ، اہل خانہ اور سماجی حلقوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

اسکول پرنسپل نے کہا کہ عائشہ نہ صرف تعلیمی میدان میں ممتاز رہی ہیں بلکہ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی پیش پیش رہتی ہیں۔ ان کی کامیابی نئی نسل کے لیے ایک مثال ہے۔ عبدالحق العصاری نے اپنی بیٹی کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کامیابی اللہ کے فضل، اساتذہ کی رہنمائی اور عائشہ کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ہمیں اس پر فخر ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 54 کے کونسلر ایم ایم آئی سی امیر الدین بابی نے بھی اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور عائشہ زیب کو دعائیں دی۔

سابق بھارتی کرکٹر لکشمی رتن شکلا نے دہلی پبلک اسکول میں آسنسول اسپورٹس اکیڈمی کا افتتاح کیا

آسنسول: 17 رمئی، (عوامی نیوز سروس): دہلی پبلک اسکول میں آج آسنسول اسپورٹس اکیڈمی کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر لکشمی رتن شکلا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے انہوں نے آسنسول اسپورٹس اکیڈمی بنانے کے لیے دہلی پبلک اسکول اور اس کی انتظامیہ کی تعریف کی وائس چیئرمین پرتیک گوینکا اور پرنسپل ونیت سریواستو کے ذریعہ اسکول انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے اپنے بیان میں لکشمی رتن شکلا نے کہا کہ ہر کوئی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتا ہے لیکن کامیابی کے پیچھے جو محنت ہوتی ہے اسے اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کھلاڑیوں کے نام لیتے ہوئے کہا کہ سچن تنڈولکر ہوں یا وراٹ کوہلی یا بنگال کے شہزادہ سورو گنگولی ہم سب ان کی کامیابی کے مداح ہیں لیکن ہمیں ان کی محنت نظر نہیں آتی انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ آج وراٹ کوہلی جیسا ٹیٹو بنوانے یا ان جیسا بال کٹوانے سے پہلے ہمیں 25 سال پیچھے جانا پڑے گا اور ویرات کوہلی کی محنت کو اپنے دماغ میں ڈوبنا پڑتا ہے اسی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج وراٹ کوہلی اس مقام پر پہنچے ہیں انہوں نے نوجوانوں کو موبائل فون سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ آج انٹرنیٹ پر اثر انداز ہونے والوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے انہوں نے نوجوانوں کو موبائل فون سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ آج انٹرنیٹ پر اثر انداز ہونے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوگئی ہے کہ ہر کوئی علم دے رہا ہے لیکن اگر آپ حقیقی علم چاہتے ہیں تو اپنے گھر کے بزرگوں کے پاس جائیں آپ کو ان سے جو بیانات ملیں گے وہ انٹرنیٹ پر اثر انداز کرنے والے آپ کو نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ ہمارے افسانوں میں چھپی تعلیمات کو جاننے کی ضرورت ہے اس کے لیے انہوں نے بچوں سے درخواست کی کہ وہ موبائل فون سے دور رہیں اور زندگی کے قریب جائیں اور تعلیم ہو یا کھیل کود ان میں خوب خوب محنت کریں اپ اپنی منزل مقصود کو پالیں گے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی حکومت نے امریکی

ہندستان واحد ملک تھا جس نے 9 مئی کو قرارداد پر ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا اور بعد میں مودی حکومت کے حامیوں نے دلیل دی کہ ہندستان کے پاس یہی واحد متبادل تھا۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایک جھوٹا دعویٰ ہے کیونکہ اصل میں ایگزیکٹو بورڈ میں 'نہیں' ووٹ دینے کا انتظام ہے۔ روس نے ستمبر 2016 میں یوکرین کو قرض کی تجویز پر 'نہیں' میں ووٹ دیا تھا اور خود ہندوستان نے 11 ستمبر 2005 کو زمبابوے کے اخراج کے معاملے پر 'نہیں' میں ووٹ دیا تھا۔ مسٹر رمیش نے کہا، "جہاں چاہ ہوتی ہے وہاں راہ نکل ہی آتی ہے۔ مودی حکومت 9 مئی کو آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کی میٹنگ میں امریکی دباؤ کے سامنے جھک گئی۔ "انہوں نے کہا کہ کانگریس نے بیدار ہونے سے پہلے 29 اپریل کو مودی حکومت کو آگاہ کیا تھا کہ 9 مئی کو آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس اس معاملے پر غور کرنے کے لیے ہو رہا ہے اور ہندستان کو اس کی سختی سے مخالفت کرنی چاہیے۔

بقیہ: پاکستان کے لئے

پوچھ تاچھ کے دوران جیوتی ملہوترا نے پولیس کو بتایا کہ اس کا 'ٹریلو ود- جو' کے نام سے یوٹیوب چینل ہے۔ وہ پاسپورٹ ہولڈر ہے اور 2023 میں پاکستان جانے کی ویزا حاصل کرنے کے سلسلے میں پاکستانی ہائی کمیشن دہلی گئی تھی، جہاں اس کی ملاقات احسان الرحمٰن عرف دانش سے ہوئی تھی۔ اس نے دانش کا موبائل نمبر لے لیا تھا اور پھر اس سے بات کرنے لگی تھی۔ جیوتی نے پولیس کو مزید بتایا کہ اس نے 2 بار پاکستان کا سفر کیا، جہاں دانش کے کہنے پر اس نے ایک شخص علی اعوان سے ملاقات کی تھی۔ علی اعوان نے ہی اس کے رکنے اور گھومنے کا انتظام کیا تھا۔ پاکستان میں علی اعوان نے اس کی ملاقات پاکستانی سیکورٹی وانٹیلی جنس کے افسران سے کروائی تھی۔ وہیں پر شاکر اور رانا شہباز سے بھی جیوتی نے ملاقات کی تھی۔ اس نے شاکر کا موبائل نمبر لے لیا اور شاکر کا نمبر جٹ رندھاوا کے نام سے سیو کر لیا، تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ، اسنیپ چیٹ اور ٹیلی گرام وغیرہ کے ذریعہ مسلسل ان سبھی سے رابطہ میں رہی اور ملک دشمن معلومات کا تبادلہ کرنے لگی۔ جیوتی سے پوچھ تاچھ میں اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ وہ پاکستانی خفیہ ایجنسی کے رابطے میں بھی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 13 مئی کو، دانش کو ہندوستانی حکومت نے 'پرسن نان گراٹا' قرار دے کر ملک سے نکال دیا تھا۔

بقیہ: ٹرمپ بیک وقت

تھا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ 'وہ' جانتے ہیں کہ انہیں جلدی کرنا ہوگا، ورنہ کچھ برا ہونے والا ہے، ان کے یہ ریمارکس ایک آڈیو ریکارڈنگ میں سنے جاسکتے ہیں۔ تاہم، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں کہا کہ تہران کو امریکہ کی جانب سے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی، ایسا کوئی منظر نامہ نہیں ہے جس میں ایران اپنے پر امن مقاصد کے لیے حاصل کیے گئے یورینیم افزودگی کے حق سے دستبردار ہوجائے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران اپنے جائز حقوق سے پیچھے نہیں ہٹے گا، کیوں کہ ہم دباؤ کے آگے جھکنے سے انکار کرتے ہیں، اسی لیے وہ کہتے ہیں کہ ہم خطے میں عدم استحکام کا سبب ہیں۔

ایران اور امریکہ کے درمیان چوتھے دور کے مذاکرات گزشتہ اتوار کو عمان میں ختم ہوئے تھے، نئے دور کا ابھی تک کوئی شیڈول طے نہیں پایا ہے۔

☆☆☆☆

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں !

بینک لوٹ کانڈ کا انکشاف، زیورات کے ساتھ 4 گرفتار

پولیس نے ان بدمعاشوں کے پاس سے لوٹے گئے ایک کروڑ کا سونا کے علاوہ پسٹل و کارتوس برآمد کئے

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور پولیس نے ٹاؤن تھانہ حلقہ میں بینک آف مہاراشٹر سے پانچ کروڑ کا سونا اور پندرہ لاکھ نقد لوٹ معاملے کا خلاصہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں چار بدمعاشوں کو بھی گرفتار کیا ہے جبکہ بقیہ بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے چھاپہ ماری جاری ہے۔ یہ جانکاری اے ایس پی سنجئے کمار پانڈے نے پریس کانفرنس منعقد کر دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سمستی پور پولیس و ایس ٹی ایف کی ٹیم نے بینک آف مہاراشٹر لوٹ کانڈ میں شامل کلیدی ملزم کرم ویر سمیت چار ملزمین کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے ان بدمعاشوں کے پاس سے لوٹے گئے ایک کروڑ کا سونا کے علاوہ پسٹل و کارتوس برآمد کیا ہے۔ اے ایس پی نے بتایا کہ اس کانڈ میں ویشالی ضلع کے بدو پور تھانہ حلقہ کے داؤد نگر کھلوت کے ویر بہادر سنگھ کے بیٹے کرم ویر کمار عرف دھرم ویر اہم ملزم تھا۔ اسکے اوپر حکومت نے دو لاکھ روپے کا انعام کا اعلان کیا تھا۔ یہ مفصل تھانہ حلقہ کے موہن پور روڈ واقع ریلائنس جیولرس میں ہوئے کروڑوں کے سونا لوٹ معاملے میں پولیس کو مطلوب تھا۔ اے ایس پی نے بتایا کہ اس لوٹ کانڈ میں کرم ویر کے علاوہ ویشالی ضلع کے بدو پور تھانہ حلقہ کے متھرا پور کا رہنے والا کشن دیو سنگھ کا بیٹا روشن کمار، اسی تھانہ حلقہ کے نیا نگر گاؤں کا سبودھ کمار کا بیٹا بٹو کمار اور سمستی پور کے چکلھسی تھانہ حلقہ کے بلسنڈی گاؤں کا رونددر پرساد سنگھ کا بیٹا رندھیر کمار عرف ببلو شامل ہے۔ انہوں نے آگے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سونا لوٹ کانڈ کا شاطر کرم ویر سمستی پور کے دلسنگھ سرائے واقع ایک جیلرس میں لوٹ کا منصوبہ بنا رہا ہے اور فی الوقت وہ اپنی بہن کی شادی کی تقریب میں موجود ہے۔ اسکے بعد پولیس کی ٹیم کے ساتھ بہار ایس ٹی ایف کی ٹیم نے ویشالی ضلع کے نگر تھانہ حلقہ سے اسے گرفتار کیا۔ پولیس نے اسکے پاس سے پستول اور کارتوس برآمد کیا۔ پوچھ تاچھ کے دوران اس نے اس واقعہ میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا اور اس میں ملوث دیگر ملزمان کے متعلق جانکاری دی۔ اسکے بعد ایک۔ ایک کر سبھی بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کرم ویر پر ریاست کے مختلف تھانہ حلقہ میں لوٹ اور ڈکیتی کے درجن بھر معاملے درج ہیں۔ موہن پور میں ریلائنس جیولرس لوٹ معاملے میں بھی اسکی تلاش تھی۔ بتادیں کہ سات مئی کو ٹاؤن تھانہ حلقہ کے کاشی پور واقع بینک آف مہاراشٹر میں لوٹ کا واردات پیش آیا تھا۔ گراہک کے طور پر پہنچے آٹھ اسلحہ بردار بدمعاشوں نے بینک عملہ و گراہکوں کو گن پوائنٹ پر لیکر قریب پانچ کروڑ کے زیورات اور پندرہ لاکھ کیش لوٹ لی تھی۔ سبھی بدمعاش بینک کے اندر 45 منٹ تک رہیں لیکن باہر کسی کو بھی اسکی بھنک تک نہیں لگی۔ بتایا گیا ہے کہ لوٹ کے دوران ایک بدمعاش نے بینک کے اندر فائرنگ بھی کی تھی لیکن کسی کو گولی نہیں لگی تھی۔ لوٹ پاٹ کے بعد سبھی بدمعاش بینک میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کا ڈی وی آر اور بینک عملہ و گراہکوں کا موبائل بھی ساتھ لے گئے تھے۔ فرار ہونے سے قبل بدمعاشوں نے بینک عملہ اور گراہکوں کو کمرے و باتھ روم میں بند کر دیا تھا۔

نیپالی نوجوان کا درخت سے جھولتا لاش ملنے سے سنسنی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے بہادر پور میں ایک نیپالی نوجوان کی لاش درخت سے جھولتا ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا گئی۔ لاش ملنے کی اطلاع عام ہوتے ہی کافی تعداد میں لوگ لاش دیکھنے کے لئے جمع ہوگئے۔ بعد میں مقامی لوگوں نے اسکی جانکاری ٹاؤن تھانہ کی پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی ٹاؤن تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات میں جٹ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک نیپال کا رہنے والا تھا اور شہر کے گولہ روڈ میں فاسٹ فوڈ بیچتا تھا ساتھ ہی بہادر پور میں ایک کرایہ کے مکان میں رہتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک کی لاش امرود کے درخت سے جھولتا ہوا ملا ہے۔

مشرقی چمپارن: پانچ کلوگرام افیون کے ساتھ اسمگلر گرفتار

موتیہاری (اے این بی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے سرحدی شہر رکسول سے پولیس نے تقریباً پانچ کلوگرام افیون کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ ضلع کے ہرائیہ تھانے کی پولیس نے جمعہ کی رات دیر گئے رکسول اوور برج کے نیچے چیکنگ کے دوران بائک پر سوار ایک نوجوان سے 4 کلو 985 گرام افیون برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا۔ گرفتار اسمگلر کی شناخت رنجن کمار کے طور پر کی گئی ہے۔

مختلف فکر کے مقرر سے مسجد میں انتشار ہوگا: اشفاق رحمن

جمعہ کی تقریر میں ایک مقرر نے دوسرے مذہب کی جانکاری لینے کی اجازت دے دی: الحمد

پٹنہ (پریس ریلیز) آج اسلام کو خطرہ کسی اور سے نہیں بلکہ خود کی ذہنی خرافات سے ہے۔ اسپین کے اندر پہلے مسجدوں میں تقریر کے ذریعہ اختلاف ڈالا گیا۔ وہی ہندستان کے پٹنہ کی مسجد میں ہو رہا ہے۔ اسلام مخالف طاقتیں مقرر کو حربہ بنا رہی ہیں اور مقتدی کو پتہ نہیں چل رہا ہے۔ پٹنہ کی ایک مسجد میں باہری مقرر نے جمعہ کے خطبہ میں دوسرے مذہب کی جانکاری لینے کی اجازت دے دی۔ یہ کہاں تک جائز ہے۔ مطلب یہ کہ مذکورہ مقرر کو مذہب اسلام پر ہی شبہ ہے۔ اس سے اختلاف بڑھتے ہی بڑھے گا۔ الحمد کے سرپرست اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ جمعہ کی تقریر کو یوٹیوب پر نشر کرنا یا اخباروں میں شائع کرانا انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ اصلاح کسی ایک نظریہ سے ہوسکتا ہے اور وہ اسلام کا بنیادی نظریہ ہے۔ مختلف ذہنیت سے اختلاف رائے بڑھتی ہے۔ جمعہ میں مختلف مکتب فکر، الگ الگ نظریات اور الگ الگ ذہن کے مقرر سے تقریر کرانا اور پھر اس تقریر کو یوٹیوب اخباروں میں دینا ایک منظم سازش کے تحت کیا جا رہا ہے۔ اس سے قوم میں انتشار بڑھے گا۔ یہ ویسا ہی ہوگا لحوں نے خطا کی ہے اور صدیوں نے سزا پائی ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ یہی اسپین میں ہوا تھا۔ انتشار اتنا بڑھا کہ ایک طاقتور ملک تباہ ہوگیا۔ اسپین کی طرز پر یہاں بھی مختلف نظریات کے حامی مقرر کے ذریعہ امت میں تفرقہ ڈالا جا رہا ہے۔

اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ خلافت کے دور کو یاد کیجئے، اسپین کی تاریخ کو پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ سب سے پہلے عیسائیوں نے ایک سازش کے تحت اپنے لوگوں کو مسجدوں میں داخل کرایا اور جمعہ میں الگ۔ الگ مکتب فکر کے نظریہ کو عوام کے ذہن میں پیوست کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مقتدیوں میں زبردست اختلاف ہوگیا۔ کوئی ایک مقرر کے ہمنوا بن گئے، کوئی دوسرے کے، کوئی تیسرے اور کوئی چوتھے کے حمایتی ہو گئے۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ کچھ اسی طرح کی صورتحال پٹنہ کی مسجد میں بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ الگ مسلک اور الگ مکتبہ فکر کے مقرر کو بلا کر جمعہ کی تقریر کرائی جا رہی ہے جس مسلمانوں میں انتشار بڑھ رہا ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ کبھی کوئی بڑا مقرر آ جائے تو ان سے تقریر کرائی جاسکتی ہے لیکن ہر جمعہ میں چار۔ پانچ مقرر باہر سے لائیں جائے یہ مناسب نہیں ہے۔ مسلمانوں اور خاص کر مسجد کمیٹیوں کو اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ الگ الگ نظریات، الگ ذہنیت، الگ مسلک کے مقرر اور اس کی تقریر چھپنے سے مسجد اور علاقے کا اتفاق مجروح ہوگا۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں حضرت عمر فاروق کے زمانے میں یہودی پیچھے بیٹھ کر ان کی تقریر سنتے تھے اور پھر اپنے آقا کو بتاتے تھے۔ جس سے اسلام کا بڑا نقصان ہوا تھا۔ بعد میں اس پر نگاہ رکھی جانے لگی اور یہ سلسلہ بند ہوگیا۔ مسجد کی تقریر کو ریکارڈ کرنا، اسے چھپوانا، یوٹیوب پر ڈالنے سے مسلمانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اس کا اندازہ فوری طور پر نہیں ہوتا ہے، صدیوں بعد نقصان کا پتہ چلتا ہے۔ اسپین مثال ہے۔ مسجدوں کے انتظام کار کو اس سے بچنا چاہئے، چار مکتب فکر کے مقرر سے تقریر کرانے سے احتیاط برتیں

ناجائز تعلقات پر مندر کے پجاری کا قتل، پولیس نے 3 ملزمان کو گرفتار کیا

بیگوسرائے: ضلع کے پنسلہ گاؤں میں درگا مندر کے پجاری شمبھو سنگھ کے قتل کے معاملے میں پولیس نے سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ تھانہ لاکھو پولیس

نے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ان سے ایک دیسی پستول اور تین زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے صدر ڈی ایس پی-1 سبودھ کمار نے کہا کہ قتل کی وجہ پجاری کے ناجائز تعلقات تھے۔ شمبھو سنگھ کے ایک لڑکی سے ناجائز تعلقات تھے۔ اسی وجہ سے اسے پہلے بھی ایک بار مندر سے نکال دیا گیا تھا۔ لیکن جیسے ہی پجاری کے اقدامات سے اس کی بدنامی میں اضافہ ہوا، سونو کمار، منیش کمار اور نیلیش کمار نے ایک اور دوست کے ساتھ مل کر پجاری کے قتل کی سازش رچی۔ اس کے بعد 13 مئی کی رات شمبھو سنگھ آدھے تعمیر شدہ درگا مندر کے احاطے میں سو رہا تھا۔ اس دوران اسے گولی ماردی گئی۔ واقعہ کے بعد تمام ملزمان فرار ہو گئے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر ڈی ایس پی صدر کی سربراہی میں تھانہ لکھو نے تکنیکی تفتیش اور خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کی۔ تینوں ملزمان سورداسہ ڈھلہ کے قریب ایک کھیت سے پکڑے گئے۔ دوران تفتیش اس نے پادری کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ ان کی اطلاع کی بنیاد پر پل کے نیچے چھپایا گیا اسلحہ اور کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے تینوں کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

CBSE بورڈ کے امتحان میں سنت زیویرز گرلز اسکول کی طالبات کا شاندار مظاہرہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے خندق پر سکونت روڈ واقع سنت زیویرز گرلز اسکول میں دسویں جماعت کے طلباء نے شاندار کارکردگی سے اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ انشو نے CBSE BOARD کے فائنل امتحان میں 95 فیصد نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایشا پٹیل نے 93 فیصد نمبر حاصل کیے اور اس کے علاوہ انوشکا کماری، ہرشیتا کماری، سوہانی کماری اور انجلی سہائے نے مشترکہ طور پر 90 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ اسکول کے طلباء کی اس کامیابی پر ہم سب فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ان طلباء کی محنت اور لگن نے اسکول کا سر فخر سے بلند کیا ہے ہم ان طلباء کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہیں۔ اسکول انتظامیہ نے ان طلبہ کو اس کامیابی پر اعزاز دینے کے لیے ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر طلباء کو مٹھائی کھلا کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان کے والدین کو بھی دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد دی گئی۔ ایک بار پھر، ہم ان طلباء کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہیں۔ اس طرح سنت زیویرز گرلز اسکول کئی سالوں سے تعلیم سے لیکر کھیل کے میدانوں میں اپنی کامیابی کا پرچم لہرایا ہے اور گارجین حضرات، اسکول انتظامیہ، ضلع اور ریاست کا نام روشن کر مستقبل میں اور بہتر کارکردگی پیش کرنے کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

نوعمر لڑکی کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

بہار شریف: نالندہ میں نوعمر لڑکی کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت رہوئی تھانہ علاقہ کے کھرتھوا گاؤں کے ساکن ونود یادو کی 17 سالہ بیٹی سویتی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی لڑکی کے اہل خانہ واقعے کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہے ہیں۔ لڑکی کے ماموں نے دھیمی آواز میں بتایا کہ متوفی سویتی کماری کسی سنگین بیماری میں مبتلا تھی جن کا علاج جاری تھا خرابی صحت کی سبب اس نے ذہنی دباؤ کا شکار ہو کر خودکشی کرلی۔ واقعے کے بعد سے مقتول کی والدہ کے علاوہ گھر کے تمام افراد مفرور بتائے جاتے ہیں۔ تاہم گھر والے یہ بتانے سے انکار کر رہے ہیں کہ لڑکی کب گھر سے نکلی تھی جبکہ جمعرات کی دوپہر رہوئی تھانہ علاقے کے تحت ہربیہر پور گاؤں کے پاس پانچانے ندی میں ساڑی میں بندھی لاش ملی تھی۔

ڈاکٹر بی پی ساہ سائبر فراڈ کا شکار ہونے سے بچ گئے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سائبر جرائم پیشہ افراد نے معروف ڈاکٹر بی پی ساہ 5 کا پرسنل نمبر 9718494310 ہیک کر کے دی جنٹلمین آف قصبہ کے خطاب سے نوازا اور اسی نمبر سے واٹس ایپ کے ذریعے ان کے قریبی کئی سرکاری افسران کے ساتھ ساتھ مقامی تاجر امیتور اور دیگر لوگوں کو 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا فون نمبر 9153103196 پر 55000۔ اطلاع ملنے پر ڈاکٹر بی پی ساہ نے فوری طور پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 ڈاکٹر دلملندو کمار گلشن کو اطلاع دی اس کے علاوہ جیسے ہی سماجی کارکن اور بین الاقوامی ویشیہ مہا سمیلن کے ضلع صدر بھیم ساہ کو اس کی اطلاع ملی اس نے سوشل میڈیا پر عام لوگوں کو اس طرح کے فرضی پیغامات بھیجنا شروع کر دیے اس سے بچنے کے لیے آگاہ کیا۔ اسی بھیم شاہ نے بتایا کہ مذکورہ میسج کے جواب میں جب ڈاکٹر صاحب کے قریبی دوست نے موصول ہونے والے میسج کے مطابق پے فون کے علاوہ کسی دوسرے بینک اکاؤنٹ سے رقم بھیجنے کو کہا تو سائبر ہیکر کی جانب سے بندھن بینک اکاؤنٹ نمبر 20200095090870، IFC نمبر-405409096 پر رقم بھیجنے کا پیغام آیا جس پر بندھن بینک اکاؤنٹ پر پہنچ گیا اور بندھن بینک اکاؤنٹ نمبر 405409096 پر پہنچا تصدیق شدہ، کسی اور برانچ کا اکاؤنٹ نمبر دیا گیا تھا بھیم ساہ نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 ڈاکٹر دملندو کمار گلشن سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور سائبر مجرموں کو گرفتار کیا جائے تاکہ ایک ٹاؤن سمیت پورے ضلع کے عام لوگوں کو سائبر کرمنلز کا خوف نہ رہے اس پر سب ڈویژنل پولیس افسر نے کہا کہ بہت جلد مجرم پولیس کی گرفت میں ہوں گے۔

وزیر وجے شاہ کو برطرف کریں مودی: شہزاد منظر

کیوٹی: مدھیہ پردیش حکومت کے وزیر وجے شاہ کی برطرفی کا مطالبہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ وجے شاہ نے ایک بیان میں کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں قابل اعتراض ریمارکس دیئے جس کے بعد انہیں کافی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی دربھنگہ بی ایڈ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر کم بہار جے ڈی یو ایجوکیشن سیل کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر شہزاد منظر نے بھی وزیر اعظم سے وزیر وجے شاہ کو برخاست کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وجے شاہ کے بیان سے خواتین کی توہین ہوئی ہے اور انہیں اس کے لیے معافی نہیں بلکہ انہیں وزیر کے عہدے سے برطرف کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر منظر نے کہا کہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بھی وجے شاہ کے خلاف ازخود نوٹس لیا تھا اور ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا، جو کہ ایک سنگین معاملہ ہے۔

ڈی ایم کندن کمار کی صدارت میں ممکنہ سیلاب سے قبل تیاریوں کا جائزہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آنے والے سیلاب کے پیش نظر ممکنہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور غیر محفوظ افراد کے گروپوں کی فہرست کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے آفیسر انچارج نے بتایا کہ صدر سب ڈویژن کے علاوہ تمام سب ڈویژنوں کے پشتوں کی مشترکہ تحقیقاتی رپورٹ موصول ہوگئی ہے سب ڈویژنل آفیسر صدر کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ فوری طور پر پشتوں کا معائنہ کریں اور رپورٹ فراہم کریں۔ جائزہ کے دوران دریائی پشتوں اور ان کے کناروں پر واقع مکانات کی ڈرون فوٹیج حاصل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ افسر انچارج، ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے بتایا کہ بارش کی پیمائش کرنے والے آلات نصب کیے گئے ہیں اور تمام 14 بلاکس میں کام کر رہے ہیں اور ان کو کراس چیک کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ تمام علاقائی کارکنوں، تربیت یافتہ غوطہ خوروں اور رضاکاروں کو دریاؤں میں پانی کی بڑھتی ہوئی سطح پر نظر رکھنے کی ذمہ داری دی گئی اور انہیں پانی کی سطح سمیت علاقے سے متعلق معلومات اکٹھی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ آنے والے سیلاب کے پیش نظر، قابل مرمت کشتیوں کی مرمت کے دوران تمام بلاک افسروں سے تعمیل رپورٹ حاصل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈیزاسٹر آفیسر انچارج نے بتایا کہ تمام ملاحوں کو گزشتہ سال چلائی گئی کشتیوں کے واجبات ادا کر دیے گئے ہیں اور زونل آفیسر سے ملاح کے واجبات کی ادائیگی سے متعلق سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ موٹر وہیکل انسپکٹر سے کشتی کی فزیکل تصدیق اور رجسٹریشن کروانے کی ہدایات دی گئیں۔ آئندہ سیلاب کے دوران چلائی جانے والی کشتیوں اور ملاحوں کے ریٹ فوری طور پر طے کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پورنیہ ضلع میں کل 10 پناہ گاہیں ہیں۔ سب کو ملازمت دینے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام شیلٹر ہومز میں ضرورت کے مطابق کمیونٹی کچن چلانے کے لیے تمام ضروری تیاری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایگزیکٹیو انجینئر، پی ایچ ای ڈی پونیا اور دھمداہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام خراب ہینڈ پمپوں کی مرمت کرائیں تاکہ شناخت شدہ شیلٹر ہومز میں پینے کے صاف پانی کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام ہسپتالوں/طبی مراکز میں سانپ کے کاٹنے سے بچنے والی ادویات کلورین کی گولیاں ORS محلول کے پیکٹ ہالوجن گولیاں اینٹی ریبیز انجکشن اینٹی بائیوٹکس بلیچنگ پاؤڈر وغیرہ کا سٹاک رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈیزاسٹر منیجمنٹ برانچ کے انچارج افسر نے بتایا کہ

ڈی ایم نے ہرنوت بلاک کے مڈل اسکول میں کراؤٹہ سڑک کی تعمیر کیلئے کسانوں کو ادائیگی کرنے والے کیمپ کا معائنہ

بہار شریف (اے این بی) 17 مئی 2025 نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر کے ٹور پروگرام کے دوران ہرنوت بلاک کے تحت گورنمنٹ مڈل اسکول تلمر میں صالح پور نرسنڈا تلمر کراؤٹہ سڑک کی تعمیر کے لیے تلمار موضع میں رعیت کی ادائیگی کے لیے لگائے گئے کیمپ کا معائنہ کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام 17 مئی 2025، 19 مئی 2025 اور 20 مئی 2025 کو معاوضہ کی رقم کی فوری ادائیگی کے لیے کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ موضع تلمر پولیس اسٹیشن نمبر 1 سلہ پور کے تعمیراتی منصوبے میں حاصل کی گئی اراضی کے معاوضے کی ادائیگی کے لیے ایوارڈ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ نرسندا۔ تلمر کراؤٹا 2 لین۔ صالح پور نرسنڈا تلمر کراؤٹہ سڑک کی تعمیر کے لیے تلمر موضع میں رعیتوں کو ادائیگی کے لیے آج کے اس کیمپ میں کل 79 کسانوں میں سے 40 کسانوں کی طرف سے ایل پی سی بنانے کے لیے کاغذات جمع کرائے گئے تھے، جن میں سے 22 کسانوں کی ایل پی سی ریونیو دستاویزات سے میچ کرنے کے بعد کیمپ میں ہی سرکل آفیسر ہرنوت نے جاری کر دی ہے، باقی درخواستوں پر کیمپ میں ہی عمل کیا جا رہا ہے۔ سرکل آفیسر، ہرنوت مقررہ تاریخ پر مناسب دستاویزات جاری کر رہا ہے اور لائٹ ملازم کے ذریعے مذکورہ موضع سے متعلق کسانوں کے مناسب دستاویزات کے ساتھ کیمپ سائٹ پر کام کو انجام دیا جا رہا ہے۔ اس کام کو ارون چودھری، اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹو آفیسر، شنکر دیال، اسپیشل سروے امین کم انچارج لاء آفیسر اور منوج کمار، آنریری امین، لینڈ ایکوزیشن آفس، نالندہ انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر بہار شریف، ٹرینی کلکٹر، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، سرکل آفیسر کے علاوہ متعلقہ افسران اور کارکنان، متعلقہ مستحقین وغیرہ موجود تھے۔

نالندہ کی لڑکیوں نے ڈرون پائلٹ کی تربیت مکمل کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کیے

بہار شریف (مرشد دسنوی) وزیر اعلی صنعت اسکیم کے تحت بہار کی کل 4 خواتین اور 5 مرد کاروباریوں کو ڈرون پائلٹ ٹریننگ 2 مئی سے 9 مئی تک ڈرون گرو انڈیا، نارنول، ہریانہ میں دی گئی، جس میں 2 دن تک آن لائن کلاسز دی گئیں اور فارم کلاس دی گئی، جس میں ہر ایک کو کس طرح ٹریننگ دی گئی اور وہ ڈرون کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں۔ ڈرون کو اڑایا اور ایک ایک کر کے اس کے تمام حقائق سے آگاہ کیا اور مکمل انٹرویو کیا اور آخر میں قیمتی کتاب کو پُر کرنے اور سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کے بارے میں معلومات دینے کے بعد تمام طلباء کو ان کی منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا اس میں شامل امیدواروں میں نالندہ سے رادھیکا کماری، موتیہاری سے رمبھا دیوی، گیا سے جولی کماری، پٹنہ سے لال منی کماری، روہتاس سے ہتیش کمار، ساسارام سے جناردھن کمار، مظفر پور سے وکاس کمار، سمستی پور سے سنوج کمار اور اویناش کمار کھگڑیا شامل ہے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی وجیندر شیراوت اور دیگر ٹرینرز نے شرکت کی۔ نالندہ کی رادھیکا کماری نے کہا کہ یہ عزت مآب وزیر اعلیٰ کا ڈریم پراجیکٹ ہے جس میں خواتین صنعت کاروں کو مضبوط کیا جاتا ہے اور زراعت کے شعبے میں ڈرون کے صحیح استعمال سے زراعت کو بہتر بنانا ہے۔ ڈرون کی مدد سے کسان کا وقت اور پیسہ دونوں کی بچت ہوتی ہے۔ کسانوں کی جانب سے استعمال ہونے والی تمام یوریا اور ادویات مارکیٹ میں نینو فارم میں دستیاب ہیں، جنہیں ڈرون کے ذریعے ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈرون پائلٹ سرٹیفکیٹ حاصل کر کے بہت خوش ہے اور انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ایک گھریلو خاتون کو ملک کی خدمت کرنے کے قابل بنایا ہے۔

ٹھاکر گنج: عازمین حج کا پہلا قافلہ سفر حج کے لیے روانہ

ٹھاکر گنج (اے این بی) سفر حج پر روانگی کا سلسلہ ملک بھر سے شروع ہوگیا ہے۔ اسی سلسلے میں سیمانچل کے مسلم اکثریتی علاقے سے متصل کشنگنج ضلع کے تحت ٹھاکر گنج بلاک کے مختلف علاقوں سے سنیچر کے روز عازمین حج کا پہلا قافلہ مقدس سفر حج کے لیے روانہ ہوئے۔ وہیں بھبل ڈانگی گاؤں کے ماسٹر سعید عالم نے سفر حج سے قبل اپنی رہائش گاہ پر ایک میلاد شریف کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں ٹھاکر گنج اسمبلی رکن سعود عالم، علاقے کے مشہور و معروف راجد لیڈر مشتاق عالم، ٹھاکر گنج نگر صدر سکندر پٹیل، ضلع پریشد نمائندہ احمد حسین، بھاجپا لیڈر بجلی سینگھ، شوکت سرپنچ، الحاج قاضی عبد الغفار، خطیب و امام مولانا ظہور الاسلام، حافظ ذوالفقار، مولانا توحید عالم، فیض محمد، ایڈوکیٹ لعل محمد، ڈاکٹر آصف سعید، مولانا تحسین رضا برکاتی، ڈاکٹر شمشیر سمیت ہزاروں دانشمندوں نے ماسٹر سعید عالم کو مالا و گلدستہ پیش کر مبارکباد پیش کی۔ اور سبھی نے علاقے کے تمام عازمین حج کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق عازمین حج کی پہلے قافلے ریل مارگ سے کولکتہ جائے گی۔

روہتاس: سون ندی میں ڈوب کر نوجوان کی موت، دو لاپتہ

ہندستانی نژاد کینیڈین شہری رکسول بارڈر سے گرفتار

موتیہاری (اے این بی) سشستر سیما بال (ایس ایس بی) نے بہار کے مشرقی چمپارن ضلع میں ہندوستانی نژاد کینیڈین شہری کو گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی کے ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ ایک کینیڈین شہری کو بغیر کسی درست دستاویزات کے ہندوستان میں داخل ہونے کے جرم میں رکسول سرحد پر گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت ہرپریت سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ اصل میں کپورتھلا، پنجاب کا رہنے والا ہے، جو اس وقت کینیڈا کا شہری ہے۔ ایس ایس بی کی ٹیم نے پوچھ گچھ کے بعد ہرپریت کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ ہرپریت 2023 میں ہندوستان آیا تھا اور اس کا ویزا 2024 میں ہی ختم ہوگیا تھا۔ ویزہ ختم ہونے کے بعد بھی وہ ہندوستان میں مقیم رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہرپریت حال ہی میں نیپال اور پھر ہانگ کانگ کے راستے کینیڈا واپس جانے کے لیے رکسول کے راستے کھٹمنڈو گیا تھا۔ ہرپریت نے بتایا کہ پنجاب میں کسی نے اسے یہ راستہ تجویز کیا تھا لیکن کھٹمنڈو ہوائی اڈے کے حکام نے اسے پرواز کرنے سے روک دیا۔

جنگ بندی پر جنگ

محمد ہاشم القاسمی
(خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 10 مئی کی شام جنگ بندی ہو جاتی ہے، ہندوستانی سکریٹری خارجہ وکرم مسری بتاتے ہیں کہ "پاکستان کے ڈی جی ایم نے ہمارے ملک ہندوستان کے اپنے ہم منصب کو 3 بج کر 35 منٹ پر کال کیا تھا اس کال کے بعد دونوں جانب سے جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا، لیکن عوام الناس کو جنگ بندی کی اطلاع سب سے پہلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ معلوم ہوئی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹویٹ میں لکھا "یہ قدم ایسے وقت اٹھایا گیا ہے جب ہندوستان اور پاکستان کی سرحد پر مسلسل ڈرون حملے، گولہ باری اور کشیدہ حالات تھے جس سے علاقائی اور عالمی سطح پر تشویش میں اضافہ ہو رہا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر پوسٹ کیا کہ بھارت اور پاکستان نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ واشنگٹن کی مداخلت سے جنوبی ایشیا کے پڑوس میں استحکام لانے میں مدد ملی ہے، امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ایک مکمل اور فوری جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک کو کامن سینس اور عظیم ذہانت کے استعمال پر مبارکباد، اس معاملے پر آپ کی توجہ کا شکریہ! "ہندوستانی سکریٹری خارجہ نے جنگ بندی معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معاہدہ پاکستان کی جانب سے ڈی جی ملٹری آپریشن کے رابطے کے بعد ہوا۔ ہندوستان کی طرف سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس معاملے میں انٹرنیشنل سربراہان کا کوئی کلیدی کردار نہیں ہے بلکہ یہ دوطرفہ بات چیت سے معاملہ طے ہوا ہے، ان کے بیان کے مطابق، یہ معاہدہ اس وقت طے پایا جب پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے ہفتے کی دوپہر ایک فون کال کی، تاہم پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے امریکہ اور سعودی عرب کی کوششوں کا نہ صرف اقرار کیا بلکہ شکریہ بھی ادا کیا۔ امریکی نشریاتی ادارہ سی این این کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مذاکرات میں اہم کردار ادا کیا اور سعودی عرب اور ترکی کے حکام بھی ان مذاکرات میں شامل تھے۔ تاہم ہندوستان کے وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی دونوں ممالک کے درمیان براہ راست طے پائی ہے، ہندوستانی وزارت خارجہ کا یہ بیان، جو سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد آیا ہے کہ جنگ بندی امریکی ثالثی کی ایک رات کے نتیجے میں ہوئی۔ پاکستان کے ساتھ حالیہ کشیدگی کے خاتمے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی عوامی منظر نامے پر رات 8 بجے ٹی وی پر آئے اور انہوں نے قوم سے خطاب کیا۔ اس خطاب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہیں جوہری ہتھیاروں سے بلیک میل نہیں کیا جا سکتا اور ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان میں دہشت گردی کے مبینہ انفراسٹرکچرز ختم ہو جانا چاہئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے عوامی نشریاتی خطاب میں یہ امید کی جارہی تھی کہ وہ بتائیں گے کہ پاکستان پر ایک کامیاب سیندور آپریشن کے دوران اچانک کس کے دباؤ میں ہم جنگ بندی کے لیے آمادہ ہو گئے مگر انہوں نے اس کے جواب سے عوام کو مایوس کیا، انہوں نے ایک سو چالیس کروڑ ہندوستانی عوام، اپوزیشن، اور فوجی قیادت کی صرف تعریف ہی کی جو ہر طرف پہلے ہی سے ہو رہی تھی، دوسری جانب اگر تجزیہ نگاروں کی مانیں تو ان کا کہنا ہے کہ "وزیر اعظم نریندر مودی ٹی وی اسکرین پر ایک ہارے ہوئے انسان نظر آرہے تھے، اور نہ صرف ان کے الفاظ بلکہ باڈی لینگویج میں بھی وہ شکست خوردہ دکھائی دیے رہے تھے. "امریکی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مستقبل میں تنازعات سے بچنے کے لیے ثالثی کی مدد فراہم کرنے کی پیشکش کی تھی، روبیو نے ایکس پر لکھا کہ "دونوں طرف سے نیوٹرل مقام پر وسیع مسائل پر بات چیت شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے"۔ اس سے قبل، امریکہ نے مشورہ دیا تھا کہ بھارت اور پاکستان دونوں کو غلط حساب کتاب سے بچنے کے لیے براہ راست رابطے کو کم کرنے اور دوبارہ امن قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنی چاہیے، مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے "نتیجہ خیز بات چیت" کی سہولت فراہم کرنے میں تعاون کی تجویز پیش کرنا چاہیے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے بات کی تھی، انہوں نے پاکستانی نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بھی ٹیلی فون پر بات کی. شروعات میں ہندوستان کے آپریشن سندور کے بعد ایشیائی پڑوس ملکوں کے درمیان دہشت اس وقت بڑھ گئی جب پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے نو کیمپوں کو پلک جھپکتے نیست و نابود کر دیا گیا۔ اس کے بعد جے شنکر کے ساتھ روبیو نے اپنی فون کال میں اس بات پر زور دیا تھا کہ دونوں فریقوں کو غلط حساب کتاب سے بچنے کے لیے ڈی اسکیلٹ اور براہ راست بات چیت کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹیمی بروس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، انہوں نے مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت میں سہولت فراہم کرنے میں امریکی حمایت کی تجویز پیش کی تھی. ہندوستان کا پیغام بالکل واضح تھا، اور اس میں مغربی دنیا کو خوش کرنے کی کوئی کوشش شامل نہیں تھی۔ آغاز ہی سے ہندوستان کے نمائندوں وزارت خارجہ کے سکریٹری وکرم مسری، کرنل صوفیہ قریشی، اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے ایک ایسے ملک کی نمائندگی کی جو نرم لہجے میں بات کرتا ہے لیکن ساتھ ہی ایک ناقابل فراموش فوجی طاقت بھی رکھتا ہے۔ ہندوستان کے سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے زور دے کر کہا تھا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے ڈرون، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں، لڑاکا طیاروں، شہری علاقوں اور فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کے ذریعے مغربی سرحد کے ساتھ متعدد خطرات کو استعمال کرنے کی پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائی کو مؤثر طریقے سے ناکام بنا دیا ہے، ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج کشیدگی نہ بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے، بشرطیکہ پاکستانی فوج کی طرف سے

اس کا سنجیدگی سے جواب دیا جائے، صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستان نے سری نگر، اونتی پورہ اور ادھم پور کے فضائی اڈوں پر ایک طبی مرکز اور اسکول کے احاطے پر حملہ کیا، اور پنجاب کے مختلف فضائی اڈوں پر صبح 1:40 بجے کے بعد کئی "تیز رفتار میزائل" حملے دیکھے گئے، جس سے کچھ نقصان ہوا۔ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے والا دہشت گردانہ حملہ، جس میں ملک کے مختلف علاقوں کے 27 لوگوں نشانہ بنایا گیا تھا، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کی ایک نئی انتہا بن کر سامنے آیا۔ اس کے فوری بعد ہندوستان نے "آپریشن سندور" کے تحت جوابی کارروائی کی، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (PoK) میں موجود دہشت گرد کیمپوں، جیسے کہ مرِدکے اور بہاولپور، کو نشانہ بنایا گیا، بتایا جاتا ہے کہ یہی مقامات لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد جیسے گروہوں کے گڑھ سمجھے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ قدم محض سرجیکل اسٹرائیکس سے بڑھ کر ایک بڑی اور مربوط انسدادِ دہشت گردی مہم کی نمائندگی کرتا ہے، جو ہندوستان کی "دہشت گردی کے لیے زیرو ٹالرینس" پالیسی کا مظہر ہے، اور اس کا اثر نہ صرف خطے کی طاقت کے توازن پر پڑا بلکہ عالمی سفارتی نظام کی آزمائش بھی بن گیا، پاکستان کی جانب سے جوابی کارروائی میں شدید سرحدی گولہ باری کی گئی، جس میں 12 ہندوستانی شہری مارے گئے، جب کہ ڈرون اور میزائل حملوں کی کوششیں بھی کی گئیں۔ پاکستان کی جانب سے آپریشن سیندور کو "اعلانِ جنگ" قرار دینا پوری دنیا میں بحران پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوا، تاہم ہندوستان کی طرف سے صرف غیر عسکری اہداف کو نشانہ بنا کر ایک ذمہ دار توازن کا مظاہرہ کیا گیا، تاکہ مکمل جنگ سے گریز ہو سکے، ساتھ ہی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ایک واضح پیغام بھی دیا جا سکے، عالمی سطح پر ہندوستان کے اس اقدام پر مخلوط ردعمل رہا، امریکہ، برطانیہ، فرانس اور اسرائیل نے ہندوستان کے دفاع کے حق کی حمایت کی، جو دہشت گردی کے خلاف ابھرتے ہوئے عالمی اتفاقِ رائے کی عکاسی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی ایک غیر معمولی ہم آہنگی کے ساتھ پہلگام حملے کے ذمے داران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا، جس سے ہندوستان کے موقف کو تقویت ملی۔ اس کے برعکس چین، جو پاکستان کا اسٹریٹیجک اتحادی ہے، اس نے صرف رسمی افسوس کا اظہار کیا، جس سے دہلی سے براہ راست تصادم سے بچنے کی بیجنگ کی احتیاط ظاہر ہوتی ہے، آپریشن سیندور کے ذریعے ہندوستان نے اپنے عسکری نظریے میں ایک بنیادی تبدیلی کی ہے، جو محض دفاعی حکمت عملی سے نکل کر جارحانہ اور سزا دینے والے اقدامات کی طرف پیش قدمی۔ یہ تبدیلی پاکستان کے جوہری اسلحے پر مبنی دفاعی حربے کو چیلنج کرتی ہے، اور اس کے روایتی دفاع کی کمزوریوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ ہندوستان کی جانب سے فوجی تنصیبات کو نظرانداز کر کے صرف دہشت گردی کے اڈوں کو نشانہ بنانا اس بات کا اشارہ ہے کہ پاکستان کے جوہری دھمکیوں کو عملی طور پر غیر مؤثر کر دیا گیا ہے، جو خطے کے اسٹریٹیجک استحکام کے تصور کو ازسرِ نو تشکیل دے سکتا ہے، چار روزہ آپریشن سیندور 2025 ہندوستان کی ایک جیتی جاگتی مثال ہے، ایک ایسا ہندوستان جو اب دہشت گردی کے مقابلے میں امن پسندی کی وراثت کا بوجھ اٹھانے کو تیار نہیں، بلکہ پاکستان کی ریاست کی چار دہائیوں پر محیط سرپرستی میں پروان چڑھنے والے دہشت گردوں کا تعاقب کرتا ہے، اور انہیں ان کے ٹھکانوں میں گھس کر مارنے کا عزم رکھتا ہے۔ یہ دراصل ہندوستان کے اس نئے ارادے کا مظہر تھا جس میں کہا گیا ہے "گھر میں گھس کے ماریں گے"۔ آپریشن سیندور کوئی روایتی جنگ نہیں بلکہ ایک نپا تُلا حملہ تھا، جو پاکستان اور ہندوستان کے اندر موجود دہشت گردوں کو ایک واضح پیغام دینے کے لیے کیا گیا تھا اس آپریشن کا دائرہ کار اور درست نشانہ بازی بھی واضح تھی، ہندوستان کا پیغام نہایت واضح اور دوٹوک تھا، جس میں مغرب کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوئی کوشش شامل نہیں تھی۔ اس آپریشن کا نام سیندور کی وجہ انڈیا ٹوڈے کے مطابق اس آپریشن کا نام "سیندور" اس لیے رکھا گیا چونکہ انڈین حکومت پہلگام حملے میں مارے جانے والے انڈین شہریوں کی بیواؤں کو "انصاف اور مکمل بدلے" کا پیغام دینا چاہتی تھی، اور یہ نام انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے خود رکھا تھا چونکہ انڈین خواتین شادی کے بعد اپنی مانگ میں سیندور لگاتی ہیں اور بیوہ ہونے کے بعد سیندور نہیں لگایا جاتا۔ "جب کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویامیکا سنگھ ٹی وی چینلو پر سامنے آئیں تو اگرچہ یہ ایک غیر متوقع چال تھی لیکن اس کا پیغام کرسٹل کلیئر تھا کہ پہلگام حملے میں بیوہ ہونے والی انڈین خواتین کو 'انصاف' ملنے کا اعلان خود انڈین فوج کی خواتین اہلکار کر رہی ہیں، اور وہ اہلکار جو اقلیتی کمیونٹی سے تعلق رکھتی ہیں یعنی مسلمان اور سکھ، ای ٹی وی انڈیا کے مطابق انڈیا کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ اس بڑے پیمانے کے فوجی آپریشن کی پریس بریفنگ خواتین افسران نے کی، کرنل صوفیہ قریشی انڈین فوج کی سگنل کور میں تعینات ہیں اور ان کا تعلق گجرات سے ہے۔ وہ 1999 سے ہندوستانی فوج سے وابستہ ہیں اور یو این کے کئی امن مشنز میں ہندوستانی فوج کی قیادت کر چکی ہیں، صوفیہ قریشی کے دادا بھی فوج میں تھے اور ان کے والد نے بھی چند سال فوج میں مذہبی استاد کے طور پر خدمات انجام دیں۔ صوفیہ قریشی کی شادی میکا نائزڈ انفنٹری کے آرمی آفیسر میجر تاج الدین قریشی سے ہوئی ہے اور ان کے ایک بیٹا ہے جس کا نام ثمیر قریشی ہے۔ ونگ کمانڈر ویامیکا سنگھ 2500 گھنٹوں کے فلائنگ آورز کا تجربہ رکھنے والی انڈین ایئر فورس کی سکھ ہیلی کاپٹر پائلٹ ہیں اور کئی پہاڑی ہائی رسک ریسکیو آپریشنز میں انڈین شہریوں کی مدد کر چکی ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب سے قبل اور بعد ملک کی اپوزیشن پارٹیاں حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں، مرکزی اپوزیشن کانگریس پارٹی کے سربراہ راہول گاندھی کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال پر کل جماعتی اجلاس طلب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ واضح ہو کہ امریکہ نے جنگ بندی کیسے کروا دی؟ ان کا کہنا ہے کہ کشمیر کے متنازعہ خطے پر کسی غیر جانبدار مقام پر مذاکرات کیونکر ہو سکتے ہیں؟ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین سیز فائر انہوں نے کروایا۔ ٹرمپ کے بقول انہوں نے دونوں ممالک سے کہا تھا کہ اگر فوری جنگ بندی نہیں کی جائے گی تو واشنگٹن پاکستان اور بھارت سے تجارت ترک کر دیں گے۔ یہ بھی بتاتے چلیں کہ امریکہ کی ہندوستان کے ساتھ تجارت کا حجم 140 ارب ڈالر کا ہے، جبکہ پاکستان کے ساتھ صرف 10 ارب ڈالر کا. ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ پاکستان اور ہندوستان دونوں اب 'بہت خوش' ہیں اور اب تجارت پر بات چیت کر رہے ہیں. کانگریس پارٹی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے، آپریشن سندور اور بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر تفصیلی بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کل جماعتی اجلاس بلانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی کو خط لکھا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر کیے پوسٹ میں مرکزی حکومت سے متعدد سوال کیے۔ انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم کی صدارت میں آل پارٹی اجلاس بلایا جانا چاہیے۔ پہلگام واقعے، آپریشن سندور، جنگ بندی اور جنگ بندی پر امریکی بیان وغیرہ پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس منعقد کیا جانا چاہیے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مذاکرات غیر جانبدار مقام پر ہونے چاہئیں۔ اس سے کئی سوالات اٹھتے ہیں کہ کیا ہم نے کسی تیسرے کو ثالث کے طور پر قبول کریں گے؟" کیا بھارت اور پاکستان کے درمیان سفارتی راستے دوبارہ کھلیں گے؟ جے رام رمیش نے کہا کہ آئی ایم ایف نے 1981 میں بھارت کو 5.8 بلین ڈالر کا قرضہ منظور کیا تھا۔ اس وقت امریکہ نے اس قرض پر سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس سے دور رہا تھا، انہوں نے یاد دلایا کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی آئی ایم ایف کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہوئیں کہ یہ قرضہ تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے نمٹنے کے لیے بھارت کی مدد کے لیے ضروری ہے جسے مانا گیا تھا. اس لیے ملک میں امریکی صدر کے بیان پر بالخصوص اپوزیشن جماعتیں کافی برہم نظر آ رہی ہیں۔ ع
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا؟***

ڈونالڈ ٹرمپ کا شامی صدر سے ملاقات عائد کردہ تمام پابندیوں سے شام آزاد

(خورشید فوازی): ساری دنیا میں اپنی چودھراہٹ کا دعویدار اگر کوئی ہے تو وہ امریکہ ہے اور اس ملک کا صدر اپنے آپ کو 007 جیمز بانڈ (رائٹ ٹو کیل Right to kill) سے کم نہیں سمجھتا اس کی چودھراہٹ کا ایک ثبوت اس وقت ملا جب اس نے دعویٰ کیا کہ ہند پاک میں کشیدگی اور جنگ شروع ہونے کے 88 گھنٹوں کے اندر سیز فائر کرا دیا اور اگر یہ جنگ ہوتی تو دونوں ممالک جو نیوکلیائی ہتھیاروں سے لیس ہیں اس میں لاکھوں افراد کی جانیں چلی جاتیں، ویسے تو ٹرمپ کے اس دعوے پر پی ایم مودی کی سدا بہار خاموشی اس وقت قائم رہی، بھلا وہ کیونکر اپنے عزیز ترین دوست کو جھوٹا، مکار، عیار اور چاپلوس کہتے، ٹرمپ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کا اکاؤنٹ سیز کر لیتے پھر سیز فائر کے مقابلے میں اکاؤنٹ سیز ہونے کا درد بڑھ جاتا جس کا مداوا ممکن نہ ہوتا، لیکن وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بڑے لمبے چوڑے دعوے کئے جس کا اگرچہ حقیقت سے دور دور کا بھی واسطہ نہ تھا، لیکن چونکہ کسی ایک کو تو کہنا تھا سو راج ناتھ سنگھ نے کہہ دیا اور سننے والوں نے سن لیا اور ایک کان سے سن کر.... ابھی تو چین والے معاملے میں راج ناتھ سنگھ نے بڑے بڑے بلند بانگ دعوے کئے تھے کہ چین نے لداخ سے منسلک تعمیرات کا سلسلہ بھی 2020 یا اس سے پہلے 2018 سے شروع کر دیا تھا اور اس پر جب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے آواز اٹھائی اور وزیر اعظم کو پارلیمنٹ میں وضاحت کے ساتھ بیان دینے کا مطالبہ کیا گیا تو مودی نے راج ناتھ سنگھ کے ذریعہ بیان دلا دیا اور انہوں نے زور زور سے چیخ کر کہا کہ ہندستان کی ایک انچ زمین پر بھی چین نے قبضہ نہیں کیا ہے لیکن جب راہل گاندھی نے واضح ثبوت پیش کئے کہ ہندستانی زمین پر چین نے نہ صرف ہندستانی سرزمین پر قبضہ کیا ہے بلکہ وہاں بہت بڑے پیمانے پر تعمیرات بھی کی ہیں سب وے تیار کیا ہے اور سب وے کے علاوہ فلائی اوور بھی تیار کیا ہے اور ان ثبوتوں کے پیش کرنے پر بی جے پی کی طرف سے پینترا بدلا گیا اور کہا گیا کہ چین نے ہندستان کی یہ زمین 1962 کی انڈیا۔ چین جنگ کے دوران اپنے قبضے میں کر لی تھیں جب جواہر لال نہرو وزیر اعظم تھے۔ اس عذر کے پیش کرنے پر کہا گیا کہ اگر چین نے ان علاقوں میں 1962 کی جنگ کے دوران حاصل کر لیا تھا تو 60 سال کے بعد 2018 میں انہیں اپنی تعمیرات بنانے کا خیال کیسے آیا اور کیا چین نے 1962 سے ان ہندستانی خطے کو اپنی جاگیر کے طور پر استعمال کیا اور 2018 میں انہیں وہاں تعمیرات کا خیال آیا کہ سب وے اور شاہراہ کی تعمیر کر لی۔ اس دوران دلچسپ خبر یہ ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انقلابانہ قدم اٹھاتے ہوئے سعودی عرب، قطر، شام وغیرہ کا سرکاری دورہ کیا اور ٹرمپ کے قطر پہنچنے پر وہاں کے شاہی خاندان نے ٹرمپ کو 3300 ارب ڈالر کا بوئنگ طیارہ تحفتاً پیش کیا اور یہ طیارہ انتہائی جدید ٹکنالوجی سے آراستہ ہر قسم کی آسائش اور عیاشی کے تمام سامان مہیا ہیں اور ٹرمپ کو چاہئے، تمام ملکوں کے حکمران وقت ان کے آگے گھٹنے ٹیکتے نظر آئیں، ان کی گلوبل سطح پر کاروبار ہر دن کی سیکٹر 50 ملین ڈالر کی آمدنی دکھائے اور سوچنے والی بات ہے کہ ٹرمپ جس کے پاس ان کی دولت کے اکاؤنٹ کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنے کے لئے یونیورسٹی آف کامرس پولینڈ کے کرٹ کیمونسٹ لیڈر کو اپنے اکاؤنٹ کی دیکھ بھال اور حساب کتاب برابر رکھنے میں یکتا

پا کر پولینڈ کے انقلابی کسان تحریک کے علمبردار کو سپروائزر بنایا ہے اور بادی النظر میں ٹرمپ کو دنیا کا مضبوط ترین اور دولتمند حکمراں تسلیم کیا گیا جس کے ایک اشارے پر یوایس ایڈ کے ذریعہ کسی بھی ملک کو بطور امداد بلین ڈالر ہڈی پھینکنے کے انداز میں پھینک دیئے جاتے ہیں لیکن اس کا قابل تسخیر، طاقتور اور دولت کے انبار میں دبا صدر امریکہ کو قطر نے اپنا مطیع بنا لیا جب 3300 ارب ڈالر کا بوئنگ طیارہ تحفتاً دیا جس پر کئی جگہوں سے ایسی آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ قطری شاہ نے ٹرمپ کے آگے ہڈی پھینک دی، سوشل میڈیا میں ٹرمپ پر بڑے گھناؤنے گھناؤنے الزامات عائد ہو رہے ہیں اور بیشتر جریدوں نے سرورق پر ٹرمپ کی تصویریں شائع کی ہیں اور اس میں بتایا گیا کہ یہ دونوں تصویریں ایک دوسرے سے مماثلت رکھتی ہیں: جس میں قطری شاہ کو ٹرمپ کے سامنے ہڈی پھینکتے ہوئے دکھایا گیا ہے دوسری طرف ٹرمپ نے سعودی عرب میں ایک بیان دیا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی درخواست پر شام پر عائد پابندیاں ختم کی جارہی ہیں شام کے نیوز چینل نے بتایا کہ شام اب امن کا گہوارہ بنے گا۔ اور اب ٹرمپ کے دورہ اور شامی صدر کے ساتھ بالمشافہ ملاقات کے بعد تمام عرب ممالک نے اس طرح سے ٹرمپ کو اپنی سیاسی محبت کے جال میں پھنسایا ہے اور ٹرمپ کا شامی صدر سے ملاقات کرنا اور یہ اعلان کرنا کہ اب سے امریکہ شام پر عائد تمام بندشوں سے آزاد کرتا ہے اور لگتا ہے اب دنیا میں الٹی چال شروع ہوگئی ہے اور تمام ناانصافیوں کا بھی اب ازالہ ممکن ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۸ مئی ۲۰۲۵ء

ایرانی صدر نے ٹرمپ کے بیان کو حقارت کے ساتھ مسترد کر دیا

اس وقت ایران ایک واحد فورس کی حیثیت رکھتا ہے جسے امریکہ اور اس کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ناٹک سے نہ تو دلچسپی ہے اور نہ ہی وہ اس کی دھمکیوں کے آگے جھکنا گوارا کرتا ہے بلکہ یہ واحد اسلامی ملک ہے جس نے براہ راست امریکہ کی خونخوار آنکھوں سے آنکھیں ملانے کا جذبہ رکھا ہے اور خوشامد پسند ٹرمپ کو اسی بات سے ایران سے شدید نفرت ہے کیونکہ وہ خبطی کو خبطی ہی کہتا ہے اور اسے فدویانہ انداز اختیار کر کے اپنے سر پر نہیں چڑھاتا ہے جیسا کہ ٹرمپ کی آمد پر قطر کے ایک شاہی خاندان 3300 ملین ڈالر کا بوئنگ طیارہ اس کی خدمت میں پیش کر دیا اور دنیا کا امیر ترین شخصیتوں میں ایک نام ڈونالڈ ٹرمپ کا ہے لیکن قطری شاہ نے کھربوں روپئے کی مالیت کا جو طیارہ انہیں پیش کیا ہے اور ٹرمپ نے کھلے دل سے اس نایاب طیارہ کو قبول کیا ہے جو "ایئر فورس ون" کے عین مطابق ہے اور اس طیارے میں ہر قسم کی عیاشی کا سامان موجود ہے۔ اگر ٹرمپ قطری شاہ سے یہ خوشامد کرتے کہ ان کو قطری حکومت کی باگ ڈور سونپ دی جائے تو شاید یہ سن کر عوام کو سمجھانے میں لگ جاتے کہ فی الحال یہ ملک ہم اپنے آقا کو سونپ رہے ہیں لہذا آپ اب ان کی اطاعت کریں۔ لیکن اوروں میں اور ایرانی صدر میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ایران کے صدر مسعود پیزسکیان نے ٹرمپ کی ایران مخالفت بیان کی پرزور مذمت کی اور صاف کہہ دیا کہ وہ ایران کو ان ملکوں میں شامل کرنے میں غلطی نہ کرے جو ان کے تلوے چاٹتے اور صبح شام ان کے قصیدے پڑھنے میں گزار دیتے ہیں لیکن وہ ایران کو بھی ان ملکوں میں شمار کرنے کی غلطی ہرگز نہ کرے۔ ایرانی صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب سعودی عرب کے دورے پر تھے جب کرمان شاہ کے مغربی محاذ میں ایران کے انقلابی رہنماؤں اور فوج کے اعلیٰ سربراہان کے ساتھ ملاقات کی جب ایک دن قبل ریاض میں ٹرمپ نے ایران کے خلاف مضحکہ خیز بیان جاری کیا تھا۔ ٹرمپ نے انتہائی بدتمیزی سے ایران کے خلاف تبصرہ کیا کہ وہ دنیا کی بدترین تباہ کن فورس ہے جو مشرق وسطی میں ہے، ایران پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ خطہ جاتی سطح پر پڑوسی ممالک کو کمزور کرتا رہا ہے۔ ایسے میں امریکہ نے مصمم فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں ایران کو نیوکلیائی ہتھیار بنانے نہیں دیں گے۔ ٹرمپ نے اس انداز رعونت سے یہ بات کہی کہ وہ ساری دنیا کا جیسے چودھری ہو لیکن ایران اسے عرش سے فرش میں اتارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ گزشتہ منگل کی بات ہے جب ریاض میں انہوں نے ایران کے تعلق سے ہتک آمیز تبصرہ کیا اور کہا کہ مشرق وسطیٰ میں ایران کی حیثیت ایک تباہ کن فورس جیسی ہے ٹرمپ کے اس احمقانہ خیال پر ایرانی صدر نے کہا کہ امریکہ چونکہ دوسرے عرب ملکوں کی طرح سے ایران کو اپنا مطیع بنانے میں ناکام رہا ہے اسی وجہ سے اس کے خلاف ہتک آمیز ریمارکس کس رہا ہے اور اس قسم کے بیان دینے والے لوگوں کا اوپری منزلہ خالی ہوتا ہے اور اس کی زبان سے صرف وہی بات نکل سکتی ہے جو اس کے قصیدہ پڑھنے والے کان میں سحر پڑھ کر پھونک دیتے ہیں۔ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے یہ محسوس کیا تھا کہ اس کی آمد پر پورے عرب ممالک ان کے سامنے گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہیں صرف ایران ان کے درمیان نہیں ہے اور نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ 70 ہزار کے قریب مرد خواتین اور کمسن بچوں کا اجتماعی قتل کروانے والا امریکہ ہے اور اس کی مدد اعانت سے اسرائیل نے یہ نسل کشی کی ہے اور اس کے باوجود اس شخص کی تعظیم میں عرب ممالک پیش پیش رہے ہیں اور انہوں نے یہ تک محسوس نہیں کیا کہ ان کے 70 ہزار مسلم بھائیوں کو موت کے گھاٹ اتار دینے والا در پردہ دشمن امریکہ ہے جو برسہا برس سے مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ لڑ رہا ہے۔ ایرانی صدر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ گزشتہ 47 برسوں سے امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک بشمول برطانیہ، آسٹریلیا اور فرانس مشترکہ طور پر مل کر ایسی کوشش کرتے رہے ہیں کہ ایران کو امریکہ کے دربار میں گھٹنے کے بل گرا ہوا دیکھیں۔ لیکن اس مقصد میں انہیں ناکامی ہوئی ہے اسی بناء پر ٹرمپ اپنے دل کے اندر چھپے ہوئے بغض اور حسد کو دبا نہیں پا رہے ہے اور اس قسم کا بیہودہ ریمارکس پاس کر کے ایران کے حوصلوں کو پسپا کرنا چاہتے ہیں لیکن ٹرمپ کو معلوم ہو کہ ایران جھکنے والا ملک نہیں ہے اور نہ ہی وہ امریکہ اور اس کے صدر کو پیغام تہنیت بھیجے گا کہ اس کی آمد کو تاریخی بتایا جا رہا ہے۔ (خ الف ف)

صوفیہ قریشی- نشان جانبازی ووفاداری

محمد پرویز انور
شعبہ کیمیا، اورینٹل کالج پٹنہ سٹی

22 اپریل 2025 کو کشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملہ ہوا جس میں کشمیر گھومنے گئے سیلانیوں کو نشانہ بنایا گیا اور 26 افراد کی دردناک موت ہو گئی- اس افسوسناک حادثے سے پورا ملک سکتے میں آ گیا- ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی نے افواج کے سربراہوں سے ملاقات کر کے اس بزدلانہ حملے کے لیے دہشت گردوں کو سبق سکھانے کا منصوبہ بنایا※ جس کے تحت 7 مئی کو "آپریشن سندور" کے نام سے دہشت گردوں کے کیمپ پر حملہ کیا گیا اور اس حملے کی قیادت کرنل صوفیہ قریشی نے کی اور پریس بریفنگ کے ذریعے پورے ملک کو اس حملے کی جانکاری بھی دی- اسی دن سے ملک کے بچے بچے کی زباں پر صوفیاء قریشی کا نام ہے※ ان کی جانبازی اور وفادری کے قصے فضا میں گونج رہے ہیں- میں نے سوچا کہ ان کے بارے میں کچھ تحقیقی مطالعہ پیش کیا جائے اور عوام کو قوم کی اس بہادر خاتون کے بارے میں کچھ باتیں شیئر کی جائیں- محترمہ کی پیدائش گجرات کے بڑودرا میں 1974 میں ہوئی اور وہیں اپنی تعلیم حاصل کرتے ہوئے 1997 میں ایم ایس یونیورسٹی سے ایم ایس سی ان بائیوکیمسٹری کی ڈگری حاصل کی اور ایم ایس سی کے بعد وہ پی ایچ ڈی کر رہی تھیں کہ 1999 میں انڈین ارمی کے لیے اپلائی کیا اور اس میں کامیابی بھی حاصل کی۔ اس طرح وہ انڈین ارمی میں ایک افیسر کے طور پر بحال کر لی گئیں- چونکہ ان کے خاندان کا پہلے سے ملٹری بیک گراؤنڈ تھا ان کی کئی پشت فوج میں خدمات انجام دے چکی تھی- ان کے دادا انڈین ارمی میں ریلیجس ٹیچر (ارٹی کیڈر) تھے اور صوفیہ کے والد محمد تاج الدین قریشی الیکٹرونکس اینڈ مکینیکل انجینئر کے طور پر انڈین ارمی میں بحال تھے اور وہ 1971 کے ہندوستان پاکستان جنگ میں بھی شامل تھے-1857 کے غدر میں حصہ لینے والوں میں بھی ان کے ابا کے نانیہالی خاندان کا ذکر کیا جاتا ہے- صوفیہ کی شادی میکانائزڈ انفنٹری کے ایک افسر سے ہوئی ہے- خاندان در خاندان فوج میں ہونے سے خون میں جابازی دوڑ رہی تھی تو صوفیہ قریشی نے خوب محنت اور لگن کے ساتھ فوج میں اپنی خدمات دیں اور سرخروئی پائی- 2006 میں انہیں یونائٹڈ نیشن کی پیس کیپنگ فورس کا حصہ بنا کر کانگو میں تعینات کیا گیا جہاں انہیں جنگ بندی پر پوری طرح سے نظر رکھنے اور انسانی حقوق کے تحفظ کا خیال رکھنے کی ذمہ داری دی گئی جس کو انہوں نے بخوبی نبھایا-2016 میں، صوفیہ قریشی نے ہندوستان کی میزبانی میں ایک کثیر القومی فیلڈ ٹریننگ مشق-ایکسرسائز فورس18- میں ہندوستانی فوج کے دستے کی قیادت کی اور ایسا کرنے والی پہلی خاتون افسر بن کر تاریخ میں اپنا نام روشن کیا۔ اس مشق میں آسیان ممالک کے درمیان امن قائم کرنے کے لیے باہمی تعاون کو بڑھانے پر توجہ دی گئی۔ محترمہ صوفیہ کے کیریئر میں شمال مشرق میں سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں میں اہم شرکت بھی شامل ہے-

اس "کثیر القومی فیلڈ ٹریننگ مشق - ایکسرسائز فورس- میں حصہ لینے والی وہ اکیلی خاتون کمانڈر تھیں جس سے پوری دنیا میں ہندوستان کی طرف سے یہ پیغام گیا کہ ہم ہندوستانی عورتوں کی ہر حلقے میں شراکت داری پر بہت زور دیتے ہیں اور لائق خاتون کو اس کا اہم کردار نبھانے کا موقع بھی- دہشت گردوں کے خلاف فوجی کارروائی میں صوفیہ قریشی کا ہاتھ بٹانے والی دوسری خاتون ویومیکا سنگھ ہیں جو انڈین ایئر فورس کی ونگ کمانڈر ہیں گویا کہ ہندوستان کی دو بہادر خواتین نے اس فوجی ایکشن اپریشن سندور کو انجام دیا-

کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں کچھ اور معلومات یہاں پیش کر رہا ہوں- کرنل قریشی نے دسمبر 2001 میں بھارتی پارلیمنٹ پر حملے کے بعد پنجاب کی سرحد کے ساتھ آپریشن پیراکرم کے دوران بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنی مثالی خدمات کے لیے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (GOC-in-C) سے تعریفی کارڈ حاصل کیا۔ اس کی قیادت کو شمال مشرقی ہندوستان میں سیلاب کی امدادی کارروائیوں کے دوران بھی تسلیم کیا گیا، جہاں اہم مواصلات کے انتظام میں اس کی مہارت نے سگنل آفیسر ان چیف (SO-in-C) کی طرف سے صوفیہ کے لئے تعریفی کلمات پیش کیے گئے ۔ کرنل صوفیہ قریشی کا تعلق فوجی جڑوں والے خاندان سے ہے- ان کے دادا نے بھی ہندوستانی فوج میں اہم خدمات انجام دیں۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی

معصوم مرادآبادی

ہندوستانی فوج کی بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کو 'دہشت گردوں کی بہن' قرار دینے کے بعد اب پوری فوج کو وزیر اعظم نریندر مودی کے قدموں میں سجدہ ریز کر دیا گیا ہے۔ جی ہاں یہ مدھیہ پردیش ہے جہاں پہلے ایک وزیر وجے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف انتہائی توہین آمیز بیان دیا اور اب وہاں کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا نے کہا ہے کہ "ملک کی فوج بھی وزیر اعظم کے قدموں میں جھکتی ہے۔" جبل پور میں ڈیفنس رضا کاروں کے ایک تربیتی پروگرام میں جگدیش دیوڑا نے کہا کہ "آج پورا ملک ، ملک کی فوج اور ہمارے جوان بھی وزیر اعظم نریندر مودی کے قدموں میں جھکے ہوئے ہیں۔" یہ دونوں ہی بیان اتنے توہین آمیز اور بے ہودہ تھے کہ دونوں وزیروں کو کابینہ سے برخاست کر دینا چاہئے تھا، مگر بی جے پی کی لغت میں حیا اور شرم نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے، اس لیے دونوں ہی وزیر نہ صرف کابینہ میں برقرار ہیں بلکہ بالواسطہ طور پر ان کا بچاؤ کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی کو دہشت گردوں کی بہن قرار دینے کے خلاف تو خود مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے نوٹس لیا اور بے ہودہ وزیر کے خلاف فوراً ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا، مگر رات دیر گئے جو ایف آئی آر درج ہوئی وہ اتنی ہلکی پھلکی اور معمولی تھی کہ اس میں کوئی جرم ہی نہیں بنتا تھا اور وہ پہلی ہی سماعت میں رد ہوجاتی۔ ہائی کورٹ نے اس کا بھی نوٹس لیا اور مناسب دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا مگر وجے شاہ ہائی کورٹ کے حکم کو رد کرانے سپریم کورٹ پہنچ گئے مگر وہاں بھی ان پر لتاڑ پڑی اور واپس ہائی کورٹ جانے کو کہا گیا۔ یہ معاملہ ابھی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ واضح رہے کہ وجے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کو دہشت گردوں کی بہن قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'جنھوں نے ہماری بہنوں کے سندور اجاڑے تھے، ہم نے ان ہی کی بہن کو بھیج کر ان سے بدلہ لے لیا۔' وائرل ویڈیو میں مذکورہ وزیر کہہ رہا ہے کہ "اس کے لیے وزیر اعظم کے لیے تالیاں بجاؤ، کیونکہ انھوں نے ان کی بہن ہی کو جہاز سے بھیج کر انھیں ننگا کر دیا۔"

سبھی جانتے ہیں کہ کرنل صوفیہ قریشی 'آپریشن سندور' کا ایک چہرہ تھیں اور انھوں نے اپنی کارکردگی سے ملک وقوم کا نام روشن کیا تھا، مگر مدھیہ پردیش کے بی جے پی وزیر کے لیے وہ 'دہشت گردوں کی بہن' ہیں۔ بہن تو وہ تھیں لیکن دہشت گردوں کی نہیں بلکہ ہر اس ہندوستانی کی، جو اپنی بہن بیٹیوں کی عزت کرنا جانتا ہے۔ ان کی ہرگز نہیں جو اپنی بہن بیٹیوں کو قدم قدم پر بے عزت کرتے ہیں۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کا یہ بیان کوئی نیا نہیں ہے، وہ اس سے پہلے مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ شوراج سنگھ چوہان کی اہلیہ پر بھی بے ہودہ تبصرہ کر چکے ہیں، جس کے لیے انھیں کابینہ سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ لیکن اس بار معاملہ چونکہ ایک مسلمان آرمی آفیسر کو بے عزت کرنے کا ہے، اس لیے استعفیٰ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہاں انھوں نے معافی ضرور مانگی ہے اور وہ بھی ہنستے ہوئے۔ وجے شاہ کی اس بے ہودہ تقریر کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ان کی جو بھد پٹی ہے، اسے پوری طرح لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے، لیکن بی جے پی نے اپوزیشن کے زوردار مطالبے کے باوجود ابھی تک انھیں برخاست نہیں کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ 'ہماری فوج کی بہادر بیٹیوں کو 'دہشت گردوں کی بہنیں' کہنا صرف گھٹیا پن ہی نہیں بلکہ ملک سے غداری بھی ہے۔'

جس وقت 'آپریشن سندور' شروع کیا گیا تو اس کی میڈیا بریفنگ کے لیے فوج کی طرف سے تین لوگوں کا انتخاب کیا گیا۔ پہلی شخصیت تھی خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی، دوسری شخصیت تھیں کرنل صوفیہ قریشی اور تیسرا نام تھا ونگ کمانڈر رومیکا سنگھ۔ یہ تینوں بڑے سلیقے اور شائستگی کے ساتھ ہندوستانی فوج کی حصولیابیاں بیان کر رہے تھے ۔ ان کی بریفنگ سے یہ پیغام دینے کی کامیاب کوشش کی گئی کہ آزمائش کی اس گھڑی میں ملک کے اندر فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم ہے اور کہیں کوئی نفاق نہیں ہے۔ فوج نے کرنل صوفیہ قریشی کو اس لیے آگے کیا تھا کہ پہلگام حملے کے بعد سنگھ پریوار نے ملک کی فرقہ وارانہ فضا کو خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ کشمیریوں اور مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیان ہی نہیں دیئے گئے بلکہ کئی مقامات پر ان پر حملے بھی ہوئے اور آگرہ میں ایک مسلم نوجوان کو انتقام کی بھینٹ چڑھا دیا گیا۔ مسلمان خاموشی کے ساتھ اس ستم کو برداشت کرتے رہے اور جب دہشت گردوں کے خلاف 'آپریشن سندور' کا آغاز ہوا تو وہ سب سے پہلے اپنی بہادر فوج کے حوصلے بڑھانے کے لیے آگے آئے ۔ انھوں نے یہ ثابت کر دیا کہ ملک پر کوئی بھی آنچ آئے گی تو مسلمان اس کا مقابلہ کرنے کے لیے سب سے آگے ہوں گے۔ پہلگام میں دہشت گردوں کی بزدلانہ اور وحشیانہ کارروائی کی جتنی مذمت مسلمانوں نے کی اتنی شاید ہی کسی اور نے کی ہو، لیکن یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہندوستانی مسلمان ملک کے لیے کتنی ہی قربانی کیوں نہ دے لیں، سنگھ پریوار کی نگاہ میں ان کی حب الوطنی اور دیش بھگتی ہمیشہ شک کے دائرے میں رہے گی۔ اس میں قصور ان کا نہیں بلکہ اس تربیت کا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس ملک کی اقلیتیں کبھی دیش بھگت ہو ہی نہیں سکتیں، خواہ وہ کتنی ہی بڑی قربانی کیوں نہ دے دیں۔ سنگھ پریوار کی نظریاتی اساس ہی اس بات پر ہے کہ اس ملک کے لیے اصل وفادار یہاں کے اکثریتی باشندے ہیں اور ان ہی پر اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ نہ تو لوک سبھا میں بی جے پی کا کوئی مسلمان ممبر ہے اور نہ ہی مودی کابینہ میں کوئی مسلم وزیر ہے۔ یہ ملک کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت کو پوری طرح حاشئے پر پہنچا دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے میں کوئی صوفیہ قریشی ہندوستانی فوج کی نمائندگی کرتی ہوئی نظر آجائے تو اسے 'دہشت گردوں کی بہن' کہنے میں انھیں کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی۔

سبھی جانتے ہیں کہ سرحد پر پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائیوں کے نتیجے میں جن لوگوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں ان میں ہندو اور مسلمانوں کی تعداد برابر ہے۔ سکیورٹی فورسز کے بعض مسلم جوان بھی ان حملوں میں ہلاک ہوئے ہیں جن میں بہار کے چھپرہ کے رہنے والے بی ایس ایف جوان محمد امتیاز بھی شامل ہیں ۔ ان کے جوان بیٹے نے ان کی تدفین کے موقع پر کہا کہ وہ اپنے باپ کی طرح سرحد پر شہید ہونا چاہتا ہے۔ حب الوطنی کے اس جذبہ کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی۔ المیہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے اس جذبہ حریت وخدمت کے خلاف سنگھ پریوار کی پوری فوج سرگرم ہے۔ اس کی زد پر صوفیہ قریشی ہی نہیں بلکہ وہ محمد زبیر بھی ہے جس نے 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈے کو بے نقاب کیا تھا۔ اب محمد زبیر کا تعاقب کیا جارہا ہے اور اس کے گھر پر سور کا گوشت پھینکنے کی باتیں کی جارہی ہیں۔ جنگ بندی کے بعد جبکہ ہماری فوج کی کامیابیوں کا جشن منایا جانا چاہئے تھا، یرقانی بریگیڈ ان لوگوں کے پیچھے ہاتھ دھوکر پڑ گئی ہے جنھوں نے 'آپریشن سندور' کے دوران اپنا کام پوری ایمان داری اور دیانتداری کے ساتھ انجام دیا۔ ان میں ایک خارجہ سکریٹری وکرم مسری بھی ہیں جو ہندوستان کا موقف پیش کررہے تھے۔ انھیں بھگوا بریگیڈ کی ٹرول آرمی نے اس حد تک برا بھلا کہا کہ انھیں اپنا 'ایکس' اکاؤنٹ بند کرنا پڑا۔ وکرم مسری کی جوان بیٹی کو بھی نشانہ بنایا گیا ۔ اب ان کے نشانے پر کرنل صوفیہ قریشی جیسی بھارت کی بہادر بیٹی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس بیمار بریگیڈ کو بیٹیوں سے خدا واسطے کا بیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے سب سے پہلے پہلگام حملے میں شہید ہونے والے نیول افسر کی بیوہ کو ٹرول کیا تھا جس نے پہلگام حملوں کے لیے مسلمانوں اور کشمیریوں کو مورد الزام ٹھہرانے کی مخالفت کی تھی۔ اس کے بعد خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی بیٹی کو نشانہ بنایا گیا اور اب کرنل صوفیہ قریشی نشانے پر ہیں جنھیں بی جے پی وزیر نے 'دہشت گردوں کی بہن' کہہ کر اپنی پوری ذہنیت انڈیل کر رکھ دی ہے۔ 35 برس کی کرنل صوفیہ قریشی ہندوستانی فوج کی جانب سے کسی بھی ملٹری مشن کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون افسر ہیں۔ انھوں نے 2016 میں فورس 18 کے نام سے ہوئی ملٹری ڈرل میں ہندوستانی دستے کی قیادت کی تھی۔ وہ ایک فوجی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے شوہر بھی فوج میں ہیں اور ان کے والد بھی فوج میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کے پاس بایوکیمسٹری کی ڈگری ہے۔ کرنل صوفیہ نے تقریباً چھ برس اقوام متحدہ کے امن مشن کے تحت کانگو میں خدمات انجام دی ہیں۔ ظاہر ہے ایسی بہادر بیٹی کو 'دہشت گردوں کی بہن' کوئی عام ہندوستانی نہیں بلکہ کوئی دہشت گرد ہی کہہ سکتا ہے۔

مسلم نوجوان- شناخت، جدوجہد اور امکانات!

محمد عارف انصاری
رابطہ : 9572908382

تاریخ کے ہر موڑ پر نوجوان نسل ہی وہ قوت رہی ہے جو قوموں کے خوابوں کو تعبیر تک پہنچاتی ہے لیکن جب خواب ٹوٹنے لگیں، جب پہچان دھندلانے لگے اور جب راستے بھٹک جائیں تو اسی نسل کے اندر اضطراب کی چنگاریاں جنم لیتی ہیں۔ آج ہندوستان کا مسلمان نوجوان اسی کشمکش کا شکار ہے۔ ایک طرف وہ دنیا کے بدلتے تیوروں، ٹیکنالوجی کے انقلابات اور نئے سماجی نظریات سے جڑنے کی کوشش کر رہا ہے تو دوسری طرف اپنے مذہب، اپنی تہذیب، اپنے نام اور اپنے وجود کے ساتھ مسلسل سوالات کا سامنا کر رہا ہے۔ ان سوالات نے اس کی خودی کو جھنجھوڑ دیا ہے اور اب وہ نہ صرف آگے بڑھنا چاہتا ہے بلکہ عزت و خودداری کے ساتھ جینا بھی چاہتا ہے۔

مسلم نوجوان کی سب سے بڑی جدوجہد تعلیم کے میدان میں ہے جہاں سرکاری اعداد وشمار خود گواہ ہیں کہ مسلمانوں کا تعلیمی تناسب خطرناک حد تک پسماندہ ہے۔ وہ اعلیٰ تعلیم میں کم نظر آتا ہے، مسابقتی امتحانات میں اس کا حصہ نہایت کمزور ہے اور تکنیکی وسائنسی میدانوں میں بھی وہ خال خال ہی نظر آتا ہے۔ اس پسماندگی نے اس کے سماجی وقار کو مجروح کیا ہے۔ روزگار کے مواقع تنگ ہوتے جا رہے ہیں اور مسلمان نوجوان اکثر یا تو غیر رسمی شعبوں میں کھپایا جاتا ہے یا پھر سرکاری نظام کے دروازے اس پر بند پائے جاتے ہیں۔ یہ احساسِ محرومی اس کے وجود کو گھن کی طرح چاٹ رہا ہے اور وہ خود کو ایک الگ تھلگ اور بے یارومددگار طبقے کے طور پر محسوس کر رہا ہے۔ اس تعلیمی اور معاشی پسماندگی سے آگے بڑھ کر اگر ہم سیاسی منظرنامے کا جائزہ لیں تو مسلمان نوجوان کی تصویر اور بھی دھندلی نظر آتی ہے۔ سیاست میں اس کی نمائندگی برائے نام ہے اور جو موجود ہیں وہ اکثر مصلحتوں کے اسیر، وقتی مفادات کے تابع یا محض علامتی حیثیت کے حامل نظر آتے ہیں۔ گلی کوچوں میں شعور کی بات تو کرتا ہے مگر اسمبلی یا پارلیامنٹ میں جھانکتا ہے تو وہاں اپنی نمائندگی ناپید پاتا ہے۔ سیاسی جماعتوں نے اسے یا تو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا یا محض جذباتی نعروں سے بہلایا، مگر نہ کبھی اس کے مسائل کے حل کے سلسلے میں بات کی اور نہ کبھی حقیقی نمائندگی عطا کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نوجوان سیاسی عمل سے مایوس ہو کر یا تو گوشہ نشینی اختیار کر کے بے عملی کا شکار ہوگیا۔

سماجی میدان میں بھی مسلم نوجوانوں کو قدم قدم پر تعصب امتیاز اور تعزیر کا سامنا ہے۔ اس کی شناخت اس کا جرم بن جاتی ہے۔ اس کا نام، لباس، داڑھی، حتیٰ کہ طرزِ گفتگو تک شک کی نگاہوں کا نشانہ بنتی ہے۔ روزگار کے انٹرویوز ہوں یا کسی نئے شہر میں کرایہ پر مکان لینے کی سعی، اکثر یہی مسلم پہچان اس کے لیے دروازے بند کر دیتی ہے۔ میڈیا نے اسے ایک مخصوص منفی فریم میں قید کر دیا ہے۔ گویا وہ ایک مدافع کردار ہو، جو ہر وقت صفائیاں دیتا رہے، مشکوک رہے اور خود کو ثابت کرتا پھرے۔ اس نفسیاتی دباؤ میں وہ کبھی مذہبیت کی پناہ لیتا ہے، کبھی مکمل انکار اور خود فراموشی کی راہ اپناتا ہے۔ دونوں صورتوں میں اس کی فکری توانائیاں ضائع ہو جاتی ہیں اور وہ اپنا راستہ کھو بیٹھتا ہے۔ یہیں آکر ہمیں اپنا گریبان بھی جھانکنا ہوگا۔ اس نوجوان کی فکری، تعلیمی اور سماجی پسماندگی میں جہاں بیرونی طاقتیں اور متعصب نظام کا کردار ہے وہیں ہماری اپنی کوتاہیاں بھی کم نہیں۔ علماء، مشائخ اور مذہبی قیادت کی ایک بڑی تعداد نے نوجوانوں کی جدید ذہنیت کو سمجھنے اور اس کے مطابق رہنمائی دینے کی کوشش نہیں کی۔ برعکس اس کے کئی مذہبی قائدین نے ذات برادری کی سیاست، مسلکی انتشار، اور نسلی تفاخر پرستی کو ہوا دے کر ملت کو مزید تقسیم کر دیا۔ نوجوان جب اپنے مسائل کا حل ان سے مانگنے گیا تو اسے رسومات، فروعی اختلافات اور خانقاہی مفادات کے جال میں الجھا دیا گیا۔ آج کا باشعور مسلمان نوجوان ان دقیانوسی خطبات، نمائشی جلسوں اور فرقہ وارانہ قیادت سے بیزار ہے اور وہ اس بیزاری کا اظہار کھلے لفظوں میں کر رہا ہے۔ موجودہ نسل اب فرسودہ قیادت کے تسلط کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ وہ اب مسلک، ذات اور برادری کے خول سے نکلنا چاہتی ہے، اپنی الگ پہچان بنانا چاہتی ہے، اور ایک نئی فکری دنیا کی تشکیل کی خواہش رکھتی ہے۔ وہ اپنی مادری زبان کو بھی اپنانا چاہتی ہے اور انگریزی میں بھی مہارت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ وہ دین سے وابستہ بھی رہنا چاہتی ہے اور دنیا کے تقاضوں کو بھی پورا کرنا چاہتی ہے۔ اس کی یہ دوہری شناخت کوئی تضاد نہیں بلکہ ایک قوت ہے، اگر اسے صحیح رخ دیا جائے۔ اس نسل کو صرف جذباتی نعروں کی نہیں، فکر انگیز رہنمائی، ادارہ جاتی تعاون، اور عملی امکانات کی ضرورت ہے۔

موجودہ نسل اب فرسودہ قیادت کے سایے میں سانس لینا نہیں چاہتی۔ وہ مسلک، ذات، برادری اور وراثتی بالادستی کے خول کو چیر کر ایک نئی دنیا کی تلاش میں ہے۔ اس کا خواب ہے کہ وہ اپنی الگ پہچان بنائے، اپنی فکری خودمختاری قائم کرے اور ماضی کے بوجھ سے نجات پاکر حال سے جڑے۔ یہ نوجوان نسل اردو سے محبت بھی رکھتی ہے اور انگریزی میں مہارت بھی چاہتی ہے۔ دین سے وابستہ رہ کر دنیا کی دوڑ میں بھی شریک ہونا چاہتی ہے۔ اس کی یہ دوہری شناخت کسی تضاد کا اظہار نہیں بلکہ ایک نیا توازن ہے۔ اسے محض نعروں سے نہیں بہلایا جا سکتا بلکہ بصیرت افروز رہنمائی ادارہ جاتی تعاون اور زمینی امکانات کے دروازے کھولنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ یہ نسل بامقصد مستقبل کی تشکیل کر سکے۔ اس وقت سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اپنے نوجوان کی بے چینی کو سنیں، اس کی بیبا کی اور اس کے لبوں پر آتے سوالات کو غصہ نہ سمجھیں بلکہ اپنی دیرینہ غفلتوں کا آئینہ تصور کریں۔ یہ نوجوان جو بول رہا ہے، وہ چیخ نہیں رہا بلکہ ہمیں جگا رہا ہے۔ اگر ہم اس کے ساتھ دل سے دل کی بات کریں، اسے اپنے مستقبل کی امانت سمجھیں اور اس کے خوابوں کو اپنی فکری ترجیحات میں شامل کریں تو یقیناً یہ نسل نہ صرف اپنا مقدر سنوار سکتی ہے بلکہ ملت کا روشن مستقبل بھی تشکیل دے سکتی ہے۔ ہمیں اسے محض تعلیم نہیں، تربیت بھی دینی ہے؛ صرف روزگار نہیں، کردار کی عظمت بھی سکھانی ہے، صرف شکایت نہیں بلکہ قیادت کے لیے اسے آگے بھی بڑھانا ہوگا۔ وقت کا پہیہ کبھی کسی کے لئے نہیں رُکتا، یہ بے رحم بھی ہے اور بے نیاز بھی۔ اگر ہم نے آج کے نوجوان کو صرف ماضی کی فتوحات، عظمت کے قصے اور شکست خوردہ نوحوں میں الجھائے رکھا تو کل کا مورخ ہمیں صرف افسوس اور پشیمانی کے صفحات میں محفوظ کرے گا۔ نوجوان کو ماضی سے روشنی ضرور چاہئے، مگر راستہ حال سے نکلتا ہے اور مستقبل کی طرف جاتا ہے۔ اگر ہم نے آج اسے سمجھا اس کی صلاحیت پر بھروسہ کیا، اسے مواقع، محبت اور رہنمائی دی تو یہی نوجوان آنے والے کل میں ہندستانی مسلمانوں کی شناخت کا وہ تابناک باب رقم کرے گا جہاں علم و عمل کی روشنی ہوگی، کردار کی پختگی ہوگی اور قیادت کا ایسا نیا افق ابھرے گا جو ظلمتوں کو شکست دے گا۔

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق اپنی تصانیف کے آئینے میں

مرغوب اثر فاطمی
رابطہ: 9431448749

یہ سچ ہے کہ کچھ لوگ وہ نہیں ہوتے جو نظر آتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو ہوتے بہت کچھ ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔ کس کے اندر کتنے تخلیقی سوتے ہوتے ہیں وہ اس کی تحریروں میں ہی نمایاں ہوتے ہیں بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہوگا کہ اس کے اختراعی کمالات جگ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ موصوف اس معاملے میں اسم بامسمّیٰ ہیں کہ ان کے یہاں حق کے مظاہر عیاں ہیں۔ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق صاحب سے پٹنہ کے ادبی پروگراموں میں میری ملاقاتیں ہوتی رہی ہیں۔ ابکے پٹنہ کے قیام کے دوران موصوف نے میرے مستقر پر تشریف لاکر مجھے اپنی تین کتابیں عنایت کیں۔ ان کے ہمراہ ان کے دیرینہ دوست جناب پرویز عالم، لائبریرین گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ بھی تھے۔ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور یہ کہا کہ آپ نے مجھے اس لائق سمجھا، یہ عنایت ہے۔ کتابیں عام طور پر اس امید کے ساتھ دی جاتی ہیں کہ مطالعہ کرنے والا اپنی رائے کا تحریری اظہار کرے۔ ظاہر ہے اس سے فن کار کو تخلیقی توانائی ملتی ہے۔ اب رہی اپنی بات تو بقول غالب، میں کہاں کا دانا ہوں......... نہ مبصر نہ ناقد، نہ لائق نہ فائق۔ بہرحال میں نے تینوں کتابوں کا ٹھہر کر مطالعہ کیا تو مجھے احساس ہوا کہ میں ادبی گناہ کا مرتکب رہا ہوں کہ موصوف کو اب تک نہیں پڑھ سکا۔ زبان و بیان پر ایسی قدرت کہ عش عش کرتا رہا۔ موصوف کی شخصیت اور ان کے خاندانی پس منظر پر جناب شاہد جمیل نے سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ اس لیے ان باتوں کو دہرانے کی ضرورت نہیں سمجھتا ہوں۔ میرا بھی جی چاہ گیا کہ اپنے تاثرات ٹوٹی پھوٹی زبان میں رقم کردوں کہ کچھ تو حق ادا ہو جائے اور میرا بھی شمار پانچویں سوار میں ہو جائے۔

میرے سامنے جو تین کتابیں ہیں ان میں زمانی اعتبار سے پہلے ہیں 'مقالات نو' اور 'مستند ہے میرا فرمایا ہوا'۔ یہ دونوں 2012 میں شائع ہوئی تھیں اور تیسری کتاب 'جب جب وہ یاد آئے' ہے جو 2023 میں منصۂ شہود پر آئی۔ شاہد جمیل صاحب کے مقدمہ سے علم ہوا کہ موصوف کی تنقید پر محیط کتابیں بھی آچکی ہیں اور یہ کہ آپ نے فکشن میں بھی اپنا زور قلم آزمایا ہے۔ یعنی تخلیقیت کی موجیں ٹھاٹھیں مار رہی ہیں۔

مقالات نو میں 12 مقالے شامل ہیں۔ میں نے مطالعہ کے دوران پایا کہ تمام مقالے تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے پوری عرق ریزی کے بعد لکھے گئے ہیں۔ مجھے یہ بات پسند آئی کہ جہاں داغ، انیس اور مرزا رسوا جیسی عبقری ادبی شخصیات کا انتخاب کیا گیا ہے وہیں عظیم آباد کی ان ہستیوں پر بھی توجہ دی گئی ہے جو ادب کو بہت کچھ دے گئے ہیں مگر ان پر مقابلتاً کم لکھا گیا ہے۔ علامہ واقف عظیم آبادی، پروفیسر محمد یونس حسین حکیم، جمیلہ خاتون وغیرہم پر لکھے گئے مقالے، مقالہ علیہم کو زندہ رکھیں گے۔ یہ عین سعادت ہے۔ مصنف نے اپنے مقالات میں عنوانات کے ساتھ انصاف کیا ہے، یہ کہنے میں مجھے کوئی عار نہیں ہے۔ تحریر میں قاری کو سیراب کرنے کی پوری طاقت موجود ہے۔ مدعا صاف، برجستہ اور واضح ہے اور ہے تو وہ خود حسنِ پیشکش کا قائل ہوگا ہی۔ مصنف نے ہر ہر قدم پر اپنی نثری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ مضامین چست و درست ہیں۔ ابتدا اور اختتام پر کشش ہیں۔ میں کافی متاثر ہوا۔

'مستند ہے میرا فرمایا ہوا'، انشائیوں کا مجموعہ ہے۔ میں اگر کہوں کہ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق نے انشائیوں میں اپنا اصل جوہر دکھلایا ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ موضوعات کے انتخاب پر نظر ڈالنے پر مصنف کے تجربات و مشاہدات کا اندازہ ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جس واقعہ کا بیان ہو رہا ہے، مصنف وہاں موجود ہے۔ زیادہ تر محکمہ تعلیم کے اندر کی باتوں کو سامنے لایا گیا ہے۔ لیکن اس انداز سے کہ روئے سخن کس کی طرف ہے، یہ پتا نہ چلے۔ اندھیرے اُجالے میں کیا کیا ہوتا ہے، پردہ ہٹا دیا گیا ہے۔ نشتر زنی برائے علاج کی گئی ہے۔ مجتبیٰ حسین اور یوسفی کے بعد کی نسل یعنی عصر حاضر میں جن انشائیہ نگاروں کو میں شوق سے پڑھتا ہوں وہ ہیں فیاض احمد فیضی (ممبئی)، ساجد جلال پوری اور ڈاکٹر مجتبیٰ احمد (دربھنگہ)۔ آج سے میری اس فہرست میں ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کا نام بھی شامل ہوگیا۔ میری جستجو رہے گی کہ موصوف کے تازہ انشائیے بھی پڑھ سکوں۔ موصوف نے بالکل سامنے کے واقعات وحادثات پر پینی نظر ڈالی ہے اور پھر بات سے بات نکلتی چلی گئی ہے۔ حظ کا خاموش دھارا بہتا چلا گیا ہے اور طنز ملیح کا سایہ ساتھ ساتھ رواں دواں ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے۔ میرے خیال سے یہی صنف انشائیہ کی خوبی ہے۔ اسی لیے انگریزی میں اسے لائٹ ایسے (light essay) کہا جاتا ہے۔ ناقدین و ماہرین نثر کی متعدد بحثیں اس حوالے سے موجود ہیں۔ انہیں دہرانا کیا! تیسری کتاب 'جب جب وہ یاد آئے' (خاکوں کا مجموعہ) جو 2023 میں زیور طباعت سے مالا مال ہوا۔ غالباً یہ مصنف کی تازہ ترین کتاب ہے۔ ظاہر ہے کہ موصوف ایک طویل عرصے سے مختلف اصناف نثر میں اپنے کمالات دکھلاتے رہے ہیں۔ یوں ہی کوئی پختہ کار نہیں ہوتا۔ زبان و بیان پر قدرت حاصل کرکے اور مسابقت کے دوران رکاوٹوں کو عبور کرکے ہی کوئی فن کار اس مقام پر پہنچ کر اپنی موجودگی کا احساس کرا سکتا ہے۔ موصوف اس میں کامیاب ہیں۔ ممدوح کے ساتھ مصنف کا ذاتی لگاؤ رہا ہے اور بنا لفظی الجھاؤ میں پڑے، دلی محسوسات کو سلیس زبان میں وہ رقم کرتے چلے گئے ہیں۔ اس لیے تحریر میں تاثیر ہے۔ میں پھر کہوں گا کہ ہر واقعہ میں مصنف کی موجودگی رہی ہے۔ کل 17 شخصیات کے حوالے سے مضامین رقم کیے گئے ہیں جن میں کئی تو راہیٔ ملک عدم ہو گئے اور باقی بقید حیات ہیں۔ پروفیسر عبدالمغنی، پروفیسر محمد شفاعت، کمال جعفری، محمد ابوالکلام عثمانی، فیاض احمد، الحاج محمد نسیم احمد اور علامہ واقف عظیم آبادی کی قربت نے مصنف کی فکر ونظر کو جو وسعت عطا کی ہم اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ نسل نو سے ایسے باکمال لوگوں کو متعارف کرانا بڑا کام ہے۔ اکبر رضا جمشید، کلیم اللہ کلیم دوست پوری، پروفیسر یونس حسین حکیم، احسن امام احسن و دیگر حضرات ہمارے درمیان موجود ہیں جنھیں میں جانتا تھا لیکن اتنا نہیں جتنا اس کتاب نے مجھ پر واضح کیا۔ تمام حضرات قابل قدر ہی نہیں ہمارے لیے اسیٹ (Asset) ہیں۔ مصنف نے اختصار سے کام لیا ہے، میں اسے تحریر کی خوبی جانتا ہوں۔ مطالعہ سے قاری پر کئی اسرار و رموز کے در وا ہوں گے، ایسا مجھے یقین ہے۔ تمام مضامین یادداشت کی صنف کے قریب معلوم پڑتے ہیں۔ انہیں خاکہ کہا جاسکتا ہے یا نہیں، اس کا فیصلہ ناقدین کے حوالے کرتا ہوں۔ بہرحال جملوں کی بُنت اور مضمون کی کساوٹ کی صرف تعریف ہی کی جاسکتی ہے۔

اجمالی طور پر میں بے دریغ کہہ سکتا ہوں کہ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کی تینوں کتابیں کسی بھی ادب کے پارکھ کے سامنے فخر سے پیش کی جاسکتی ہیں اور قدردانی کی نگاہوں سے دیکھی جانے کا دعویٰ کر سکتی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ابھی تک مصنف کی گراں قدر تخلیقات کو وہ پذیرائی نہیں نصیب ہوسکی ہے جن کی وہ مستحق ہیں۔ میرے تاثرات شاید ناقدین و دیگر اہل نظر حضرات کو متوجہ کرسکیں، موصوف کی تعین قدر ہو سکے اور اس دور بے اعتنائی میں ایک باصلاحیت فن کار خیمہ بندی کا شکار نہ ہوجائے۔ میری دعائیں موصوف کے ساتھ ہیں۔ ان کے زور قلم کے مزید نمونے سامنے آئیں گے ایسی مجھے توقع ہے۔ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق شاید یہی کہنا چاہیں گے ؎

اثر نگاہِ طلب سے کہہ دے
شگفتہ میں کاوشوں تلے ہوں

فلسطین فلسطینیوں کا ھے

کوئی بھی طاقت ہمیں اپنے وطن سے بے دخل نہیں کرسکتی: فلسطینی سفیر

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) ہندوستان میں فلسطینی سفیر عبداللہ محمد اے ابوسویش نے کہا کہ فلسطینیوں کو اپنے علاقوں سے بے دخل کرنے کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا کیونکہ فلسطین فلسطینیوں کا ہی ہے اور اس کی سالمیت اور تقدس کو قائم رکھنے کے لیے ہم آخری دم تک جدوجہد کریں گے۔ یہاں فلسطین سفارت خانے میں نکبہ کے 77 سال پورے ہونے اور بے باک صحافی شیریں ابو عاقلہ کی شہادت کی تیسری برسی کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔ انھوں نے کہا کہ فلسطینیوں نے دہائیوں سے غاصبانہ طاقتوں کے خلاف مقابلہ کیا ہے اور حالانکہ اس کے لیے ہمیں ہزاروں لوگوں کی قربانیاں دینی پڑیں لیکن ہمیں کوئی اپنے وطن عزیز سے بے دخل نہیں کرسکتا۔ موصوف سفیر نے کہا کہ فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے ناجائز قبضہ کے خلاف اپنے حق کے لیے ہمارا احتجاج اور ہماری لڑائی جاری رہے گی اور صہیونیوں کے ذریعہ فلسطینی عوام پر ڈھائے جارہے ظلم وستم کی المناک داستان ہم اپنی آنے والی نسلوں کو بھی بتائیں گے۔ ہر سال 15 مئی کو منائے جانے والے نکبہ جسے فلسطینی قیامت کبریٰ بھی کہتے ہیں، کے دن فلسطینی سڑکوں پر نکلتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے ایک قیمتی آثار کو تھامے ہوئے ہوتے ہیں جسے بہت سے خاندانوں نے نسل در نسل اپنے پاس محفوظ رکھا ہوا ہے۔ اُن کے ہاتھوں میں اُن کے ان گھروں کی چابیاں ہوتی ہیں جہاں سے انھیں 77 سال قبل اسرائیل کے معرض وجود میں آنے کے بعد نکال دیا گیا تھا اور پھر وہ کبھی وہاں لوٹ کر نہ جا سکے۔ اسی مناسبت سے فلسطینی سفارتخانہ میں منعقد پروگرام میں فلسطینی سفیر نے 77 سال پہلے صہیونی آبادکاروں کے ہاتھوں لاکھوں فلسطینی عوام کی انکے گھروں سے بے دخلی اور ہزاروں لوگوں کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے وہی چابی دکھائی ہے جو کئی نسلوں سے ہوتے ہوئے انکے ہاتھ میں آئی ہے۔ سفیر عبداللہ محمد اے ابو سویش نے مزید کہا کہ اسرائیل کی تازہ وحشیانہ فوجی کارروائی میں سیکڑوں صحافیوں کی بھی موت ہوچکی ہے اور ان میں معروف خاتون صحافی شیریں ابو عاقلہ بھی شامل ہیں جنکی موت کے تین سال مکمل ہوگئے ہیں اور جنھیں اپنے فرائض انجام دیتے وقت اسرائیل کی فوج نے بے رحمی سے قتل کردیا تھا۔ انکا قصور یہ تھا کہ وہ فلسطینیوں پر ڈھائے جانے مظالم کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے لانے کی ہر ممکن کوشش کرتی تھیں۔ فلسطینی سفیر نے مزید کہا کہ وہ یہ چابی اپنی آنے والی نسلوں کے سپرد کریں گے تاکہ انھیں معلوم ہوسکے کی انکے آباواجداد کو کس طرح سے صہیونیوں نے انکی ہی سرزمین سے بے دخل کردیا۔ اس موقع پر ہندوستان میں مراکش کے سفیر محمد مالکی نے اظہار خیال کرتے ہوئے اسرائیل کے ذریعہ فلسطین اور خاص طور سے غزہ کے بے قصور لوگوں پر ڈھائے جارہے مظالم اور ہزاروں لوگوں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اس نسل کشی کو فوراً بند کرنے اور دوریاستی حل کے لیے مذاکرات شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل نے 14 مئی 1948 کو اپنی آزادی کا اعلان کیا تھا جس کے اگلے ہی روز 15 ماہ تک جاری رہنے والی عرب اسرائیل جنگ کا آغاز ہوا تھا جس کے دوران ساڑھے سات لاکھ سے زیادہ فلسطینی اپنے گھربار چھوڑنے پر مجبور ہوگئے اور انھیں ان کے گھروں سے بے دخل کردیا گیا۔ واضح رہے کہ غزہ کے 24 لاکھ لوگوں میں سے تقریباً سب کو اسرائیل کی جنگ کے دوران کم ازکم ایک بار بے گھر کیا جاچکا ہے۔ فلسطینیوں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رملہ میں نکبہ، یا 'تباہی' کی یاد میں احتجاجی مارچ کیا۔ رملہ شہر میں نوجوان سڑکوں پر فلسطینی جھنڈے اور واپسی کے نشان والے کالے جھنڈے لہرا رہے تھے، جب کہ اسکول کے بچوں کو شہر کے مرکز میں تقریب میں شرکت کے لیے بسوں میں منتقل کیا گیا۔ ایک تقریب میں نوجوان فلسطینی 'کفایہ' پہنے ہوئے جھنڈے لہرا رہے تھے، اور بڑی چابیاں تھامے ہوئے تھے، جو اس بات کی علامت ہے کہ یہ ان کے کھوئے ہوئے گھروں کی چابیاں ہیں، جو اب اسرائیل میں ہیں اور یہ خاندان اپنے گھروں کی طرف واپس آنے کی امید رکھتے ہیں۔ فلسطینیوں نے کہا کہ ہمارے لیے غزہ میں زندگی 'ایک طویل نکبہ' بن چکی ہے، عزیزوں کو کھو دینا، ہمارے گھروں کا تباہ ہونا، ہمارے روزگار کا ختم ہونا، اس کی واضح علامات ہیں۔ خیال رہے کہ شیرین أبو عاقلة فلسطینی نژاد امریکی صحافی اور فلسطینی معاشرے کی ایک ممتاز شخصیت تھیں وہ 25 سال سے الجزیرہ کی رپورٹر تھیں۔ 2022ء میں، جب وہ اسرائیل کے مقبوضہ مغربی کنارے میں جینین پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی ڈیفنس فورسز کے ایک چھاپے کی کوریج کر رہی تھیں، تو ان کو دانستہ اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا جب اس نے نیلی جیکٹ پہن رکھی تھی جس پر بلیو سفید حروف میں "پریس" لکھا ہوا تھا؛، وہ عرب دنیا کی سب سے مشہور میڈیا شخصیات میں سے ایک تھیں اور خاص طور پر بہت سی عرب خواتین اور خاص طور پر فلسطینی خواتین کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر دیکھی جاتی تھیں۔

شدید گرمی اور فضائی آلودگی کا گٹھ جوڑ لوگوں کی جان کا بنا دشمن

30 سال میں 1.42 لاکھ اموات، رپورٹ میں انکشاف

نئی دہلی، 17 رمئی: ہندوستان میں فضائی آلودگی اور شدید گرمی لوگوں کے لیے مہلک ثابت ہو رہی ہے۔ گزشتہ 30 برسوں میں اس کے اثر سے 1,42,76 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ اس اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ تبدیلی آب و ہوا اور ماحولیاتی آلودگی کا گٹھ جوڑ اب لوگوں کے لیے سنگین صحت بحران بن چکا ہے۔ 'امر جالا' کی رپورٹ کے مطابق ممتاز سائنسی جریدہ 'جیو ہیلتھ' میں شائع تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ فضائی آلودگی کے انتہائی باریک ذرّات پی ایم 2.5 اور انتہائی گرمی دونوں مل کر نہ صرف 'ہیٹ اسٹروک' جیسے حالات پیدا کرتے ہیں بلکہ سانس کی بیماریاں، دل کا مرض، ذیابیطس کی پیچیدگیاں اور دماغ کے طریقہ کار پر بھی منفی اثر ڈالتے ہیں۔ پی ایم 2.5 یعنی 2.5 مائیکرو میٹر سے چھوٹے باریک ذرّے ہوا میں موجود گرد، سیاہی (بلیک کاربن)، سمندری نمک، سلفیٹ اور حیاتیاتی ذرات سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ ذرّے اتنے باریک ہوتے ہیں کہ سانس کے ساتھ پھیپھڑوں کے اندر پہنچ کر خون کے بہاؤ میں سما سکتے ہیں، جس سے طویل مدتی صحت سے متعلق منفی اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ مطالعہ میں سائنسدانوں نے 1990 سے 2019 کے درمیان دنیا بھر میں عالمی آب و ہوا اور آلودگی (پی ایم 2.5) کے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا ہے۔ اسٹڈی کے نتیجہ سے ظاہر ہے کہ گزشتہ تین دہائیوں میں نہ صرف گرمی اور آلودگی کے واقعات پہلے سے زیادہ بار ہوئے ہیں بلکہ اس دوران پی ایم 2.5 کی سطح بھی کافی بڑھی ہے۔ سائنس دانوں کا اندازہ ہے کہ 1990 سے 2019 کے درمیان گرمی اور آلودگی سے بھرے دور میں پی ایم 2.5 میں آنے سے دنیا بھر میں 6,94,440 لوگوں کی اچانک موت ہوئی ہے۔ کلائیمیٹس ٹرینڈس کی رپورٹ میں یہ پایا گیا ہے کہ دہلی، پٹنہ، لکھنؤ، ممبئی اور کولکاتا جیسے بڑے شہروں میں بڑھتے درجہ حرارت کے ساتھ ساتھ پی ایم 2.5 سطح میں بھی خطرناک اضافہ دیکھا گیا ہے۔ زیادہ درجہ حرارت کیمیائی ردعمل کو تیز کرتا ہے۔ جس سے وولاٹائل آرگینک کمپاؤنڈس (وی او سی) کی مقدار بڑھتی ہے۔ یہ عنصر ہوا میں مل کر انتہائی زہریلے آلودگی پھیلانے والے پیدا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں کیے گئے مطالعہ میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ جب گرمی شدید ہوتی ہے اور اسی وقت پی ایم 2.5 کا سطح بھی بڑھا ہوتا ہے تو شرح اموات میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ تقریباً 36 لاکھ اموات کے ڈاٹا کے تجزیہ میں یہ پایا گیا ہے کہ شدید گرم دنوں میں اگر پی ایم 2.5 کی سطح 10 مائیکروگرام فی کیوبک میٹر بڑھے تو اس دن اموات میں 4.6 فیصد تک کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ اعداد وشمار عام دنوں میں دیکھے گئے 0.8 فیصد کے اضافہ سے کئی گنا زیادہ ہے۔

مودی حکومت پاکستان کے مذموم ارادوں کو کریگی بے نقاب

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) مودی حکومت نے پاکستان کے مذموم ارادوں کے بارے میں عالمی رہنماؤں کو باخبر کرنے کے لیے اپنی سفارتی مہم تیز کرنے اور مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ کو بیرونی ممالک روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے آٹھ وفود تشکیل دیے ہیں جو نہ صرف حکومتوں کو پہلگام حملہ بلکہ 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلات وہاں کے رہنماؤں کو آگاہ کریں گے۔ ہر ایک وفد کے ساتھ وزارت خارجہ کے سابق اور موجودہ اہلکار ہونگے۔ امریکہ کے لیے جو وفد بھیجا جائیگا اسکی قیادت سینئر کانگریس لیڈر ششی تھرور کریں گے۔ اور اس میں منیش تیواری، سلمان خورشید اور امر سنگھ شامل ہونگے۔ لیکن کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ جو فہرست انھوں نے فراہم کی ہے اس میں سابق وزیر آنند شرما، ترون گوگوئی، سید ناصر حسین شامل ہیں۔ راہل گاندھی نے اس سلسلے میں پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو سے بات کی ہے۔ بی جے پی کی طرف سے اس وفد کی قیادت سابق وزیر روی شنکر پرساد کریں گے اور اس میں سابق وزرا انوراگ ٹھاکر اور مرلی دھرن شامل ہیں۔ اسدالدین اویسی کا نام بھی شامل ہے۔ انکے علاوہ جے ڈی یو کے سنجے جھا، ڈی ایم کے کی کنی موئی، این سی پی کی سپریا سولے اور شیوسینا کے ایک ناتھ شندے شامل ہیں جو وفود کی قیادت کریں گے۔

لال ڈورے کی پہلی رجسٹری مفت ہوگی: پرویش

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) دہلی کے کابینی وزیر پرویش صاحب سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ دارالحکومت کے 40 گاؤں اب شہری علاقے بن جائیں گے اور لال ڈورا کی پہلی رجسٹری مکمل طور پر مفت ہوگی۔ مسٹر سنگھ نے آج دولت پور گاؤں کے کسانوں کی بھوک ہڑتال ختم کرنے اور ان کے مطالبات کو پورا کرنے کا یقین دلایا۔ سوشل میڈیا پر اس بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دولت پور گاؤں میں گاؤں کے کچھ مطالبات کے حوالہ سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان بھائیوں کی بھوک ہڑتال ختم کراکر انہیں یقین دلایا کہ میں ان کے مطالبات کا ہر ممکن حل نکالنے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت جلد ہی ماسٹر پلان 2041 کو نافذ کرنے جارہی ہے اور دہلی کے 40 گاؤں اب شہری علاقے بن جائیں گے، لال ڈورا کی پہلی رجسٹری بھی مکمل طور پر مفت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح یہ ہے کہ جس طرح نئی دہلی کے علاقے میں ترقی ہو، اسی طرح دہلی کے دیہی علاقوں میں بھی ترقی ہو۔ حکومت کے پاس پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے اور نہ ہی قوت ارادی کی۔

ساتھ کل جماعتی وفود دنیا کو دہشت گردی کے خلاف

ہندوستان کے سخت موقف کا پیغام پہنچائیں گے

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) مختلف پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کی قیادت میں سات کل جماعتی وفود مختلف ممالک کا دورہ کرکے دنیا کو دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے سخت موقف (زیروٹالرینس) کا پیغام پہنچائیں گے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ ان سات وفود کی قیادت ششی تھرور، کانگریس، روی شنکر پرساد، بی جے پی، سنجے کمار جھا، جے ڈی یو، بیجینت پانڈا، بی جے پی، کنیموزی کروناندھی، ڈی ایم کے، سپریا سولے، این سی پی اور شری کانت ایکناتھ شندے، شیو سینا کرنے جارہے ہیں۔ مسٹر کرن رجیجو نے کہا کہ آپریشن سندور اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کے تناظر میں، سات کل جماعتی وفود اس ماہ کے آخر میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے رکن ممالک سمیت اہم شراکت دار ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "سب سے نازک اوقات میں، ہندوستان متحد ہے۔ سات کل جماعتی وفود جلد ہی اہم شراکت دار ممالک کا دورہ کریں گے، جو دہشت گردی کے خلاف ہمارے موقف کا پیغام پہنچائیں گے۔ یہ سیاست سے پرے، اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی اتحاد کی مضبوط عکاسی ہے۔" ہر وفد میں مختلف جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ، اہم سیاسی شخصیات اور نامور سفارت کار شامل ہوں گے۔ کل جماعتی وفد دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے قومی اتفاق اور پختہ نقطہ نظر کو ظاہر کرے گا۔ وہ دنیا کو دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا ملک کا مضبوط پیغام پہنچائیں گے۔

پوپ لیو چودھویں کی تقریب میں شرکت کے لیے ہندوستانی وفد ویٹیکن سٹی جائے گا

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) حکومت ہند کا ایک سرکاری وفد ویٹیکن سٹی میں 18 مئی کو منعقد ہونے والی پوپ لیو چودھویں کی شمولیت کی تقریب میں شرکت کرے گا۔ اس میں راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ہری ونش اور ناگالینڈ کے نائب وزیر اعلیٰ ینتھونگو پیٹن شامل ہیں۔ یہاں جاری کردہ سرکاری معلومات کے مطابق اس اہم عالمی مذہبی تقریب میں ہندوستانی وفد کی شرکت بین المذاہب روابط، برادریوں کے درمیان باہمی احترام اور ہولی سی کے ساتھ سفارتی مشغولیت کے تئیں ہندوستان کی گہری وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔

ہندوستان کی مخالفت کرنے والے ممالک کی معیشت کو مضبوط نہ کریں: دھنکھڑ

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے لوگوں سے کہا کہ وہ ان ممالک کا سفر کرنے اور ان سے سامان درآمد کرنے سے گریز کریں جو بحران کے وقت ہندوستان کے خلاف کھڑے رہے اور ہندوستان کے مفادات کے خلاف کام کررہے ہیں۔ مسٹر دھنکھر نے ہفتہ کو یہاں بھارت منڈپم میں جے پوریہ انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے سالانہ کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "کیا ہم ان ممالک کو مضبوط بنا سکتے ہیں جو ہمارے مفادات کے خلاف ہیں؟ وقت آ گیا ہے جب ہم میں سے ہر ایک کو اقتصادی قوم پرستی کے بارے میں گہرائی سے سوچنا چاہئے۔ ہم ان ممالک کی معیشتوں کو بہتر بنانے کے لئے سفر یا درآمدات کے ذریعے خرچ نہیں کر سکتے جو بحران کے وقت ہمارے ملک کے خلاف ہوجاتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ قوم کی سلامتی میں مدد کرنا ہر شخص کا حق ہے۔ ہر فرد تجارت، کاروبار، تجارت اور صنعت میں خاص طور پر سیکورٹی کے مسائل میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ ہمیں ہمیشہ ایک چیز کو ذہن میں رکھنا چاہیے اور وہ ہے قوم سب سے پہلے۔ ہر چیز پر گہری وابستگی، غیر متزلزل عزم، قوم پرستی کے تئیں لگن کی بنیاد پر غور کیا جانا چاہیے اور یہ ذہنیت ہمارے بچوں میں پہلے دن سے ہی پیدا کی جانی چاہیے۔ نائب صدر نے آپریشن سندور کی تعریف کرتے ہوئے مسلح افواج کو مبارکباد دی اور اس آپریشن کو پہلگام پر وحشیانہ حملے کا مناسب جواب قرار دیا گیا۔ ہندوستان کی تہذیبی انفرادیت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا، "ہم ایک قوم کے طور پر منفرد ہیں، دنیا کی کوئی اور قوم 5000 سال پرانی تہذیبی روایات پر فخر نہیں کرسکتی۔ ہمیں مشرق اور مغرب کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، اسے توڑنا نہیں ہے۔" "ملک دشمن بیانیے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ملک دشمن بیانیے کو کیسے قبول یا نظر انداز کر سکتے ہیں؟ ہمارے ملک میں آنے والی غیر ملکی یونیورسٹیاں ایک ایسی چیز ہے جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے، اس پر گہری سوچ کی ضرورت ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جس کے بارے میں ہمیں بہت محتاط رہنا ہوگا۔ مسٹر دھنکھڑ نے تعلیم اور تحقیق کے میدان میں بڑھتی ہوئی تجارت کاری کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک تعلیم کی کمرشلائزیشن کو برداشت نہیں کر سکتا، یہ بات ناقابل تردید ہے کہ ہماری تہذیب کے مطابق تعلیم اور صحت پیسہ کمانے کے شعبے نہیں ہیں، یہ معاشرے کو واپس دینے کے شعبے ہیں، ہمیں معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھانا ہے۔ صنعت سے تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "تعلیمی اداروں کو کارپوریٹس کی طرف سے مکمل طور پر فنڈز فراہم کیے جانے چاہئیں۔ سی ایس آر فنڈز کو ترجیح دی جانی چاہیے کیونکہ تحقیق میں سرمایہ کاری بنیاد ہے۔

☆

کانگریس نے کل جماعتی وفد کے لیے حکومت کو چار اراکین پارلیمنٹ کے نام بھیجے

نئی دہلی 17 مئی (یواین آئی) کانگریس نے دہشت گردی پر ہندوستان کا موقف دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے بیرون ملک بھیجے جانے والے کل جماعتی وفد میں شامل ہونے کے لیے اپنے چار اراکین پارلیمنٹ کے نام حکومت کو بھیجے ہیں۔ کانگریس کی میڈیا سیل کے سربراہ جے رام رمیش نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے اس وفد میں شامل ہونے کے لیے لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے دو دو اراکین کے نام بھیجے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی جانب سے وفد کے لیے بھیجے گئے اراکین اسمبلی کے ناموں میں سابق مرکزی وزیر آنند شرما، لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی، راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر سید نصیر حسین اور راجہ برار شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل صبح پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کانگریس صدر ملک ارجن کھڑ گے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی سے بات کی اور کانگریس پر زور دیا کہ وہ پاکستان سے دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کو واضح کرنے کے واسطے بیرون ملک بھیجے جانے والے وفود کے لئے پارٹی کے چار ارکان پارلیمنٹ کے نام دیں۔ پارٹی نے کل دوپہر تک کانگریس کی جانب سے حکومت کو نام بھیجے تھے۔ واضح رہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے موقف کو واضح کرنے کے لیے کل جماعتی وفود کو مختلف ممالک کے دارالحکومتوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

26 مئی سے سپریم کورٹ میں 'جزوی کام کا دن'، گوئی نے 21 بنچوں کو نامزد کیا

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوئی نے 'جزوی کام کے دن) 'گرمیوں کی ابتدائی تعطیلات) کے دوران مقدمات کی سماعت کے لیے 21 بنچوں کو نامزد کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے اس کا اعلان کیا ہے۔ اسی مناسبت سے سپریم کورٹ نے جمعہ کو ان بنچوں کو مطلع کیا جو 26 مئی سے 13 جولائی 2025 تک جزوی کام کے دنوں (موسم گرما کی تعطیلات) کے دوران مقدمات کی سماعت کریں گے۔ سپریم کورٹ کا باقاعدہ کام 14 جولائی 2025 سے دوبارہ شروع ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پانچ بنچ 26 سے یکم جون تک کیس کی سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس دیپانکر دتا، جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سنجے کمار، جسٹس جے کے مہیشوری اور اروند کمار، جسٹس بی وی ناگرتھنا اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ اس الگ الگ سماعت کرے گی۔ اسی طرح 2 جون سے 8 جون 3) بینچ) کے دوران جسٹس سنجے کرول اور جسٹس ستیش چندر شرما، جسٹس حسن الدین امان اللہ اور جسٹس ایس وی این بھٹی کے علاوہ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ الگ الگ کیس کی سماعت کریں گی۔ 9 جون تا 15 جون (ڈبل بنچ) جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منموہن، جسٹس ایس وی این بھٹی اور جسٹس پی بی ورلے کی بنچ سماعت کرے گی۔ جسٹس اجول بھوئیان اور جسٹس منموہن، جسٹس سندیپ مہتا اور پی بی ورلے پر مشتمل بنچ 16 جون سے 22 جون (دو بنچ) سماعت کرے گی۔ اسی طرح، 23 جون سے 29 جون تک، 3 بنچ سماعت کرے گی جس میں جسٹس کے وی وشواناتھن اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جسٹس اجول بھوئیان اور جسٹس کے ونود چندرن، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس جویمالیہ باگچی کی بنچ میں سماعت ہوگی۔ عدالت عظمیٰ میں 30 جون سے 6 جولائی تک 'جزوی کام کے دنوں میں ' کی تین بنچ میں جسٹس ایم ایم سندریش اور کے ونود چندرن، جسٹس پی ایس نرسمہا اور آر مہادیون، جسٹس منوج مشرا اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ مقدمات کی سماعت کرے گی۔ اسی طرح 3) بنچ) 7 جولائی سے 13 جولائی تک کیس کی سماعت کرے گی جس میں جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جویمالیا باگچی، جسٹس پنکج متھل اور جسٹس کے وی وشواناتھن، جسٹس راجیش بندل اور جسٹس آر مہادیون مقدمات کی سماعت کریں گے۔ اس مدت کے دوران رجسٹری تمام کام کے دنوں میں صبح 10:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک تمام افسران اور ملازمین کے لیے کھلی رہے گی، سوائے ہفتہ 12) جولائی، ہفتہ)، اتوار اور دیگر تعطیلات کے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق نان کلریکل ممبران ان دنوں بھی صبح ساڑھے 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک اپنی خدمات سرانجام دیں گے۔

☆

دہلی: عآپ کے 13 کونسلروں نے پارٹی سے استعفیٰ کا کیا اعلان، بکھرتی نظر آرہی کیجریوال کی پارٹی

17 رمئی: دہلی میں عام آدمی پارٹی (عآپ) کو اس وقت شدید جھٹکا لگا جب 13 کارپوریشن کونسلروں نے اچانک استعفیٰ کا اعلان کر دیا۔ ان سبھی نے نہ صرف عآپ کی ابتدائی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے، بلکہ ایک نئی پارٹی تشکیل دینے کا اعلان بھی کر دیا۔ دہلی اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد اروند کیجریوال کی پارٹی عآپ پوری طرح بکھرتی ہوئی نظر آرہی ہے، اور کونسلروں کا استعفیٰ اس انتشار کی بہترین عکاسی کر رہا ہے۔ کونسلروں نے استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے عآپ کی اعلیٰ قیادت پر میونسپل کارپوریشن ٹھیک سے نہ چلا پانے کا الزام عائد کیا ہے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے یہ بھی کہا ہے کہ عوام سے کیے گئے وعدے کو پورا نہ کرپانے کے سبب ہم پارٹی کی ابتدائی رکنیت سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ کونسلروں نے نئی پارٹی سے متعلق اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی کا نام 'اندر پرستھ وکاس پارٹی' ہوگا، اور مکیش گویل اس پارٹی کے قائد ہوں گے۔ کونسلروں کا کہنا ہے کہ ہم سبھی کارپوریشن کونسلر دہلی میونسپل کارپوریشن میں 2022 میں عآپ کی ٹکٹ سے منتخب ہوئے تھے، لیکن 2022 میں دہلی میونسپل کارپوریشن میں برسراقتدار ہونے کے باوجود پارٹی کی اعلیٰ قیادت دہلی میونسپل کارپوریشن کو مناسب طریقے سے چلانے میں ناکام رہی۔ اعلیٰ قیادت کا کونسلروں سے آپس میں ربط نہ کے برابر رہا، جس کی وجہ سے پارٹی اپوزیشن میں پہنچ گئی۔ کونسلرز نے یہ بھی کہا کہ ہم کارپوریشن کونسلر آج مورخہ 17 مئی 2025 کو اپنی ایک پارٹی بنا رہے ہیں، جس کا نام 'اندر پرستھ وکاس پارٹی' ہوگا اور اس کے ذریعہ لیے گئے فیصلوں پر مکمل اتفاق ظاہر کرتے ہیں۔ ہم سبھی مکیش گویل جی کو اپنی پارٹی کا قائد قبول کرتے ہیں۔ کونسلروں نے یہ بھی مطلع کیا کہ آج ہیم چند گویل کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی، جس میں 13 کارپوریشن کونسلرز نے مکیش گویل کو اندر پرستھ وکاس پارٹی کا لیڈر منتخب کیا۔ دراصل ہیم چند گویل کی قیادت میں ہی تھرڈ فرنٹ پارٹی بنانے کا راستہ ہموار ہوا ہے۔ جن 13 عآپ کونسلروں نے پارٹی کی ابتدائی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے، ان کے نام اس طرح ہیں: مکیش گویل، ہیم چند گویل، دنیش بھاردواج، ہمانی جین، اوشا شرما، صاحب کمار، راکھی کمار، اشوک پانڈے، راجیش کمار، انل رانا، دیویندر کمار، روناکشی شرما، منیشا۔ حالانکہ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق مکیش گویل نے دعویٰ کیا ہے کہ نئی پارٹی کو 15 کونسلر کی حمایت حاصل ہے۔

☆

پاکستان کو مزید ایک محاذ پر گھیرنے کی تیاری، ہندوستان نے افغانستان کے سامنے شہتوت پشتہ منصوبہ کو مالی امداد دینے کی رکھی پیشکش

لاہور 17 مئی: ہندوستان نے پاکستان کو چاروں طرف سے گھیرنے کی تیاری کر لی ہے۔ سندھ ا?بی معاہدہ معطل ہونے کے بعد افغانستان کی طرف سے بھی پاکستان کو پانی کا بحران برداشت کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کے خیبر پختونخوا صوبہ کے لائف لائن دریائے کابل پر زیر التواء لالندر شہتوت ڈیم منصوبے کی جلد تکمیل کے لیے افغانستان کے سامنے مالی امداد کی پیشکش کی ہے۔ اس درمیان افغانستان نے دریائے کنار پر بھی پشتہ بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وادی؟ سندھ سے جڑی ان دونوں ندیوں پر پشتہ بننے کے بعد پاکستان کے حصے کو پینے کے پانی کے لیے افغانستان کے رحم و کرم پر رہنا ہوگا۔ ذرائع نے کہا کہ جمعرات کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی افغانی ہم منصب امیر خان متقی کے ساتھ ذکر ہوا۔ ہندوستان نے اس منصوبہ کو دی جانے والی مالی مدد پر شروع کرنے کا یقین دلایا ہے۔ 'امر اُجالا' کی خبر کے مطابق طالبان حکومت کو مستقبل قریب میں منظوری دینے اور ہندوستان میں سفارت خانہ شروع کرنے پر بھی جلد و مثبت غور کرنے کا بھروسہ دیا گیا۔ بات چیت کا پس منظر پہلگام حملے کے بعد 29 اپریل کو وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری اور پاکستان ڈیسک کے انچارج ا?نند پرکاش کی قیادت میں نمائندہ وفد کے افغانستان دورے سے تیار کیا گیا تھا۔ اطلاع کے مطابق پاکستان سے نکالے گئے افغان پناہ گزینوں کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد دینے پر ہندوستان غور کر رہا ہے۔ دونوں ملکوں کے لیے افغانستان کو پاکستان سے کسی طرح کی اجازت لینے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ کابل ندی کی جغرافیائی حالت ایسی ہے کہ یہاں پشتہ بننے سے خیبر پختونخوا میں پانی کا ایک بڑا ذریعہ متاثر ہو جائے گا۔ دریائے کابل ہندوکش کے پہاڑوں سے نکلتا ہے اور پاکستان کے خیبر پختونخوا تک جاتا ہے۔ دریائے کنار بھی دریائے کابل میں ملتا ہے۔ ادھر پہلگام حملے کے بعد اٹاری سرحد بند ہونے سے ہند-افغانستان کے درمیان کی تجارت پھر شروع ہو گئی ہے۔ پاکستان میں داخل واگھہ سرحد پر پھنسے افغانستان کے 50 ٹرکوں میں سے 6 ٹرک جمعہ کو اٹاری چیک پوسٹ سے ہندوستان پہنچے۔ 23 اپریل کو ہندوستان نے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اٹاری سرحد بند کر دیا تھا۔ سے لدے یہ ٹرک وہیں رہ گئے تھے۔ سندھ ا?بی معاہدہ معطل ہونے کے بعد پاکستان کے دوسرے پڑوسی افغانستان میں دریائے کابل اور کنار پر مجوزہ پشتہ منصوبے پاکستان کے لیے کسی نئی مصیبت سے کم نہیں ہیں۔ دراصل، پاکستان اور افغانستان کے درمیان کوئی ا?بی معاہدہ نہیں ہے۔ ایسے میں منصوبوں کو روکنے کے لیے پاکستان کسی تیسرے فریق کی مدد بھی نہیں لے سکتا ہے۔

اسرائیل نے یمن میں شدید حملے کر کے بندرگاہوں کو کیا تباہ، حوثی رہنماؤں کو مارنے کی دی دھمکی

اسرائیل 17 مئی: اسرائیل نے 16 مئی کو یمن کے حوثیوں کے زیر کنٹرول بندرگاہوں پر شدید فضائی حملے کیے ہیں جس سے بھاری نقصان پہنچنے کی خبر ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے اس حملے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے یمن کے ان بندرگاہوں کو زبردست طریقے سے تباہ کر دیا ہے جو حوثیوں کے زیر استعمال تھے۔ انہوں نے حوثی رہنماؤں کو مارنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ اسرائیل کاٹز نے کہا کہ 'حوثی تنظیم ہمارے خلاف پر میزائل حملے جاری رکھتی ہے تو انہیں اور ان کے رہنماو?ں کو سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے۔ جیسے ہم نے غزہ میں حماس کے فوجی سربراہ محمد دیف، سنوارس (حماس رہنما) اور بیروت میں حسن نصراللہ (حزب اللہ رہنما)، تہران میں ہنیہ (حماس رہنما) کو ہلاک کیا تھا، ویسے ہی یمن میں عبدالملک الحوثی کو بھی نشانہ بنائیں گے۔ ہم کسی بھی دشمن کے خلاف اپنی طاقت سے خود کو بچاؤ کرنا جاری رکھیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے بھی اس کارروائی پر اپنی فوج کی پیٹھ تھپکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمارے پائلٹوں نے حوثی دہشت گردوں کے خلاف کامیاب حملہ کیا۔ ہم حوثیوں کو اور نقصان پہنچاتے رہیں گے، جس میں ان کے رہنما اور بنیادی ڈھانچہ شامل ہے، جس سے وہ ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ حوثیوں کے پیچھے ایران کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا، 'حوثی صرف مہرہ ہیں، ان کے پیچھے جو طاقت ہے، جو انہیں حمایت دیتی ہے اور ہدایت دیتی ہے وہ ایران ہے۔' حوثیوں کو بھاری قیمت چکانی پڑی ہے۔ اور ہم اسرائیل کے تحفظ کو بنائے رکھنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے۔ اسرائیل کو حوثی باغی گروپ کے ذریعہ حال ہی میں میزائل حملہ کرنے کے بعد ... بتایا کہ جمعہ کو اسرائیلی فوج نے حدیدہ اور سلیف بندرگاہوں پر حملہ کیا۔ حدیدہ کے دو باشندوں نے چار بڑے دھماکوں کی ا?واز سنی۔ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں مزید کشیدگی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ اسرائیل

مسجد نبویؐ میں عازمین حج کی سہولت کے لیے اہم اقدام

مکہ مکرمہ، 17 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں ادارہ امور حرمین شریفین میں دینی شعبے کے سربراہ شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عازمین حج کی سہولت کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی 'اسمارٹ معاون' ایپ لانچ کر دی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس موقع پر شیخ السدیس کے ہمراہ امام وخطیب مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالباری بن عواض الثبیتی جواثر اپروگرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتب خانے کے نگران بھی ہیں موجود تھے۔ یاد رہے کہ ادارہ حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے حج آپریشنل پلان جاری کر دیا گیا ہے جو 120 اقدامات پر مشتمل ہے۔ اس کا مقصد عازمین حج کی بہتر رہنمائی کرنا ہے۔ متعدد زبانوں میں عازمین حج کی سہولت کیلیے ڈیجیٹل رہنما ضوابط جاری کیے گئے ہیں۔ روبوٹس 'منارہ' کے دوسرے ورژن کو متعارف کرایا گیا جو گزشتہ برس سے اپ ڈیٹ ہے اس میں مزید زبانوں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں عازمین کے لیے 50 علمی وفکری پروگرامز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں رائل کمیشن برائے مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ نے کہا ہے کہ حج 1446 ہجری کے لیے عازمین حج کی خدمت کے حوالے سے شروع کیے جانے والے منصوبوں پر کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رائل کمیشن کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ مکہ مکرمہ کے مرکزی علاقے میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے ٹریکس کو کشادہ کیا گیا جبکہ ازدحام کو کنٹرول کرنے کیلیے بھی جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حج آپریشنل پلان کے تحت 'مکہ بس' پروگرام کا بھی باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے، جس کے تحت مکہ مکرمہ میں 400 بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے جو 12 راستوں کے لیے مخصوص ہیں۔ سعودی عرب میں حجاج کرام کی سہولت وسلامتی کے لیے مشاعر مقدسہ (وادی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات) میں بھی ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا جن کے تحت مزدلفہ میدان میں ایک لاکھ 70 ہزار مربع میٹر پر مخصوص ٹریک تعمیر کیا گیا ہے جسے 'نرم راستے' کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ منیٰ کی وادی میں امور صحت کے حوالے سے 200 بستروں پر مشتمل ہسپتال جبکہ 71 طبی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں طبی عملہ ایام حج میں مستقل طور پر فعال رہے گا۔ حجاج کے آرام کے پیش نظر مشاعر مقدسہ میں مختلف مقامات پر سایے کا انتظام کیا گیا ہے علاوہ ازیں پینے کے پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے متعدد مقامات پر 400 واٹر کولرز بھی لگائے گئے ہیں۔

حکومت پاکستان کی غلطی سے 67 ہزار عازمین حج اس مرتبہ فریضۂ حج سے رہ سکتے ہیں محروم، پاکستان نے مانگی معافی!

لاہور 17 مئی: پاکستان کو ایک طرف ہندوستان سے فوجی محاذ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور دوسری طرف سعودی حکومت نے بھی اسے مشکل میں ڈال دیا ہے۔ دراصل معاملہ حج سے متعلق ہے اور اس مرتبہ پاکستان کے لیے یہ موضوع انتہائی حساس بن گیا ہے۔ پاکستان کے تقریباً 67 ہزار افراد جو اس مرتبہ حج کے سفر پر جانے کو تیار ہیں، وہ اس سے محروم رہ سکتے ہیں۔ یہ حکومت پاکستان کی کچھ غلطیوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان نے 2025 کے حج سفر کے لیے پرائیویٹ حج کوٹہ بحال کرنے کی ا?خری اپیل سعودی حکومت کو بھیجی ہے، جس میں اپنی غلطی کے لیے معافی مانگی ہے اور کہا ہے کہ ا?ئندہ سے ایسا نہیں ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کی طرف سے انگریزی اور عربی زبان میں سعودی حکومت کو ایک گزارش بھیجی گئی ہے۔ اس گزارش میں پاکستان نے صاف طور پر کہا ہے کہ اگر ان 67 ہزار لوگوں کو اس سال حج کا موقع نہیں ملا، تو ان میں سے کئی بزرگ پھر کبھی حج نہیں کر پائیں گے۔ پاکستان میں مذہبی امور کی وزارت نے جو خط لکھا ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ تکنیکی دقتوں اور کچھ سروس پرووائیڈرس کو فیس نہ دے پانے کے سبب 67 ہزار لوگوں کا حج رجسٹریشن نہیں ہو پایا ہے۔ اب وزارت نے سعودی حکومت سے گزارش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "جو غلطی ہوئی ہے، وہ دوبارہ نہیں ہوگی۔ ا?نے والے سالوں میں ہم اصول اور قاعدے پر سختی سے عمل کریں گے۔ لیکن اس بار ان لوگوں پر رحم کھائیے۔" پاکستان کے خط میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ بیشتر متاثرہ عازمین حج بزرگ ہیں۔ ان میں سے کئی کی عمر ایسی ہے کہ ا?ئندہ حج کرنے کا موقع شاید ہی ملے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ "ان (بزرگوں) کی مایوسی اور درد بیان کرنا مشکل ہے۔" اپنے خط میں وزارت نے یہ جانکاری بھی دی ہے کہ 67 ہزار لوگوں کی حج فیس پہلے ہی سعود عرب کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اس خط میں پاکستان نے سعودی حکومت سے جذباتی اپیل بھی کی ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ اسلامی بھائی چارہ اور انسانیت کے نام پر اگر منیٰ میں تھوڑی سی بھی جگہ ہو تو پاکستان کو دے دی جائے۔

☆☆☆☆

سعودی عرب کی غزہ کے نہتے شہریوں پر اسرائیلی حملوں کی مذمت

ریاض، 17 مئی (یو این آئی) سعودی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ عالمی برادری فلسطین سے متعلق قانونی، انسانی اور اخلاقی ذمہ داری پوری کرے۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ کے علاقے خان یونس نہتے شہریوں پر اسرائیلی حملے تشویش ناک ہیں۔ فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیلی فوجی کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔

بلوچستان: خضدار میں چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ، لیویز کے 4 جوان شہید

کوئٹہ، 17 مئی (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے صمند میں چیک پوسٹ پر مسلح دہشت گردوں نے حملہ کر کے لیویز فورس کے 4 جوانوں کو شہید کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق شہید لیویز اہلکاروں میں مقبول، خدا بخش، اعجاز احمد اور محمد علی شامل ہیں، ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال نے بتایا کہ لیویز فورس کے بہادر جوانوں نے پوری جرات کے ساتھ حملے کا مقابلہ کیا، فائرنگ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد لیویز فورس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں حوصلے پست نہیں کر سکتیں، مسلح ملزمان کی فائرنگ سے لیویز کے 4 جوانوں کی شہادت قومی سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا نے مادر وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر بہادری کی مثال قائم کی۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہدا کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے، واقعے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، ریاستی رٹ پر حملہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

متحدہ عرب امارات: ایئر لائن ٹکٹ کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، وجہ سامنے آ گئی

ابوظہبی، 17 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں ٹریولنگ کمپنیوں کے عہدیداروں نے بتایا ہے کہ مملکت میں آئندہ 2 ماہ کے دوران فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں معمول سے 35 فیصد زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقامی مارکیٹ میں سفر وسیاحت کی ایجنسیوں کے ذمہ داران کا کہنا ہے کہ 2 ماہ کے دوران سفر کی طلب میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔ عیدالاضحیٰ جبکہ جون کے آخر میں اسکول تعطیلات شروع ہونے پر طلب مزید بڑھ جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ کچھ مقامات کی طلب میں معمول سے 35 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔ اگر آپ سفر کا ارادہ رکھتے ہیں تو جلد بکنگ کروالیں۔ ایجنسیوں کے مطابق بیشتر پروازوں میں ابھی سے بکنگ کی شرح ریکارڈ سے زیادہ تک پہنچ چکی ہے۔ ایئر لائنز اضافی پروازیں چلائیں گی۔ ایک ایجنسی کے جنرل منیجر کے مطابق کچھ مقامات جیسے دمشق وغیرہ کے ٹکٹوں کی قیمتوں میں سب سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ طلب زیادہ اور پروازوں کا محدود ہونا ہے۔ دوسری جانب الاماراتی ٹرین نیٹ ورک اتحاد ریل نے متحدہ عرب امارات کی تمام ساتوں ریاستوں کو ملانے کے لیے ٹرین سروس منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنہ 2026 میں مسافر سروس شروع کر دی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق دبئی کی مشہور میٹرو سروس کے برعکس، جو صرف دبئی کے مختلف علاقوں کے درمیان چلتی ہے، اتحاد ریل پورے ملک کو جوڑے گی اور سعودی عرب اور عمان جیسے ہمسایہ ممالک کو بھی جوڑ دے گی۔ رپورٹس کے مطابق اماراتی حکام کے مطابق، اتحاد ٹرین متحدہ عرب امارات میں تیز، آرام دہ اور سستی سفر کی سہولت فراہم کرے گا۔ یو اے ای میں رہنے والے افراد کے لیے یہ ریل نیٹ ورک امارات کے مختلف علاقوں تک آسان رسائی اور خلیجی ممالک کے درمیان بغیر کسی مشکل کے سفر کے مواقع فراہم کرے گی۔ دبئی میں اتحاد ٹرین کا مرکزی اسٹیشن دبئی پروڈکشن سٹی میں واقع جمیرا گالف اسٹیٹس کے قریب متوقع ہے، جو کہ اہم شاہراہوں اور رہائشی کمیونٹیز تک آسان رسائی کا ذریعہ ہوگا۔

امریکہ کا 10 لاکھ فلسطینیوں کو لیبیا منتقل کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن، 17 مئی (یو این آئی) امریکہ نے 10 لاکھ فلسطینیوں کو لیبیا منتقل کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے، امریکی میڈیا نے سابق امریکی عہدیدار کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے فلسطینیوں کی آبادکاری پر لیبیا کی قیادت سے بات چیت کی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی میڈیا نے سابق امریکی عہدیدار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ بدلے میں ایک دہائی قبل منجمد کیے گئے لیبیا کے اربوں ڈالر بحال کر دیے جائیں گے۔ ادھر اسرائیل فلسطین دو ریاستی حل پر 17 تا 20 جون یو این ہیڈ کوارٹرز میں فرانس اور سعودی عرب کی مشترکہ صدارت میں کانفرنس ہوگی۔ فرانسیسی صدر میکرون کے مطابق غزہ میں انسانی بحران ناقابل قبول ہے، وہ جلد نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بات کریں گے۔ دوسری جانب واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، ہر چار منٹ پر غزہ پر اسرائیلی فضائی حملہ ہوتا ہے۔ اسرائیلی اخبار ماریو کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کے روز اوسطاً ہر چار منٹ میں غزہ پر ایک اسرائیلی فضائی حملہ ہوا ہے۔ آؤٹ لیٹ کا کہنا ہے کہ فضائی حملوں کی شرح اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی زمینی کارروائی کے موقع پر ریکارڈ کی گئی شرح سے زیادہ ہے جب جنگ شروع ہوئی تھی۔ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بعد سے تقریباً 3000 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرنے اور دوبارہ حملے شروع کرنے کے بعد سے اب تک 3 ہزار فلسطینی شہید اور 8,173 زخمی ہو چکے ہیں۔ فلسطینی میڈیا کا کہنا ہے کہ گزشتہ 36 گھنٹوں میں 250 سے زائد افراد کو مختلف حملوں میں شہید کر دیا گیا ہے اور درجنوں زخمی ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

ہند پاک جنگ بندی کروانے کے لئے سخت جتن کرنے پڑے: ٹرمپ

واشنگٹن، 17 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کے لئے سخت جتن کرنے پڑے اور ساتھ ہی کہا کہ خارجہ پالیسی امور میں زندگی میں آج تک جس بات پر سب سے زیادہ اسی عمل کی تعریف کی گئی۔ ہند-پاک جنگ بندی کو کامیاب بنانا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'فاکس نیوز' کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی اس نہج پر پہنچ چکی تھی کہ ایٹمی جنگ چھڑ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ عمدہ بات چیت ہوئی، آپ جانتے ہیں، ہم پاکستان کو نظر انداز نہیں کر سکتے، کیونکہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ پاکستان، امریکہ کے ساتھ تجارت کا خواہشمند ہے، پاکستانی بہت ذہین لوگ ہیں، وہ شاندار مصنوعات تیار کرتے ہیں لیکن حیرت ہے کہ ہم اُن کے ساتھ زیادہ تجارت نہیں کرتے۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان عسکری تصادم اُس وقت شروع ہوا تھا، جب ہندوستان نے کشمیر کی وادی پہلگام میں سیاحوں پر حملے کا الزام اسلام آباد پر عائد کرنے کے بعد 6 اور 7 مئی کی رات کو پاکستان کے صوبہ پنجاب اور مقبوضہ کشمیر میں حملے کیے، جن کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ ایک دوسرے کے فضائی اڈوں پر جوابی حملوں کے بعد، دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی انتہا کو پہنچ گئی تھی، تاہم امریکی مداخلت کے بعد دونوں فریقین نے جنگ بندی کا فیصلہ کیا، 10 مئی کو جب حالات نہایت سنگین ہو چکے تھے، تو اس وقت صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی ہو گئی ہے۔ یہ اس ہفتے میں تیسرا انٹرویو تھا، جب امریکی صدر نے پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے کی اپنی نیت کا اظہار کیا، ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کر چکے ہیں۔ رواں ہفتے کے آغاز میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہم پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ بہت زیادہ تجارت کریں گے، اور انہوں نے یاد دلایا تھا کہ دونوں ممالک کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ لڑائی بند نہیں کریں گے تو کوئی تجارت نہیں ہوگی۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کے ایک دن بعد، انہوں نے کہا تھا کہ وہ ان دونوں عظیم قوموں کے ساتھ تجارت نمایاں طور پر بڑھائیں گے۔

روس اور یوکرین نے ترکیہ کی ثالثی میں بڑے پیمانے پر جنگی قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق کر لیا

انقرہ، 17 مئی (یو این آئی) روس اور یوکرین نے استنبول میں ہونے والے امن مذاکرات کے نئے دور کے بعد ایک دوسرے کے 1,000 قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق کیا ہے، جس میں ترکیہ نے جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں مرکزی ثالثی کا کردار ادا کیا۔ ترکیہ کی سفارتی کوششوں سے ہونے والے یہ مذاکرات طویل عرصے سے جاری تنازع میں ایک نادر پیش رفت کا لمحہ ثابت ہوئے۔ ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے ان مذاکرات کو "عالمی امن کے لیے ایک اہم موقع" قرار دیا اور روس اور یوکرین کے درمیان پائیدار امن کے قیام کے لیے انقرہ کے عزم کو اجاگر کیا۔ فیدان نے ایکس پر لکھا ہے کہ "آج عالمی امن کے لیے ایک اہم دن تھا۔ بطور ترکیہ، ہم روس اور یوکرین کے درمیان پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکنہ کوششیں جاری رکھیں گے۔" قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے علاوہ، دونوں فریقین نے ان شرائط کا تحریری طور پر اشتراک کرنے پر بھی اتفاق کیا جو ان کے خیال میں جنگ بندی کو ممکن بنا سکتی ہیں۔ فیدان نے اس اقدام کو "اعتماد سازی کا عمل" قرار دیا اور کہا کہ فریقین اصولی طور پر مزید مذاکرات کے لیے دوبارہ ملاقات پر بھی متفق ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل، ترک وزیر خارجہ نے استنبول کے تاریخی دولما باہچے محل میں تقریباً پونے دو گھنٹے تک جاری رہنے والے مذاکرات کی صدارت کی۔ ترک وزارت خارجہ کے مطابق، ترک وفد میں قومی خفیہ سروس کے سربراہ ابراہیم قالن بھی شامل تھے۔ فیدان نے اپنے افتتاحی خطاب میں روس اور یوکرین کے وفود اور ترک ثالثوں سے مخاطب ہو کر کہا، "ہمیں اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے تاکہ امن کی راہ پر آگے بڑھ سکیں۔ ہر دن کی تاخیر مزید جانوں کے ضیاع کا سبب ہے۔" روسی وفد کے سربراہ اور صدر ولادیمیر پوتن کے مشیر ولادیمیر میدنسکی نے استنبول میں ایک پریس کانفرنس میں فیدان کی رجائیت پسندی کی تائید کی۔ میدنسکی نے کہا، "مجموعی طور پر، ہم نتائج سے مطمئن ہیں اور رابطے جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم تین باتوں پر متفق ہوئے ہیں۔ سب سے پہلے، آنے والے دنوں میں قیدیوں کا بڑے پیمانے پر تبادلہ ہوگا[؟] 1,000 کے بدلے 1,000 افراد۔" انہوں نے مزید کہا کہ ماسکو نے یوکرین کی جانب سے روسی اور یوکرینی صدور کے درمیان ممکنہ براہ راست ملاقات کی درخواست کا نوٹس لیا ہے اور کہا کہ دونوں فریقین نے جنگ بندی کے لیے اپنے اپنے خیالات کو تفصیلی تحریری شکل میں پیش کرنے کا عزم کیا ہے۔ یوکرینی وفد کے سربراہ رستم عمروف نے بھی نتائج کا خیر مقدم کرتے ہوئے قیدیوں کے تبادلے کو "ملاقات کا کلیدی نتیجہ" قرار دیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، عمروف نے کہا کہ استنبول مذاکرات تین اہم نکات پر مرکوز تھے: جنگ بندی تک پہنچنا، قیدیوں کے تبادلے جیسے انسانی اقدامات کو آگے بڑھانا، اور صدر ولادیمیر زیلنسکی اور صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ممکنہ ملاقات کی تیاری۔ عمروف نے کہا، "ہمارے ساتھی رابطے میں ہیں اور تمام دستاویزات کا تبادلہ کریں گے۔ اب ہمیں لوگوں کا تبادلہ کرنا ہے، اور ہم آپ کو آگاہ کریں گے کہ آگے کیا ہوگا۔" روسی وفد کی قیادت ولادیمیر میدنسکی نے کی، جو روسی صدر ولادیمیر پوتن کے صدارتی معاون ہیں، اور اس میں نائب وزیر خارجہ میخائل گالوزین، جنرل اسٹاف مین انٹیلیجنس ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر ایگور کوستیوکوف، نائب وزیر دفاع الیگزینڈر فومین، اور دیگر حکام شامل تھے۔ یوکرینی وفد کی قیادت وزیر دفاع رستم عمروف نے کی، جن کے ساتھ نائب وزیر خارجہ سرگئی کیسلیٹسا، نائب چیف سیکیورٹی سروس اولیکساندر پوکلاد، فارن انٹیلیجنس سروس کے نائب سربراہ اولیگ لوہوفسکی، صدر کے دفتر کے مشیر اولیکساندر بیوز، اور دیگر شامل تھے۔

اقوام متحدہ کی 2025 میں پاکستان کی معاشی ترقی 2.3 فیصد رہنے کی پیشگوئی

اقوام متحدہ، 17 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں معاشی بحران کے بعد 2025 میں پاکستان کی خام ملکی پیداوار (جی ڈی پی) 2.3 فیصد اضافے کے ساتھ 'معتدل نمو اور مستحکم' ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'اے پی پی' کے مطابق 'ڈی یو این ورلڈ اکنامک سچویشن اینڈ پراسپیکٹس 2025' کے عنوان سے جاری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گرتی ہوئی افراط زر نے جنوبی ایشیائی خطے کے بیشتر مرکزی بینکوں کو 2025 میں نرم زری پالیسی شروع یا جاری رکھنے کی اجازت دی، جبکہ پاکستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) پروگرام کے تحت مالیاتی استحکام اور اصلاحات جاری رکھیں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی ایشیا کے لیے قریبی مدت کا معاشی منظر نامہ مضبوط رہنے کی توقع ہے، جس میں 2025 میں 5.7 فیصد اور 2026 میں 6 فیصد کی شرح نمو متوقع ہے، جس کی وجہ بھوٹان، نیپال اور سری لنکا سمیت چند دیگر معیشتوں میں اقتصادی بحالی کے ساتھ ہندوستان کی مضبوط کارکردگی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عالمی معیشت ایک نازک موڑ پر ہے، جس کا سبب تجارتی تناؤ اور پالیسی کی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہے، امریکا کی جانب سے ٹیرف میں حالیہ اضافہ پیداواری لاگت میں اضافے، عالمی سپلائی چین میں خلل ڈالنے اور مالیاتی بحران بڑھانے کا خطرہ ہے۔ تجارتی اور اقتصادی پالیسیوں کے بارے میں بے یقینی غیر مستحکم ایک جغرافیائی سیاسی منظر نامے کے ساتھ کاروباروں کو سرمایہ کاری کے اہم فیصلوں میں تاخیر یا انہیں واپس لینے پر مجبور کر رہی ہے، یہ پیشرفت موجودہ چیلنجوں کو بڑھا رہی ہے، جس میں قرض کی بلند سطح اور پیداواری صلاحیت میں کمی شامل ہے، جو عالمی ترقی کے امکانات کو مزید کمزور کر رہی ہے۔ عالمی جی ڈی پی کی شرح نمو اب 2025 میں صرف 2.4 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس کا اندازہ 2024 میں 2.9 فیصد لگایا گیا تھا جبکہ یہ پیشگوئی جنوری 2025 سے بھی 0.4 فیصد پوائنٹس کم ہے۔ سست عالمی نمو، بلند مہنگائی کا دباؤ اور کمزور عالمی تجارت (تجارتی نمو کی 2024 میں 3.3 فیصد سے نصف گر کر 2025 میں 1.6 فیصد تک کا تخمینہ) پائیدار ترقی کے اہداف کی جانب پیش رفت کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ سست روی وسیع البنیاد ہے، جو ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں معیشتوں کو متاثر کر رہی ہے، امریکا میں نمو میں نمایاں کمی کا اندازہ لگایا گیا، یورپی یونین میں کمزور خالص برآمدات اور اعلیٰ تجارتی رکاوٹوں کے درمیان 2025 میں جی ڈی پی کی شرح نمو میں ایک فی صد کی پیش گوئی کی گئی۔ اس سال چین کی شرح نمو سست ہو کر 4.6 فیصد تک رہنے کی توقع ہے، جو برآمدات پر مبنی شعبہ مینوفیکچرنگ میں رکاوٹوں اور پراپرٹی سیکٹر کے جاری چیلنجوں کی عکاسی کرتی ہے، اسی طرح برازیل، میکسیکو اور جنوبی افریقہ سمیت کئی دیگر بڑی ترقی پذیر معیشتیں بھی کمزور ہوتی تجارت، سرمایہ کاری میں کمی اور اجناس کی گرتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے شرح نمو میں کمی کا سامنا کر رہی ہیں جبکہ ہندوستان کی 2025 میں ترقی کی شرح میں نظرثانی کر کے 6.3 فیصد رہنے کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے انڈر سیکریٹری جنرل برائے اقتصادی اور سماجی امور لی نے کہا کہ ٹیرف کے جھٹکے سے کمزور ترقی پذیر ممالک کو سخت نقصان پہنچنے، ترقی کی رفتار میں کمی، برآمدی آمدنی میں کمی اور قرضوں کے پیچیدہ چیلنجز کا خطرہ ہے۔

اسرائیل کی یمن کی الحدیدہ بندرگاہ پر بمباری

تل ابیب، 17 مئی (یو این آئی) حوثی گروپ کی جانب سے اعلان سامنے آیا ہے کہ یمن کی الحدیدہ بندرگاہ پر اسرائیلی بمباری میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 9 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حوثی وزارت صحت نے جرمن خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے بتایا کہ الصلیف بندرگاہ پر اسرائیلی بربریت کے باعث ایک شہری شہید اور 3 دیگر زخمی ہوئے اور الحدیدہ بندرگاہ پر ہونے والے حملوں میں 6 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ حوثیوں کے زیر کنٹرول الصلیف اور الحدیدہ کی بندرگاہوں کو نشانہ بناتے ہوئے 30 سے زائد فضائی حملے کیے گئے ہیں۔ العربیہ/ الحدث کے ذرائع نے جمعہ کے روز اطلاع دی کہ یمن کے مغرب میں الحدیدہ اور الصلیف کی بندرگاہوں کو نشانہ بناتے ہوئے 10 سے زائد اسرائیلی فضائی حملے کیے گئے۔ حوثی میڈیا نے بھی اسرائیلی فوج کی جانب سے الحدیدہ کے مغرب میں الصلیف کی بندرگاہ کو نشانہ بنائے جانے کا اعتراف کیا ہے۔ حوثی عام طور پر اس بندرگاہ کو اناج، سامان اور تعمیراتی مواد کی درآمد کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اس نے جمعہ کے روز یمن میں حوثی گروپ کے زیر کنٹرول بندرگاہوں کو نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں انہیں بھاری نقصان پہنچا ہے۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 250 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ غزہ کی محکمہ صحت کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدہ یکطرفہ توڑنے کے بعد سے حملوں میں اب تک 3 ہزار کے قریب فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں جبکہ 8 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

مغربی بنگال ترنمول سکنڈری ٹیچرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ہونہار طلباء کو وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں اعزاز

آسنسول:17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): آج آسنسول کے راہالین میں واقع ٹی ایم سی پارٹی کے دفتر میں اس سال سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری میں شاندار نتائج حاصل کرنے والے ہونہار طلباء کو مغربی بنگال ترنمول سیکنڈری ٹیچرس اسوسی ایشن کی طرف سے اعزاز سے نوازا گیا اس موقع پر وزیر قانون مولئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی سبرت ادھیکاری کے علاوہ ٹی ایم سی سے وابستہ لیڈران اور مغربی بنگال ترنمول سیکنڈری ٹیچرس اسوسی ایشن کے تمام ممبران یہاں موجود تھے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سمیت کل 97 طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے طلبہ کو تحائف سند پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج اتنے ہونہار طلبہ کو ٹی ایم سی پارٹی دفتر میں اعزاز سے نوازا گیا وزیر نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تعلیم کی ترقی کے لیے بہت کچھ کیا ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ ہر سال بچے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری میں اتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور اس پروگرام کے انعقاد سے وابستہ تمام لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ اس طرح ہمیں اپنی آنے والی نسل کے حوصلے بلند کرنے ہیں۔

کیرتی آزاد کا درگاپور میں سی سی ٹی وی لگانے کیلئے ایم پی فنڈ سے 30 لاکھ کا عطیہ

آسنسول: 17رمئی،(عوامی نیوز سروس): بردوان درگاپور لوک سبھا حلقے کے ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کو ایم پی فنڈ سے 30 لاکھ روپے رقم عطیہ کی اس رقم کا استعمال سے درگاپور میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے تاکہ جرائم اور مجرموں پر قابو پایا جاسکے اس دوران آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری سمیت کئی سینئر پولیس افسران یہاں موجود تھیانہوں نے کہا کہ کیرتی آزاد نے ایم پی فنڈ سے جو فنڈ فراہم کیا ہے اس سے درگاپور علاقہ میں مجرموں پر قابو پانے میں بہت مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے درگاپور میں کئی مجرموں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی گئی ہے اور امید ہے کہ اس رقم کا استعمال کرتے ہوئے لگائے گئے سی سی ٹی وی مستقبل میں جرائم پر قابو پانے میں بھی مددگار ثابت ہوں گیانہوں نے کہا کہ درگاپور جیسے شہر میں مزید سی سی ٹی وی کی ضرورت ہے اور اس کے لیے پولیس انتظامیہ مختلف صنعتی تنظیموں کے ساتھ بات چیت کررہی ہے تاکہ سی ایس آر فنڈز کے ذریعے یہ رقم دستیاب کرائی جاسکے۔

وزیر مولئے گھٹک کی ESI اسپتال میں عہدیداروں کے ساتھ ترقیاتی امور پر خصوصی میٹنگ

آسنسول: 17رمئی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک آج ای ایس آئی اسپتال آسنسول پہنچے یہاں انہوں نے ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ اور دیگر ڈاکٹروں اور اہلکاروں سے ملاقات کی اور ہسپتال کی ترقی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اس موقع پر کچھ ایسے لوگوں کو سماعت کی مدد فراہم کی گئی جنھیں سننے میں دشواری کا سامنا تھاکچھ لوگوں کو جن کو سننے میں دشواری ہوتی ہے انہیں سماعت کی امداد فراہم کی گئی تھی اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے اپنے بیان میں کہا کہ ہر سال اس ہسپتال کو طبی خدمات میں بہترین کارکردگی پر ایوارڈ دیا جاتا ہے یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہاں کے ڈاکٹر اور ہر ملازم مریضوں کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ای ایس آئی اسپتال ایک بہت اہم اسپتال ہے یہاں زیادہ تر مزدور طبقے کے لوگوں کا علاج کیا جاتا ہے اس لیے یہاں طبی خدمات کا بہترین ہونا بہت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ اس اسپتال سے وابستہ ہر فرد کو ای ایس آئی اسپتال کی طبی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مزید محنت کرنے کی ضرورت ہے۔

درگاپور: کنٹریکٹ کمپنی کے بلیک لسٹ ہونے پر مہینوں سے سڑکوں کی تعمیر ٹھپ

اسنسول 17 مئی (عوامی نیوز سروس) درگاپور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر کے مختلف وارڈوں میں مسلسل ترقیاتی کام جاری ہیں لیکن شہر کے وارڈ نمبر چار کے تحت بھرتی روڈ کے علاقے میں گزشتہ دو ماہ سے سڑک کی تعمیر کا کام اچانک بند ہونے سے اہل علاقہ کو پریشانی کا سامنا ہے صورتحال ایسی ہے کہ آدھی سڑک اونچی اور باقی آدھی نشیبی ہوچکی ہے جس کی وجہ سے کسی بھی دن حادثہ پیش آنے کا خدشہ ہےمقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ کام کو اس طرح ادھورا چھوڑنا غلط ہے کارپوریشن کو نامکمل رہ جانے والے کام کو جلد مکمل کرنا ہوگا۔ٹھیکیدار پر ناقص میٹریل استعمال کرنے کا الزام لگا چند ماہ قبل میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بھارتی روڈ کے بھارتی موڑ سے راجندر پرساد موڑ تک تقریباً 1.5 کروڑ روپے کی سڑک تعمیر کی گئی تھی تعمیر کی ذمہ داری ٹینڈر کے ذریعے پرائیویٹ کنٹریکٹ کمپنی کو دی گئی تعمیراتی کام کے دوران مقامی لوگوں نے کارپوریشن سے شکایت کی تھی کہ ٹھیکیدار نے کم معیار کا میٹریل استعمال کیا ہے جس کا نوٹس لیتے ہوئے کارپوریشن کے نائب صدر ابھیتابھ بنرجی نے علاقے کا معائنہ کیا اور معاہدہ پر دستخط کئے کمپنی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اسے بلیک لسٹ کردیا گیا کنٹریکٹ کمپنی کو بلیک لسٹ کرنے کے بعد سڑک کی تعمیر کا کام ادھورا رہ گیا جس کی وجہ سے اہل علاقہ کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیاذرائع کا کہنا ہے کہ بلیک لسٹڈ کنٹریکٹ کمپنی کی جانب سے ان پر لگائے گئے الزامات غلط ہیں کارپوریشن کے خلاف عدالت سے رجوع کیا گیا ہے ٹھیکیدار کمپنی کا دعویٰ ہے کہ ان پر لگائے گئے الزامات غلط ہیں اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ کارپوریشن اور کنٹریکٹ کمپنی کے درمیان جو بھی جھگڑا ہوسکتا ہے جس کا خمیازہ مقامی لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے کارپوریشن کو اس مسئلہ کو جلد حل کرکے نامکمل سڑک کے کام کو مکمل کرنا ہوگا اس بارے میں کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر ممبر دھرمیندر وراداو نے کہا کہ اسٹیل ٹاؤن شپ کی زیادہ تر سڑکیں ڈی ایس پی نے تعمیر کی ہیں اس کے باوجود کارپوریشن کی جانب سے بھارتی روڈ علاقے میں سڑک کی تعمیر کی جارہی تھی لیکن کنٹراکٹ کمپنی کو بلیک لسٹ کرنے کی وجہ سے مسئلہ درپیش ہے جلد ہی بورڈ میٹنگ کرکے اس معاملے کو حل کرلیا جائے گا۔

☆☆☆☆

نریندر ناتھ چکرورتی دوسری بار مغربی بردوان ضلع ترنمول کے صدر بنے، ترنمول کارکنوں اور حامیوں میں خوشی

آسنسول:17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): دوسری بار پارٹی کے ضلع صدر کے طور پر نریندر ناتھ چکرورتی کے نام کے اعلان کے بعد، ترنمول کانگریس کے کارکنان اور حامی پورے مغربی بردوان ضلع میں اس خوشی کے کھیل میں اکٹھے ہو گئے۔ نریندر ناتھ چکرورتی 2023 کے بعد پھر سے مغربی بردوان ضلع کے ضلع صدر بن گئے۔ پارٹی کی جانب سے پارٹی کے ضلع صدر کے نام کا اعلان کرنے کے بعد، ترنمول کانگریس کے کارکنان درگاپور کے وارڈ نمبر 28 میں سڑکوں پر نکل آئے خود پر ابیر رنگ کھیلنے کے علاوہ ترنمول کارکنان اور حامی بھی مٹھائی بانٹے ترنمول کانگریس کی خواتین کارکنان بھی خوش اور پرجوش ہوگئیں وارڈ نمبر 28 کی سابق کونسلر انکیتا چودھری موجود تھیں۔ یہ خوشی صرف درگاپور میں ہی نہیں بلکہ پنڈبیشور سمیت مختلف اسمبلی اضلاع میں ہر سطح پر ترنمول کانگریس کے لیڈروں، کارکنوں اور حامیوں میں بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

بجلی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے براکر چیمبر آف کامرس اور محکمہ بجلی کی اہم میٹنگ

آسنسول:17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): مختلف مسائل کے سلسلے میں گذشتہ شام دیر گئے کلیانیشوری روڈ پر واقع اگرسین بھون میں محکمہ برقیات اور براکر چیمبر آف کامرس کی میٹنگ ہوئی جہاں بہت سے مسائل حل کیے گئے اور باقی کو دور کرنے کے احکامات دیے چیمبر کے صدر شیو کمار اگروال نے کہا کہ لوگوں نے اپنے مسائل براکر بجلی محکمہ کے چیف انجینئر پی کے سنترا کو بتایا کہ براکر ریلوے اسٹیشن روڈ ہنومان چڑھائی تک اطلاع ملی کہ کئی ستون خراب ہو گئے ہیں جس پر افسر نے انہیں فوری مرمت کرنے کا حکم دیا بہت سے لوگوں نے شکایت کی کہ بجلی کی خرابی کے باوجود بھی میٹر لائٹ جلتی رہتی ہے مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی جس کی وجہ سے بجلی کا بل بڑھ رہا ہے راجیش پاترا نامی صارف نے بجلی کے زیادہ بل کی شکایت کی اسے تمام بلوں کے ساتھ دفتر بلایا گیا ایک صارف بجلی کی حالت کے ساتھ ساتھ ٹرانسفارمر لگانے کا مطالبہ کیا گیا اہلکار نے بتایا کہ نیا ٹرانسفارمر لگاتے وقت جگہ کا مسئلہ تھا جس میں پولیس سے تعاون لینے پر بھی بات ہوئی اس موقع پر براکر چیمبر آف کامرس کے نائب صدر سیتارام برنوال، رامیشور بھگت، سشیل اگروال، دلیپ کیڈیا، کرن مہتا، جے ڈی بنشال، میتو مادھوگڑیا، وپن گڈودیا، اور کئی دوسرے موجود تھے۔

برنپور سیل آئی ایس پی کا تجاوزات کے خلاف سخت ایکشن، غیر قانونی تعمیرات مسمار

آسنسول: 17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): برن پور IISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ نے 12 مئی سے چار دنوں تک کا انسداد تجاوزات مہم کا ایک سلسلہ چلایا اپنی زمین کے تحفظ اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنایا 12 مئی رات کے گشت کے دوران، سیکورٹی ٹیم کو کمپنی کی زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا ایک بڑا ٹین ڈھانچہ ملا۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے مذکورہ ڈھانچہ کو فوری طور پر مسمار کر دیا گیا تاکہ مزید تجاوزات کو روکا جاسکے اس کے بعد 15 مئی کو منگیر یا کھٹل علاقے میں ایک اور انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی جہاں رہائشی مکان بنانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ ISP-SAIL کی سیکیورٹی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تعمیراتی کام روک دیا اور جزوی طور پر تعمیر شدہ ڈھانچے کو مسمار کردیا اسی دن تروینی موڑ کے قریب بانس کے ڈھانچے کی تعمیر کا کام بھی شروع کیا گیا تھا جسے سیکورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر ہٹا دیا اور کارروائی مکمل کرلی گئی ان اقدامات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ISP-SAIL اپنی زمین کی حفاظت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے کمپنی اس بات کا اعادہ کرنا چاہتی ہے کہ کسی بھی قسم کی تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو متعلقہ انتظامی حکام کے ساتھ مل کر سخت کارروائی کی جائے گی ISP-SAIL تمام رہائشیوں اور متعلقہ فریقوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ کمپنی کی زمین پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تعمیرات سے گریز کریں اور قانون کے مطابق عمل کریں یہ علاقے کی سلامتی، نظم ونسق اور مناسب ترقی کے لیے ضروری ہے مزید معلومات کے لیے یا مداخلت کی اطلاع دینے کے لیے، براہ کرم ISP-SAIL سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کریں۔

وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں شہید سیاحوں اور فوجیوں کی یاد میں خون عطیہ کیمپ کا افتتاح

آسنسول:17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): کشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 26 سیاح مارے گئے تھے بعدازاں عسکریت پسندوں کی جھڑپوں میں کچھ فوجی شہید ہوئے ہفتہ کو ان شہداء کی یاد میں خون کا عطیہ کیمپ لگایا گیا انڈال بلاک ترنمول کانگریس اور یوتھ ترنمول کانگریس کی پہل کے تحت ہفتہ کو جنوبی بلاک میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک نے خون عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا اس موقع پر پچھم بردوان ضلع پریشد کے چیئرمین بشنو دیو نونیا، راجیہ یووا ترنمول کے ایڈیٹر خوشک منڈل، جنوبی علاقہ گام پنچایت کے سربراہ انت گھوش اور دیگر موجود تھے اطلاع کے مطابق اس دن کیمپ میں 85 افراد نے خون کا عطیہ دیا۔ جمع شدہ خون آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال بلڈ بینک میں بھیج دیا گیا اس موقعے پر وزیر مولئے گھٹک نے شہداء کو خراج پیش کیا اور خون عطیہ کرنے والوں کی ستائش کرتے ہوئے خون عطیہ کو ایک بڑی خدمات کہا جو انسانی زندگی کو بچاتی ہے۔

کلٹی کے سابق ایم ایل اے اجل چٹرجی کو ملی بڑی ذمہ داری

آسنسول: 17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ٹی ایم سی تنظیم میں بڑی تبدیلیاں مظہر ہوئیں مغربی بردوان ضلع میں بھی ترنمول تنظیم میں پھیر بدل ہوئے ہیں گذشتہ دن ٹی ایم سی نے اعلان کیا کہ ایک بار پھر نریندر ناتھ چکرورتی جو پنڈبیشور اسمبلی حلقے کے ایم ایل اے ہیں انہیں ایک بار پھر مغربی بردوان ضلع میں ترنمول پارٹی کا ضلع صدر بنایا گیا ہے وہ ضلع پچھم بردوان حلقے کی کمان سنبھالیں گے انہیں پارٹی کا ایک بار پھر صدر بنا کر ان پر ترنمول ہائی کمان نے اعتماد بحال کیا ہے لیکن اس ضلع میں ترنمول ضلع چیئرمین کے عہدے میں تبدیلی کی گئی ہے اور کلٹی کے سابق ایم ایل اے اجل چٹرجی کی جگہ یہ عہدہ جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ کو دیا گیا ہے۔ اس بارے میں اجل چٹرجی نے کہا کہ وہ پارٹی کے وفادار کارکن ہیں اور پارٹی انہیں جو بھی ذمہ داری دے گی اسے پوری طرح نبھائیں گے انہوں نے کہا کہ وہ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی اور ریاستی ٹی ایم سی صدر سبرتو بخشی کی رہنمائی میں ٹی ایم سی سے وابستہ ہیں اور وہ پارٹی کی ہر ہدایت کو قبول کریں گے انہوں نے کہا کہ پارٹی کسی کی ذاتی جاگیر نہیں یہاں سب کو ہر قسم کی ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار رہنا پڑتا ہے اور وہ بہت خوش ہیں کہ پارٹی کی جانب سے نئی ذمہ داری سونپی گئی ہے انہوں نے کہا کہ کلٹی میں ٹی ایم سی تنظیم کو مضبوط بنانا ان کی اولین ترجیح ہو گی اطلاع کے مطابق ترنمول ہائی کمان نے اجل چٹرجی کو ضلع سطح کی ذمہ داری سے ریاستی سطح پر خدمات انجام دینے کے لئے ایک نئی ذمہ داری سونپی ہے کہا جارہا ہے کہ انہیں مغربی بنگال ریاستی ترنمول کمیٹی میں نائب صدر کے عہدے پر فائز کیا گیا ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے جب ان سے پوچھا کہ اب جب انہیں ریاستی ٹی ایم سی کا نائب صدر بنایا گیا ہے تو کیا ان کے کام کا دائرہ مزید بڑھے گا تو انہوں نے کہا کہ جو شخص کام کرنا چاہتا ہے اسے کسی عہدے کی ضرورت نہیں ہوتی انہوں نے کہا کہ بطور ایم ایل اے وہ الیکشن ہار چکے ہیں لیکن آج بھی لوگ ان کے پاس آتے ہیں کیونکہ انہیں یقین ہے کہ اجل چٹرجی ہمیشہ ان کے لیے کھڑے رہیں گے، اس لیے کام کرنے والے شخص کے لیے عہدہ کوئی معنی نہیں رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ وہ ٹی ایم سی کے وفادار کارکن ہیں ان کی پہلی ترجیح خطے کو مضبوط کرنا ہے۔

20 مئی کو ہونے والی ٹریڈ یونینوں کی ملک گیر ہڑتال ملتوی

آسنسول: 17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): ملک کی دس مرکزی ٹریڈ یونینوں نے مرکزی حکومت کی مزدور دشمن پالیسیوں کی منسوخی اور مزدوروں کے مفادات کے لیے دیگر مطالبات کے لیے 20 مئی کو ملک گیر ہڑتال کی کال دی تھی تاہم، اس دوران، کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی وحشیانہ موت اور پاکستان کے خلاف ہندوستان کے آپریشن سندھور کے پیش نظر 20 مئی کی ہڑتال کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے ذرائع کے مطابق درگاپور اسٹیل فیکٹری کے INTUC سے منسلک ہندوستان اسٹیل ورکرز یونین کے سکریٹری رجت ڈکشٹ نے ہڑتال کی ملتوی کی جانکاری دی۔ شری ڈکشٹ نے کہا INTUC، CITU، HMS، AITUC سمیت 10 مرکزی مزدور تنظیموں نے 15 مئی کو دہلی میں میٹنگ کرکے موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے اس کے بجائے یہ ہڑتال 9 جولائی کو ہونے کا امکان ہے تاہم انہوں نے کہا کہ 20 مئی کو ملک بھر کے تمام صنعتی کارخانوں میں دھرنے، مظاہرے اور بڑے پیمانے پر احتجاج کا اہتمام کیا جائے گا مرکزی مزدور قیادت نے کہا ہے کہ جب ملک کے عوام بحرانی دور سے گزر رہے ہیں مرکزی حکومت لیبر کوڈ سمیت مختلف مزدور مخالف فیصلوں کو نافذ کررہی ہے مرکز کی بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت اور محنت کش عوام کے مطالبات کو سامنے لانے کے علاوہ فرقہ پرستی، جنگ بھڑکانے اور ذات پرستی کے خلاف 9 جولائی کو ہڑتال کی کال دی گئی ہے اس سے پہلے مزدور تنظیمیں ملک بھر میں محنت کش لوگوں کو متحد کرنے کے لیے تشہیری مہم چلائیں گی۔

درگاپور: مقامی لوگوں کا سیپکو ٹاؤن شپ کے ایک گھر پر سماج دشمن سرگرمیوں کا الزام

آسنسول: 17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ مغربی بردوان کے درگاپور علاقے میں سیپکو ٹاؤن شپ میں کرائے کے مکان میں سماج دشمن سرگرمیاں ہورہی ہیں ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق نوجوان خواتین کی رات کے وقت جنسی تعلقات کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ہلچل مچ گئی ہے وائرل ویڈیو میں کئی نوجوان خواتین اور نوجوانوں کو رات گئے فور وہیلر پر سوار ہوتے دکھایا گیاہیا یک عورت بھی نظر آتی ہے نوجوان خواتین اور مردوں کے گاڑی میں جانے کے بعد خاتون کرائے کے مکان میں واپس آرہی ہے جیسے ہی یہ ویڈیو وائرل ہوا پورے درگاپور میں ہنگامہ مچ گیا اطلاع کے مطابق مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ رات ہوتے ہی نوجوان خواتین اکثر گھر آتی ہیں اس معاملے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے، درگاپور سب ڈسٹرکٹ کورٹ کی ایک خاتون وکیل نے درگاپور کے سب ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر، آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ، اور درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹو بورڈ کی چیئرپرسن سے شکایت کی ان میں سے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی جہاں کئی خواتین اور مردوں کو گھر سے نکلتے اور گاڑی میں سوار ہوتے دیکھا جاسکتا ہے (حالانکہ فائنل ایکسپوزر نے ویڈیو کی صداقت کی تصدیق نہیں کی۔) بتایا جاتا ہے کہ اس دن کے بعد درگاپور پولیس نے گھر پر چھاپہ مارا اور تقریباً ایک گھنٹے تک تلاشی لی اور تفتیش کی۔

براکر میں نوجوان کی پٹائی پر دو فریقین میں لڑائی

آسنسول:17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): شام براکر اسٹیشن روڈ پر آلوگدی کے قریب ایک نوجوان کی پٹائی کے بعد دو فریقوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ معاملہ دیکھ کر پولیس اور ریفر کے اہلکاروں کو بلانا پڑا ذرائع کے مطابق برکر ندی کے کنارے رہنے والا نوجوان موٹر سائیکل پر آرہا تھا کچھ لوگوں نے تیز رفتاری سے موٹر سائیکل چلانے کے بہانے اس کی پٹائی کی اس پر نوجوانوں کے گروپ کے لوگ آگئے اور دونوں فریقوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی۔

9 ٹن غیر قانونی کوئلے کے ساتھ دو گرفتار

آسنسول: 17 رمئی،(عوامی نیوز سروس): بنجے میہاری اوسی پی نمبر 5 کے قریب کوئلے کی غیر قانونی کانکنی کی اطلاع کے بعد چھاپہ مارا گیا جس میں دو افراد کو موقع سے گرفتار کیا گیا سلان پور ایریا ای سی ایل سیکورٹی ٹیم، سی آئی ایس ایف اور سلان پور پولیس نے سلان پور پولس اسٹیشن کے بنجے میہاری کولیری موچی پاڑہ نمبر 5 میں مشترکہ کارروائی کی اور صبح غیر قانونی کوئلے کی کان کنی کے دوران دو لوگوں کو گرفتار کیا اس دوران موقع سے 9 ٹن کوئلہ ضبط کیا گیا ای سی ایل سیکیورٹی ٹیم کے ذرائع کے مطابق چھاپہ مار کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر صبح کی گئی اسی سلسلے میں بنجمیہاری اوسی پی نمبر 5 کے قریب کوئلے کی غیر قانونی کانکنی کی اطلاع کے بعد چھاپہ مارا گیا جس میں دو افراد کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ اس دوران ٹیم نے موقع سے تقریباً 9 ٹن کوئلہ قبضے میں لیا اور کوئلے کی کان کنی اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیاء بھی برآمد کیں۔ موقع پر پکڑے گئے دونوں ملزمان کو تھانہ سلان پور کے حوالے کردیا گیا دیر شام، سلان پور کے سیکورٹی ڈپارٹمنٹ نے کوئلہ کی غیر قانونی اسمگلنگ اور معاملے کے بارے میں ایک تحریری شکایت درج کرائی اس معاملے میں سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت بنجے میہاری کولیری کے رہنے والے 26 سالہ سورج بھوئیاں اور مہیسموڈہ کے رہنے والے 23 سالہ پربیر منڈل کو گرفتار کیا گیا ہے شکایت درج ہونے کے بعد پولس معاملے کی جانچ کررہی ہے بتایا جاتا ہے کہ اس علاقے میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی اور اسمگلنگ کی بڑی مقدار ہوتی ہے۔

ورلڈ ٹسٹ فائنل جیتنے والی ٹیم کے انعامی رقم میں زبردست اضافہ

جس ٹیم نے بھی فائنل جیتا اس کے وارے نیارے ہوجائیں گے

لندن، 17 رمئی: ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ (ڈبلو ٹی سی) کا فائنل 2025 میں جبکہ صرف تین ہفتے اور بچ گئے ہیں اور 11 تا 15 جون یہ فائنل لندن میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ لارڈز کے تاریخی گراؤنڈ میں کھیلا جانے والا یہ فائنل اپنی نوعیت کے اعتبار سے اس طرح سے تہلکہ خیز نہیں ہے جس طرح سے آسٹریلیا، انگلینڈ یا آسٹریلیا، انڈیا یا انگلینڈ، انڈیا کے درمیان کھیلا جائے۔ یہاں تو لارڈز گراؤنڈ میں 84 ہزار سیٹیں عام پبلک کی ہیں اور فی ٹکٹ کم از کم 24 ہزار روپے (انڈین روپئے) کے مطابق ہیں۔ لہذا اس فائنل میں جبکہ میزبان انگلینڈ کی ٹیم شامل نہیں ہے اور دوسری طرف جنوبی افریقہ کے صرف لارڈ خاندان کے لوگ ہی اس میچ میں آسکتے ہیں اس وجہ سے آرگنائزروں نے ابھی تک ٹکٹوں کی فروخت کے سلسلے میں کچھ باتیں نہیں کی ہیں۔ چونکہ آسٹریلیا فائنل کھیلے گا اس لئے آسٹریلوی شیدائیوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 20 ہزار ہوگی لیکن بقیہ 66 ہزار پبلک سیٹوں کا کیا ہوگا۔ 16 ہزار سیٹیں تو وی وی آئی پی کے لئے بک ہے اور وہ بھی شاید جنوبی افریقہ کے نام پر نہ آئیں۔ کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ جنوبی افریقہ بہت آسانی سے سپر ڈال دے گا۔ آئی سی سی نے 25-2024 کے اس فائنل کے لئے پرائز منی کی رقم میں بے تحاشہ اضافہ کردیا ہے اب جو بھی یہ فائنل جیتے گا اسے 5.76 ملین امریکی ڈالر ملیں گے جو گزشتہ سال کے مقابلہ میں تقریباً ڈبل ہے۔ اب جو بھی ٹیم فائنل جیتے گی اسے 3.6 ملین امریکی ڈالر ملیں گے۔ جنوبی افریقہ نے اس فائنل کو مزید طلسماتی بنانے کے لئے کئی سابق کھلاڑیوں کی خدمات حاصل کی ہے۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان، ویسٹ انڈیز، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے خلاف کامیابی حاصل کرنے پر فائنل میں قدم رکھا ہے۔ پھر ہوم سیریز میں انڈیا کے ساتھ ٹسٹ سیریز ڈرا کیا۔ آسٹریلیا نے پہلے انڈیا کو 3-1 سے پھر پاکستان کے خلاف 3۔صفر پھر اوے سیریز میں نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے خلاف کامیابی پاکر فائنل میں قدم رکھا ہے۔ اس مرتبہ کا فائنل اپنی نوعیت کے اعتبار سے تہلکہ خیز ہوسکتا ہے اگر نگیڈی، رباڈا اور مارکرم کی بالنگ آسٹریلیا کے چھیتڑے اڑادے۔

سنر اور الکاراز اٹالین اوپن کے فائنل میں

روم، 17 مئی (یواین آئی) عالمی نمبر ایک کھلاڑی جینک سنر نے امریکی ٹومی پال کو شکست دے کر کارلوس الکاراز کے خلاف اٹالین اوپن کے فائنل میں جگہ پکی کرلی ہے۔

تین ماہ کے ڈوپنگ پابندی کے بعد اپنے پہلے ٹورنامنٹ میں گھریلو میدان پر کھیلتے ہوئے، سنر نے جمعہ کو گیارہویں سیڈ کھلاڑی کو 6-1، 0-6، 3-6 سے ہرادیا۔ روم کے بھرے ہوئے سینٹر کورٹ میں، 23 سالہ کھلاڑی نے اپنی ناقابل شکست مہم کو 26 میچوں تک بڑھایا۔ وہ 1976 میں ایڈریانو پاناٹا کے بعد ٹورنامنٹ میں پہلے اطالوی مرد سنگلز فاتح بننے سے ایک جیت دور ہیں۔ اتار چڑھاؤ بھرے میچ میں، پال نے پہلے سیٹ میں شاندار فتح حاصل کرتے ہوئے 0-5 کی برتری حاصل کی، جس دوران سنر نے 13 غیر زبردستی غلطیاں کیں اور صرف دو ونر بنائے۔ لیکن دوسرے سیٹ کے آغاز سے ہی میچ پلٹ گیا۔ گھریلو مضبوط امیدوار نے پال کو پیچھے چھوڑتے ہوئے لگاتار نو گیمز جیت لیے، اور امریکی کھلاڑی واپسی نہ کرسکے۔ اس سے قبل جمعہ کو، الکاراز نے لورینزو موسیٹی کو 3-6، (4-7) 6-7 سے ہرا کر اٹلی کے خلاف فائنل کی امیدوں کو توڑ دیا تھا۔ چار بار کے گرینڈ سلم چیمپئن الکاراز اس ماہ کے آخر میں ہونے والے فرنچ اوپن کے لیے اچھی پوزیشن میں نظر آرہے ہیں۔ موجودہ رولانڈ گیروس چیمپئن نے صرف دو گھنٹے سے کچھ زیادہ وقت میں سیدھے سیٹوں میں فتح حاصل کرکے سیزن کے چوتھے فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ موسیٹی کے لیے، یہ ہسپانوی کھلاڑی سے لگاتار پانچویں ہار تھی، جس میں پچھلے مہینے مونٹی کارلو فائنل میں کلے پر ہونے والے مقابلے میں ملی ہار بھی شامل ہے۔ 23 سالہ موسیٹی نے پہلے سیٹ میں سروس کے تین بریک دیے اور 29 غیر زبردستی غلطیاں کیں، اور کلے پر اپنا ریکٹ پھینکنے کے بعد امپائر نے انہیں وارننگ دی۔

دوسرے سیٹ کے آغاز میں کھلاڑیوں نے بریک کا تبادلہ کیا اور موسیٹی نے کچھ شاندار شاٹس کے ساتھ 3-4 سے برتری حاصل کی، لیکن الکاراز نے گیم آٹھ میں واپسی کی جس سے ان کے جوشیلے حریف نے گیند کو اسٹینڈ میں ماردیا۔ 22 سالہ الکاراز نے اپنا صبر برقرار رکھتے ہوئے ٹائی بریک جیتا اور اتوار کو ہونے والے فائنل کے لیے راستہ ہموار کیا۔

انڈین ٹیم سے روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے داغ مفارقت کے بعد

شبھمن گل اور جسپریت بمراہ اور رویندر جڈیجہ کپتان بننے کے لائق

لندن، 17 رمئی: کچھ غیر ملکی کرکٹرز ایسے ہوتے ہیں یا ماضی میں یادوں کے جھروکوں میں مدغم ہوچکے ہیں جن کا ذکر کرنے سے ان کا پورا کیریئر سامنے ابھر کر آجاتا ہے اور دل ہی دل میں اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ وہ ایک سنجیدہ اور بہترین دماغ کا کیریکٹر تھا۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا کا ایلن بورڈر، پاکستان کا عمران خان، جنوبی افریقہ کا جونٹی روڈز، نیوزی لینڈ کا رچرڈ ہیڈلی، انگلینڈ کا مائک گیٹنگ، سری لنکا کا ارجن رانا تنگے وغیرہ اپنے دور کے بہترین بلے باز، بالر اور فیلڈرز رہ چکے ہیں جب بلے بازی کی بات ہوتی ہے تو کوئنس لینڈ کا اسٹار بلے باز ایلن بورڈر کی یاد آتی ہے فاسٹ بالنگ کی بات کریں تو عمران خان اور رچرڈ ہیڈلی کا ذکر ابھر کر سامنے آجاتا ہے اور فیلڈنگ کے بارے میں غور کریں تو جونٹی روڈز آل ٹائم بہترین فیلڈر مانا گیا ہے۔ اسی طرح سے موجودہ اسٹار کھلاڑیوں کی بات کریں تو بلے بازی میں وراٹ کوہلی سب سے آگے، لیکن اس کا عین انگلینڈ سیریز سے قبل ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنا ایسا ہی ہے جیسے اس نے میدان چھوڑ کر بھاگنے کی سعی کی ہے۔ ایک ہفتے کے اندر کپتان روہت شرما اور پھر وراٹ کوہلی کا ریٹائر ہونا بالکل ایسا ہے جیسے ان دونوں کو اچھی طرح سے اس کا احساس ہے کہ انگلینڈ میں پانچ ٹسٹوں کی سیریز میں ان کی قلعی کھل جائے گی۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما جو گزشتہ 16 برسوں سے مسلسل کھیل رہے ہیں، ایسے میں بی سی سی آئی ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ ایمرجنسی صورتحال کے پیش نظر روہت اور وراٹ کا متبادل تیار رکھتے، اب جبکہ روہت اور وراٹ ٹیم انڈیا سے داغ مفارقت دے چکے ہیں اور جسپریت بمراہ کو کپتان بنانے کی بات کررہے ہیں جبکہ سب سے زیادہ تجربے کار آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ ہے اس کے بارے میں صرف سابق اسپنر آر اشوین نے توجہ دلائی ہے۔ لیکن کرکٹ بورڈ کے ذمہ داروں میں جہاں پتر امیت شاہ یعنی جے شاہ جیسے پراگندہ ذہنیت کے لوگ ہوں وہاں ایسے ہی برباد ذہن کی باتیں کام آتی ہیں۔

چار ممالک کے ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستانی ہاکی جونیئر ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) ارجنٹینا کے روساریو میں 25 مئی سے 2 جون کے درمیان کھیلے جانے والے چار ممالک کے ٹورنامنٹ کے لیے ہاکی انڈیا نے 24 رکنی ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے علاوہ ارجنٹینا، یوراگوئے، اور چلی حصہ لیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ دسمبر میں ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر خواتین ورلڈ کپ کی تیاری میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ہندوستانی ٹیم ہر ملک کے خلاف دو میچ کھیلے گی۔ ٹیم انڈیا کی قیادت گول کیپر ندھی کریں گی جبکہ فارورڈ حنا بانو نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گی۔ منتخب ٹیم میں دوسرے گول کیپر کے طور پر انجل ہرشا رانی منج شامل ہیں، جبکہ ودیا شری وی کو اسٹینڈ بائی کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

دفاعی یونٹ میں ممیتا اورم، لالتھنلوانگی، منیشا، پوجا ساہو، پاروتی ٹوپنو، نندنی، اور ساکشی شکلا شامل ہیں۔ مڈفیلڈ میں پریانکا یادو، انیشا ساہو، رجنی کیرکیٹا، بنیما دھان، خیرم شیلما چانو، سنجنا ہارو، سپریا کجور، اور پریانکا ڈوگرا ہوں گی، جبکہ ہڈا خان اور منمنی داس کو اسٹینڈ بائی مڈفیلڈر کے طور پر نامزد کیا جائے گا۔ فارورڈ لائن میں حنا بانو، سونم، سکھویر کور، گیتا یادو، لالرینپوئی، کانیکا سیواچ، اور کرمنپریت کور شامل ہیں، جبکہ سیلسٹینا ہارو کو اسٹینڈ بائی فارورڈ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کے کوچ تشار کھانڈیکر نے کہا، [؟] جونیئر ورلڈ کپ کے چھ ماہ ہم اس ٹیم سے اپنے بہترین کھلاڑیوں کی شناخت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ دورہ کھلاڑیوں کو قیمتی بین الاقوامی نمائش اور تجربہ فراہم کرے گا۔ طویل مدت میں، ہم انہیں سینئر ٹیم میں آسانی سے منتقل کرنے کے لیے بھی تیار کررہے ہیں۔ یہ تبدیلی تبھی ممکن ہے جب وہ ورلڈ کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹس میں اچھا پرفارم کریں، جو اس دورے کو انتہائی اہم بناتا ہے۔[؟]

ہندوستان اپنا پہلا میچ 25 مئی کو چلی کے خلاف کھیلے گا۔

شطرنج کھلاڑی انوپما گوکھلے، اپنی غیر معمولی ذہانت اور حکمت عملی کے لیے مشہور

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) ہندوستانی خواتین شطرنج چیمپئن شپ کا آغاز 1974 میں ہوا تھا اور اس کے ابتدائی مراحل میں اس کی سطح اور ہندوستانی مردوں کی شطرنج کی سطح میں کوئی بڑا فرق نہیں تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مردوں کی شطرنج نے وشواناتھن آنند کے ڈیبیو کے ساتھ ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ خواتین کی شطرنج کے ابتدائی دنوں میں، کھڈلکر بہنوں نے ہندوستانی خواتین کی شطرنج کی دنیا پر ایک خاص مدت تک غلبہ قائم رکھا اور اس کے بعد بھاگیہ شری تھیپسے اور انوپما گوکھلے نے شطرنج میں اپنی اعلی ذہانتوں کا استعمال کرتے ہوئے شطرنج میں ہندستانی خواتین کی نمائندگی کرکے دنیا کے سامنے ایک نئی مثال قائم کی۔

اگر ہم سب سے زیادہ ٹائٹل جیتنے کی بات کریں تو پدم شری اور ارجن ایوارڈ یافتہ انوپما گوکھلے کا نام بھی ہندوستانی خواتین شطرنج کے بڑے ناموں میں سے ایک ہیں۔ اپنی غیر معمولی ذہانت اور حکمت عملی کی درستگی کے لیے مشہور، شطرنج کھلاڑی انوپما گوکھلے نے ہندوستانی شطرنج کے منظر نامے پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ انوپما گوکھلے ہندوستانی شطرنج اور دنیا کی ایک ممتاز شخصیت ہیں، جو اس کھیل میں اپنی کامیابیوں اور شراکت کے لیے مشہور ہیں۔

ممبئی میں 17 مئی 1969 کو پیدا ہونے والی اس کمسن لڑکی نے چھوٹی عمر سے ہی شطرنج میں مہارت دکھائی اور مسابقتی کھیل کی صفوں میں تیزی سے اپنا نام روشن کیا۔ گوکھلے کی لگن اور اعلی ذہانت نے انہیں وومن گرینڈ ماسٹر کا خطاب حاصل کرنے میں بڑی مدد کی، جو کہ عالمی شطرنج فیڈریشن کی طرف سے دیا جانے والا ایک باوقار اعزاز ہے۔ یہ کامیابی ان کی غیر معمولی ذہانت اور کھیل میں مہارت کی عکاسی کرتی ہے، جس سے وہ عالمی سطح پر شطرنج کی اعلیٰ ترین خواتین کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئی ہیں۔

اپنے پورے کیریئر کے دوران، انوپما گوکھلے نے مسلسل کئی بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ شطرنج اولمپیاڈ اور مختلف ایشیائی اور عالمی چیمپئن شپ جیسے مقابلوں میں ان کی شرکت نے نہ صرف ان کی انفرادی کامیابیوں کو تسلیم کیا ہے بلکہ ہندوستان میں شطرنج کی ترقی اور مقبولیت میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے قومی چیمپئن شپ میں بھی اہم فتوحات حاصل کیں، اور ہندوستانی خواتین کی شطرنج میں ایک اہم قوت کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کیا۔ ایک کھلاڑی کے طور پر اپنی کامیابیوں کے علاوہ، گوکھلے نچلی سطح پر شطرنج کو فروغ دینے، نوجوان ٹیلنٹ کو متاثر کرنے اور خواہشمند کھلاڑیوں میں اس کھیل سے محبت کو فروغ دینے میں بھی سرگرم عمل رہی ہیں۔ اس کھیل سے ان کی وابستگی مسابقتی کھیل سے آگے بڑھی ہے، کیونکہ وہ اکثر کوچنگ اور رہنمائی کے اقدامات میں شامل رہتی ہے، جس سے ہندوستانی شطرنج کے چیمپئنز کی اگلی نسل کی پرورش ہوتی ہے۔

انوپما گوکھلے نے لگن اور اسٹریٹجک کھیل کے ذریعے کھیلوں کی دنیا میں تیزی سے ترقی کی اور جلد ہی اپنی ایک منفرد پہچان قائم کی۔ انوپما نے سب سے پہلے قومی شطرنج سرکٹ میں شہرت حاصل کی۔ ان کی ابتدائی کامیابیاں قومی سطح کے کئی ٹورنامنٹ جیتنے سے حاصل ہوئیں۔ ان فتوحات نے ان کے سفر کا آغاز کیا۔ قومی مقابلوں میں انوپما کی مسلسل اچھی کارکردگی نے انہیں بین الاقوامی مقابلوں میں جگہ دلائی۔ یہ موقع ان کے کیریئر میں اہم ثابت ہوا اور اس نے انہیں عالمی سامعین سے ملنے کا موقع فراہم کیا۔ بین الاقوامی اسٹیج پر ان کی پہلی نمائش شطرنج اولمپیاڈ جیسے مقابلوں میں ہوئی۔ انہوں نے مختلف کھیل کے انداز کو ایڈجسٹ کرتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کیا، اور بین الاقوامی مقابلے کا دباؤ بہت زیادہ تھا۔ خود کو ایک عظیم کھلاڑی کے طور پر قائم کرنے کے لیے ان رکاوٹوں کو دور کرنا بہت ضروری تھا۔

خود کو قائم کرنے کے بعد، انوپما گوکھلے نے ہندوستانی شطرنج میں اپنا تسلط جاری رکھا، متعدد قومی چیمپئن شپ ٹائٹل جیت کر، ملک میں ایک اہم قوت کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کیا۔ انہوں نے مسلسل باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹس بشمول شطرنج اولمپیاڈ اور دیگر عالمی سطح کے مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ابتدائی کامیابی کے باوجود انوپما نے مسلسل بہتری پر توجہ مرکوز کی، اعلیٰ ترین سطح پر مسابقتی رہنے کے لیے اپنی مہارتوں اور حکمت عملیوں کو بہتر بنایا۔ کھیلنے کے علاوہ انہوں نے نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے، ایک معزز کوچ اور سرپرست بننے اور شطرنج کے ہندوستانی کھلاڑیوں کے مستقبل کی تشکیل کے لیے خود کو وقف کردیا ہے۔

انوپما گوکھلے نے بالترتیب 1989، 1990، 1991، 1993، اور 1997 میں درگ، وجئے واڑہ، ممبئی، کوزی کوڈ اور کولکتہ میں پانچ بار ہندوستانی خواتین کی چیمپئن شپ جیتی۔ انہوں نے دو مرتبہ 1985 اور 1987 میں بالترتیب ڈھاکہ اور حیدرآباد میں منعقدہ ایشین ویمنز چیمپئن شپ جیتی۔ سال 1985 میں ایڈیلیڈ میں منعقدہ ایشین جونیئر گرلز چیمپئن شپ میں انوپما ملائیشیا کی کھلاڑی آڈرے وونگ کے ساتھ مشترکہ فاتح بنیں، جس کے بعد دونوں کھلاڑیوں نے وومن انٹرنیشنل ماسٹر کا خطاب حاصل کیا۔ انہوں نے 1988، 1990 اور 1992 میں والیٹا، یوگوسلاویہ اور فلپائن میں منعقدہ تین خواتین شطرنج اولمپیاڈ میں ہندوستانی قومی ٹیم کی نمائندگی کی۔ وہ 2003 اور 2005 میں خواتین کی ایشین ٹیم شطرنج چیمپئن شپ کا حصہ تھیں۔ انہوں نے بعد کے ایونٹ میں اپنی ٹیم کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 1985 میں وہ ملائیشین کھلاڑی آڈری وونگ کے ساتھ ایڈیلیڈ میں ایشین جونیئر گرلز چیمپئن شپ کی مشترکہ فاتح بھی تھیں۔ اس کامیابی نے خود بخود دونوں کھلاڑیوں کو وومن انٹرنیشنل ماسٹر (ڈبلیو آئی ایم) کا خطاب حاصل کیا۔

نوے کی دہائی کے اوائل میں کھڈلکر بہنیں اسٹیج پر آنے تک ہندوستانی خواتین کا شطرنج کے کھیل کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔ اس سے پہلے 1933 میں فاطمہ غلام نامی ہندوستانی خاتون نے برطانوی خواتین چیمپئن شپ جیتی تھی۔ اسی سال سلطان خان نے مردوں کا ٹائٹل جیتا تھا۔ بہت سے ماہرین نے فاطمہ کو شطرنج کی دنیا میں مستقبل کا بڑا کردار ادا کرنے والی کھلاڑی قرار دیا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فاطمہ کی عمر نہ صرف 21 سال تھی بلکہ انہوں نے 10.5/11 کے بڑے اسکور کے ساتھ ٹورنامنٹ بھی جیتا تھا۔ انہوں نے تین خواتین کے شطرنج اولمپیاڈ یعنی سال 1988، 1990 اور سال 1992 میں اور دو خواتین کی ایشین ٹیم شطرنج چیمپئن شپ 2003 اور 2005 میں ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے کھیلی۔ سال 2005 میں بعد کے مقابلے میں ٹیم نے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔

شطرنج کھلاڑی گوکھلے کو 1986 میں پدم شری ایوارڈ اور 1990 میں ارجن ایوارڈ ملا۔ وہ سب سے کم عمر پدم شری ایوارڈ یافتہ ہیں، جب انہیں یہ ایوارڈ ملا تو ان کی عمر محض 16 برس تھی۔

انوپما گوکھلے کی سب سے اہم شراکت ہندوستانی خواتین کی شطرنج میں ان کا غلبہ ہے، جس میں متعدد قومی چیمپئن شپ ٹائٹل شامل ہیں۔ انہوں نے اسے ہندوستان میں شطرنج کی خواہشمند خواتین کھلاڑیوں کے لیے ایک سرکردہ شخصیت اور رول ماڈل کے طور پر قائم کیا۔ اپنی مسابقتی کامیابیوں کے علاوہ، انوپما گوکھلے نے نوجوان شطرنج کے کھلاڑیوں کی رہنمائی اور کوچنگ کے لیے وقت صرف کیا ہے۔ ان کے تجربے اور رہنمائی نے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور نچلی سطح پر شطرنج کو فروغ دینے میں مدد کی ہے۔ انوپما گوکھلے نے پورے ہندوستان میں شطرنج کو فروغ دینے کے لیے فعال طور پر کام کیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں میں شطرنج کی مقبولیت میں اضافہ کرنے کے مقصد سے ہونے والے پروگراموں اور اقدامات میں حصہ لیا ہے، اس طرح ملک میں اس کھیل کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

انوپما گوکھلے کا کیریئر شطرنج کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک کا کام کرتا ہے، جو لگن کے انعامات، اسٹریٹجک سوچ اور کھیل کے لیے غیر متزلزل جذبے کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انوپما گوکھلے شطرنج میں ایک قابل احترام شخصیت بنی ہوئی ہیں، جنہوں نے کوچنگ اور سرپرستی کے ذریعے کھیل میں اہم شراکت کی ہے۔

ملک کے اعلیٰ ترین ایوارڈ پدم شری اور ارجن ایوارڈ بھی جیتے۔ اس کے بعد وجے لکشمی نے مردوں کے شطرنج کے مقابلوں میں اپنی کارکردگی کو ثابت کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو کونیرو ہمپی، ہریکا اور تانیہ جیسے بہترین کھلاڑی ملے لیکن قومی چیمپئن شپ میں ان کی شرکت کم ہی رہی۔ ویسے تو جاری قومی چمپئن شپ میں دو کھلاڑی پدمنی راوت اور میری گومز تین بار قومی ٹائٹل جیت چکی ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 18th May 2025

عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۸ رمئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

فائنل مہر بند، ارجنٹائن اور اسپین آمنے سامنے، میسی یامل کا مقابلہ کب؟

میڈر 17 رمئی: فٹ بال کی دنیا کا ایک لیجنڈ۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد لیونل میسی کوپا امریکہ بھی جیت چکے ہیں۔ ایک اور نے صرف 17 سال کی عمر میں یورو جیتا۔ لامین یامل نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار فٹ بال کھیلنے پر بہترین نوجوان فٹبالر کا ایوارڈ جیتا۔ دونوں میں ایک اور مماثلت ہے۔ ان دونوں کے ساتھ بارسلونا فٹبال کلب کا نام جڑا ہے۔ حالانکہ میسی اور یمل کبھی ایک ساتھ نہیں کھیلے ہیں۔ جب ہسپانوی نوجوان 2023 میں بارسلونا کی جرسی پر کھینچے گا، میسی نے ہسپانوی کلب چھوڑ دیا ہے۔ کیا اس بار دونوں کو ایک ساتھ دیکھنے کی امید پوری ہوگی؟ 'استاد' میسی 'شاگرد' یامل کا سامنا کریں گے۔ فائنل میں دو براعظموں کے دو بہترین ممالک آمنے سامنے ہوں گے۔

پیراگوئے میں منعقدہ ایک حالیہ سمپوزیم میں اس مسئلے پر تفصیل سے بحث کی گئی۔ درحقیقت، اس بارے میں بھی ایک سوال تھا کہ فائنلسیما باقاعدہ ہوگی یا نہیں۔ اگرچہ UEFA نے واضح کر دیا ہے کہ فائنل ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ میسی اور یامل آمنے سامنے ہوں گے۔ لیکن اس کا شیڈول اب بھی درست ہے۔ اس بحث میں یورپی اور جنوبی امریکی فٹ بال حکام موجود تھے۔ دونوں ٹیموں کا آمنا سامنا کہاں ہو سکتا ہے اور اس کا انتظام کیسے کیا جائے گا اس پر بات چیت ہوئی ہے۔

افواہ ہے کہ فائنل مارچ 2026 کے آخری ہفتے میں ہو سکتا ہے۔ اس سے قبل یامل نے خود کہا تھا، "مجھے امید ہے کہ میسی کوپا امریکہ جیتیں گے اور میں یورو چیمپئن بن جاؤں گا۔ میں فائنل میں ان کے خلاف کھیلنا چاہتا ہوں۔" اس بار ہسپانوی ٹرپل کراؤن جیتنے کے بعد بارکا کا 'مستقبل' جل رہا ہے۔ دوسری طرف، میسی اپنے فٹ بال کیریئر کے گودھولی میں ہیں۔ ارجنٹائن نے 2022 میں اٹلی کو شکست دے کر ٹرافی جیتی۔ پھر ورلڈ کپ اور کوپا جیتا۔ لیکن ایک ٹیم کے طور پر، لا البیسلیسٹی اب بھی اتنا ہی خطرناک ہے۔

جنوبی افریقہ کے 8 کرکٹرز آئی پی ایل پلے آف کھیل نہیں پائیں گے

تمام کھلاڑیوں کو 30 مئی تک برطانیہ پہنچ جانے کی ہدایت

جوہانسبرگ (جنوبی افریقہ)، 17 رمئی: جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم کے آٹھ کھلاڑی جنہیں آئی سی سی ورلڈ ٹسٹ چمپیئن شپ کے فائنل میں شامل کیا گیا ہے، وہ ری شیڈول آئی پی ایل میں پلے آف کے میچوں میں کھیل نہیں پائیں گے اور انہیں کسی بھی حال میں 27 کو اپنے ملک واپس ہوجانا ہے۔ یہ آٹھ کھلاڑی ہیں گگیسو رباڈا (گجرات ٹائٹنس)، ایڈن مارکرم (لکھنو سپر جائنٹس)، مارکو جانسین (پنجاب کنگس) ٹریسٹن اسٹبس (دہلی کیپٹلس) لنگی نگیڈی (رائل چیلنجر ز بنگلور) ریان مولڈرس (سن رائزرز حیدر آباد) ریان ویکلٹن اور کوربن بوسیچ دونوں ممبئی انڈینس کے تھے۔ یہ تمام آٹھ کھلاڑی 30 مئی کو یو کے لئے روانہ ہوجائیں گے جہاں 11 جون سے ورلڈ کرکٹ ٹسٹ کا فائنل 11 جون سے 15 جون 2025 جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے خلاف کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کے بہت سارے کھلاڑی جس میں پیٹ کمینز، مچل اسٹارک جوسس ہیزلووڈ وغیرہ کھیلتے تھے وہ سبھی کھلاڑی اس وقت وطن واپس لوٹ گئے تھے جب پہلگام واقعہ کے بعد ہند پاک کے درمیان شدید کشیدگی پیدا ہوچلی تھی، پھر آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لئے بند کر دیا گیا تھا، پھر چار دنوں کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان جب سیز فائر ہوچلا تو آئی پی ایل کے تمام فرنچائزروں نے کھیل دوبارہ شروع کرانے پر زور دیا جب اس کے آخری 17 میچ بچ رہے تھے لیکن بیشتر ٹیموں کے غیر ملکی کھلاڑی جو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے نہیں ہیں انہوں نے بھی ری شیڈول آئی پی ایل کے باقیماندہ پلے آف میچوں میں کھیلنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا کہ اس وقت ان کا واپس انڈیا جانا ممکن نہ ہوگا ویسے تو فرنچائزروں کو معلوم ہے کہ غیر ملکی کھلاڑیوں کے نہ ہونے سے ان کی مارکیٹنگ متاثر ہوگی تاہم غیر ملکی کھلاڑیوں کے بغیر بھی ان کا ٹورنامنٹ کسی طرح سے مکمل ہوجاتا ہے تو پھر ان کے نقصانات کم ہوں گے۔ ایسے تو آئی پی ایل کے تمام فرنچائزر بشمول پریٹی زینٹا، شاہ رخ خان وغیرہ اربوں روپئے کی آمدنی کر لیتے ہیں کیونکہ اس کھیل کے ذریعہ ان کی تجوریوں کے منہ بھر جاتے ہیں ایسے میں معمولی نقصان ہوتو کوئی بات نہیں۔

نیرج چوپڑا نے پہلی بار 90 میٹر کی حد کو عبور کیا

دوحہ، 17 مئی (یواین آئی) ہندوستان کے اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا نے جمعہ کی رات دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں 90.23 میٹر شاندار تھرو کے ساتھ اپنے کیریئر میں پہلی بار 90 میٹر کی حد کو عبور کیا، لیکن جرمنی کے جولین ویبر نے ڈرامائی انداز میں انہیں فتح سے محروم کر دیا، جنہوں نے آخری راؤنڈ میں 91.06 میٹر کی تھرو پھینک کر عالمی برتری حاصل کی۔ ٹوکیو 2020 کے طلائی تمغہ جیتنے والے اور موجودہ عالمی چاندی کے تمغہ جیتنے والے چوپڑا نے تاریخی تھرو کے ساتھ شروعات میں ہی رفتار بنائی تھی، جس سے وہ 2019 میں شیوپال سنگھ کے 90.10 میٹر کے بعد یہ کامیابی حاصل کرنے والے دوسرے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔ 26 سالہ کھلاڑی نے تھرو کے بعد فتح کی خوشی میں اپنے ہاتھ بلند کیے اور ایک بڑی ذاتی کامیابی کا جشن منایا۔ 2022 کے یورپی چیمپئن ویبر نے اپنی بہترین کارکردگی آخری لمحات کے لیے بچا کر رکھی، چھٹے راؤنڈ میں ایک بڑا تھرو پھینک کر چوپڑا کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا اور سیزن کی اپنی پہلی ڈائمنڈ لیگ فتح درج کی۔ گریناڈا کے دو بار کے عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز 85.34 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ 2025 ڈائمنڈ لیگ کیلنڈر میں تیسرے نمبر پر رہنے والی اس میٹ میں کئی عالمی سطح کے مظاہرے اور ٹریک اینڈ فیلڈ میں اولمپک ری میچ دیکھنے کو ملے۔ جمائیکا کی ٹیا کلیٹن نے خواتین کی 100 میٹر میں 10.92 سیکنڈ کے ساتھ عالمی برتری حاصل کی۔ تین بار کی اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والی فریزر-پرائس کا سرکٹ میں گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ مردوں کی 200 میٹر ایونٹ میں موجودہ اولمپک چیمپئن بوٹسوانا کے لیٹسائل ٹیبوگو نے امریکہ کے کورٹنی لنڈ سے کو صرف 0.01 سیکنڈ سے پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے 20.10 سیکنڈ کا وقت لیا، جبکہ لنڈ سے نے 20.11 سیکنڈ کا وقت لیا۔ فیلڈ ایونٹس میں برطانیہ کی مولی کاوڈری نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی اور خواتین کی پول والٹ ایونٹ میں 4.75 میٹر کی بہترین کارکردگی کے ساتھ جیت حاصل کی۔ اس ایونٹ میں امریکہ کی اولمپک چیمپئن کیٹی مون اور سینڈی مورس شامل تھیں۔

پنجاب کنگز کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کرنے اترے گی

جے پور، 17 مئی (یواین آئی) میزبان راجستھان رائلز کو ہرا کر پنجاب کنگز کا ہدف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پہنچنا ہوگا۔ اتوار کی دوپہر سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ٹیم کا مقابلہ راجستھان رائلز سے ہوگا۔ راجستھان پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکا ہے۔ پنجاب کے لیے سیزن کا 59 واں میچ بہت اہم ہے۔ پنجاب نے اپنے پچھلے پانچ میچوں میں سے چار جیتے ہیں اور شریاس ایئر کی کپتانی میں صحیح وقت پر چوٹی پر پہنچ گیا ہے۔ راجستھان کے خلاف جیت سے پنجاب کنگز چوٹی پر پہنچ سکتا ہے، جس سے پلے آف کی دوڑ مزید سخت ہو جائے گی۔

اس کے برعکس، راجستھان رائلز پچھلے پانچ میچوں میں سے چار میں ہار کے بعد اس میچ میں اترے گی۔ ابتدائی توقعات پر پورا اترنے والی یہ فرنچائز مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی ہے اور چوٹ اور تسلسل سے جوجھ رہی ہے۔ چوٹ کی وجہ سے سنجو سیمسن کے باہر ہونے سے ٹیم کی قیادت پر بھی اثر پڑا ہے۔ پنجاب کی طاقت جارحانہ بلے بازی آرڈر اور متوازن بولنگ اٹیک ہے۔ اوپنر پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ شاندار فارم میں ہیں، آریہ نے پچھلے میچ میں صرف 34 گیندوں پر 70 رنز بنائے۔ مڈل آرڈر میں، وکٹ کیپر-بلے باز جوش انگلس اور کپتان ایئر مضبوطی اور رفتار فراہم کرتے ہیں۔ آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس اور عزمت اللہ عمرزئی، اگر دستیاب ہوں، تو لوئر مڈل آرڈر کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ گیند بازی کے شعبے میں، ارشدیپ سنگھ پاور پلے اور ڈیتھ اوورز میں تیز گیند باز بنے ہوئے ہیں، جبکہ مارکو جینسن اور عمرزئی سیم متبادل کے طور پر موجود ہیں۔ تجربہ کار لیگ اسپنر یجویندر چہل، جنہوں نے اس سیزن میں اہم وکٹیں لی ہیں، جے پور کی پچ پر ایک اہم خطرہ ہوں گے، جس نے درمیانی ٹرن اور دو رفتار کی باؤنس دکھائی ہے۔

میزبان ٹیم کے لیے نوجوان اوپنر ویبھو سوریاونشی نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف سیزن کے آغاز میں دھماکہ خیز سنچری کے ساتھ خود کو منوایا، اور ریان پراگ نے حال ہی میں کے کے آر سے ہارنے پر 95 رنز کی اننگز کھیل کر اکیلے دم پر مقابلہ کیا۔ تاہم، فنشنگ فائر پاور کی کمی اور جدوجہد کرنے والی بولنگ یونٹ نے ان کی مہم کو نقصان پہنچایا ہے۔

روسٹن چیس ویسٹ انڈیز کے نئے ٹیسٹ کپتان مقرر

اینٹیگوا، 17 مئی (یواین آئی) آل راؤنڈر روسٹن چیس کو ویسٹ انڈیز ٹیسٹ ٹیم کا نیا کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ جومیل واریکن کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔

کرکٹ ویسٹ انڈیز نے جمعہ کو ایک بیان جاری کر کے اس کا اعلان کیا۔ ویسٹ انڈیز کی کپتانی کے لیے چھ امیدواروں جان کیمپبل، ٹیوین املاچ، جوشوا داسلوا، جسٹن گریوز، چیس، اور واریکن کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کا جائزہ ان کے ٹیسٹ تجربے، قائدانہ صلاحیتوں، اور سابقہ کپتانی کی بنیاد پر لیا گیا۔ پھر انہیں ایک تفصیلی جائزہ عمل سے گزرنا پڑا، جس میں قیادت کے انداز، رویے، اور کردار کے لیے مجموعی طور پر موزوں ہونے کے لیے سائکومیٹرک ٹیسٹ شامل تھے۔ اس کے بعد منظم انٹرویوز ہوئے۔ انتخابی عمل کے اختتام پر، روسٹن چیس کو کپتان مقرر کیا گیا جبکہ جومیل واریکن کو نائب کپتان بنایا گیا۔

شائی ہوپ، جو فی الحال ون ڈے اور ٹی 20 میں ویسٹ انڈیز کی قیادت کر رہے ہیں، نے ٹیسٹ کپتانی کی دوڑ سے باہر ہونے کا انتخاب کیا اور مختصر فارمیٹس میں اپنی ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز کرنا پسند کیا۔

49 ٹیسٹ اور 86 محدود اوورز کے بین الاقوامی میچوں کا تجربہ رکھنے والے چیس، کریگ بریتھویٹ کی جگہ لیں گے، جنہوں نے مارچ 2025 میں اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ تقرری پر بات کرتے ہوئے، ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے کہا، ہمارے نئے کپتان نے اپنے ساتھیوں کا احترام حاصل کیا ہے، کردار کے ساتھ آنے والی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں، اور اس ٹیم کو آگے لے جانے کے لیے ضروری قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹیسٹ کپتان کے طور پر چیس کا پہلا کام جون میں آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی سیریز ہوگی، جو نئے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں ابتدائی مقابلوں میں سے ایک ہوگی۔

پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے اترے گی دہلی کیپٹلز

نئی دہلی، 17 مئی (یواین آئی) اپنے پہلے چھ میچوں میں سے پانچ میں فتح کے ساتھ اس سیزن کی شاندار شروعات کرنے والی دہلی کیپٹلز کو پلے آف کی اپنی امیدوں کو برقرار رکھنے کے لیے اتوار کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہونے والے ہائی اسٹیک مقابلے میں گجرات ٹائٹنز کو ہر حال میں ہرانا ہوگا۔ پچھلے 11 میچوں میں 13 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر موجود دہلی ابھی بھی پوائنٹس کے لحاظ سے پلے آف کے لیے امیدوار ہے، لیکن دیگر دعویداروں سے پیچھے ہونے اور صرف تین میچ باقی ہونے کی وجہ سے ایک اور غلطی ٹیم کو مہنگی پڑ سکتی ہے۔ دوسری جانب، گجرات ٹائٹنز اس سیزن میں 11 میچوں میں 16 پوائنٹس کے ساتھ سب سے کامیاب ٹیم رہی ہے اور سرفہرست دو میں جگہ بنانے کے قریب ہے۔ میزبان ٹیم کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب اسٹار فاسٹ بولر مچل اسٹارک ٹورنامنٹ کے باقی میچوں سے باہر ہو گئے۔ ان کی غیر موجودگی نے تیز گیند بازی اٹیک کو کمزور کر دیا ہے، جس سے دوشمنتھا چمیرا، مکیش کمار اور واپسی کرنے والے ٹی نٹراجن پر اضافی دباؤ پڑا ہے۔

اجتماعی قربانی

آیئے ہم سب مل کر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مساکین و مستحقین تک آسانی سے تقسیم کا انتظام بھی کر دیں۔

گزشتہ برس کی طرح امسال بھی اجتماعی قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ میں سے جن حضرات کو بھی سہولت وخواہش ہو وہ اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں، واٹس ایپ بھی کر سکتے ہیں۔

2000 روپے ایک حصہ کا طے پایا ہے۔ سات حصے کا (14,000) روپے ہوا۔

رابطہ کریں:

خورشید عالم ندوی 9330560582 | مولانا سعید الرحمن ندوی 7044218961

ملنے کا پتہ: 71 رجی تلجلا روڈ، کولکاتا-700046 (مغربی بنگال)

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804